نجوم الفرقان

في علم

عدد آيات القرآن

www.KitaboSunnat.com

تالیف

استاذ القراء والمجودین القاری المقری

محمد ادریس العاصم

فاضل القراءات العشر الصغریٰ والکبریٰ

قرائت اکیڈمی®

لاھور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

نجوم الفرقان

فی علم

عدد آیات القرآن

www.kitabosunnat.com

تالیف

استاذ القراء والمجودین القاری المقری

محمد ادریس العاصم

فاضل القراءات العشر الصغریٰ والکبریٰ

قراءت اکیڈمی ®

28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار لاہور

Ph.: 042 - 37122423

0300-4785910, 0332-4785910

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتباہ

قرآءت اکیڈمی® کی جملہ مطبوعات کے حقوق طباعت
کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت محفوظ ہیں کوئی صاحب یا ادارہ
قرآءت اکیڈمی® کی بغیر اجازت نقل یا اشاعت کرنے کا مجاز
نہیں ہے بصورت دیگر قانونی چارہ جوئی کی جائے گی

لیگل ایڈوائزر: شفیق احمد چاولہ۔ ایم۔ اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ

نام کتاب .... نجوم الفرقان فی علم عدد آیات القرآن

تالیف: .... محمد ادریس العاصم

ناشر .... قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

کمپوزنگ .... محمد حسن خان Cell.: 0322-4382203

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتساب

میں اپنی اس علمی کاوش کو ان تمام

عظیم المرتبت علماء علم عدد آیات

کے نام منسوب کرتا ہوں جنہوں نے محض اللہ کی رضاء کی خاطر اس علم کی خدمت کی اور اپنے رب ذوالجلال کے حضور حاضر ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ اس ناچیز کو بھی ان علماء کے نقش قدم پر چلائے اور روزِ قیامت انہی اہل علم حضرات کی جماعت میں کھڑا فرمائے۔

آمین یارب العالمین

خادم القرآن الکریم وعلومہ

قاری محمد ادریس العاصم عفی عنہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مؤلف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

علوم قرآن میں عدالآی یا علم الفواصل ایک بہت ہی ذی مرتبت اور عالی علم ہے۔ دراصل یہ علم بھی ﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ (الحجر:۹) کے ذیل میں آنے والے ان ذی مرتبت علوم میں شامل ہے جو الفاظ قرآنی، کلمات قرآنی، آیات قرآنی اور اداء قرآنی کی حفاظت کے لیے اللہ کے نبی ﷺ سے وارد ہیں۔

عدد آیات کا علم بڑا وسیع علم ہے جس پر عربی میں بہت وسیع اور پُر مغز کتب موجود ہیں۔لیکن اردو ادب میں مواد بہت کم، مشکل اور ایسا ہے جس سے موجودہ دور کے طلباء کے لیے استفادہ کرنا ایک مشکل مرحلہ تھا۔ضرورت اس امر کی تھی موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے طلباء کی رہنمائی کے لیے عدد آیات پر ایسی کتاب مرتب کی جائے جو ان کی علمی ضروریات کو احسن طریقے پر پورا بھی کرے اور عام فہم بھی ہو۔

اسی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے عزیز طلباء کے لیے علم عدد آیات کی معلومات کو عام فہم، مختصر اور جامع انداز میں مکمل علم کا احاطہ کرتے ہوئے اکٹھا کیا گیا ہے۔

اُمید ہے یہ کتاب شائقین علم کے لیے استفادے اور افادے کا سبب بنے گی اور راقم الحروف کے لیے نیز میرے واجب الاحترام والدین ماجدین رحمہما اللہ اور میرے انتہائی قابل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احترام اساتذہ عظام رحمہم اللہ کے لیے ذخیرہ آخرت ہو گی۔

یہاں میں شکریہ ادا کرنا چاہوں گا عزیزم قاری المقری نجم الصبیح التھانوی سلمہ صدر شعبہ تجوید وقرآءت مدرسہ تجوید القرآن رنگ محل لاہور وفاضل قراءات عشرہ صغریٰ وکبریٰ کا کہ انھوں نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ کی اور قاری عزیز احمد التھانوی مدیر قرآءت اکیڈمی لاہور کہ انھوں نے اس کے طباعتی امور کی نگرانی کی۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کو خوش رکھے اور دارین کی خوشیاں اور راحت عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَسَلَّمْ۔

خادم القرآن الکریم وعلومہ

محمد ادریس العاصم

مدیر التعلیم المدرسۃ العالیہ تجوید القرآن

بنگلہ ایوب شاہ اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور

بروز بدھ ۲۹ جمادی الثانیہ ۱۴۳۵ھ

مطابق ۳۰۔ اپریل ۲۰۱۴ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد لله الذی انزل القران کلامه ویسره. وسهل نشره لمن رامه وقدره. ووفق للقيام به اختاره وبصره. واقام لحفظه خيرته من بريته الخيرة. واشهد ان لآ اله الا الله وحده لا شريك له شهادة مقرٍ بها بانها للنجاة مقررة. واشهد ان محمدا عبده ورسوله القائل "ان الماهر بالقران مع السفرة الكرام البررة" صلى الله عليه وعلى اله وازواجه واصحابه رضوان الله اجمعين، الذين جمعوا القران فی صدورهم السليمة وصحفه المطهرة. وسلم وشرف وكرم. ورضی الله عن ائمة القراءة المطهرة. خصوصا القرآء العشرة المتواترة. الذين كل منهم تجرد الكتاب الله فجوده وحرزه ورتله كما انزل وعمل به وتدبره. ❶

امابعد! اللہ وحدہ لاشریک کا بے انتہا شکر واحسان ہے کہ اس نے اپنے کلام معجز قرآن حکیم فرقان حمید کے ایک نہایت معزز اور بیش بہا علم "عدد آیات" کہ جس کو "علم الفواصل" اور "عد الایہ" کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے، پر لکھنے کی توفیق بخشی۔

❶ یہ پُر مغز اور نہایت فصاحت وبلاغت کا شاہکار خطبہ امام محمد بن محمد بن یوسف الجزری رحمہ اللہ م ۸۳۳ھ نے اپنی مایہ ناز کتاب "النشر فی القراءات العشر" کے آغاز میں تحریر فرمایا ہے۔ بطور تبرک راقم الحروف اسے اپنی کتاب میں شامل کر رہا ہے اور اللہ وحدہ لاشریک کے حضور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ راقم الحروف کو قرآن اور علوم قرآن کی خدمت میں اسی طرح ہمہ تن مصروف عمل رکھے جیسے امام جزری رحمہ اللہ اور دیگر ائمہ قرآن رحمہم اللہ مصروف و مشغول رہے۔ اللہ تعالیٰ راقم الحروف کو ان حضرات کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔ (محمد ادریس العاصم عفی عنہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیات کا شمار ایک ایسا فضیلت والا علم ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ قرآن حکیم کی حقانیت اور اعجاز کو ثابت کرنے کا اعلان فرما رہے ہیں۔

میرے شیخ محترم استاذ القراء والمجودین القاری المقری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

''اللہ وحدہ لاشریک نے امت کی آسانی کے لیے آنحضرت ﷺ کو شمار آیات کا علم عطا فرمایا جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَ لَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ﴾ (الحجر: ۸۷) یعنی اور ہم نے آپ (ﷺ) کو سات آیات (یعنی سورۃ الفاتحہ) اور قرآن عظیم عطا فرمایا ہے۔ اس آیت میں سورۃ الفاتحہ کی تو آیات شمار کر کے حق تعالیٰ نے بتا دیں اور بقایا قرآن عظیم کی آیات کا شمار حضرت جبریل امین علیہ السلام کے ذریعے بذریعہ وحی آپ کو عطا فرمایا گیا۔ واللہ اعلم بالصواب [1]

قرآن حکیم فرقان حمید کی ہر ہر آیت اعجاز کا شاہکار ہے۔ اللہ تعالیٰ بعض سورتوں کے شروع میں آیات کا تذکرہ فرماتے ہیں کہ اس کے معانی نہایت واضح اور سمجھ رکھنے والے لوگوں کے لیے ہدایت کا سامان ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے:

﴿ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴾ (حم السجدة: ۳)

آیات قرآنی معیار حق ہیں۔ اہل حق اس کے ذریعے معرفت الٰہی حاصل کرتے ہیں تو کفار انہی واضح اور روشن آیات سے اپنی ذاتی کج روی اور ذہنی پسماندگی کے سبب گمراہ ہوتے ہیں۔ ارشاد الٰہی ہے:

﴿ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴾ (الاحقاف: ۷)

---

[1] حواشی نفائس البیان صفحہ ۳، للشیخ القاری المقری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیات قرآنیہ کی تلاوت سے اہل ایمان کے قلوب میں ایمان میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد الٰہی ہے:

﴿وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ﴾

(الانفال: ۲)

معلوم ہوا کہ قرآنی آیات سامان ہدایت، معرفت الٰہی کا حصول اور زیادتی ایمان کا باعث ہیں۔ ان امور کی وجہ سے ضروری ہوا کہ آیات کو شمار کیا جائے کہ یہ کہاں سے شروع ہو رہی ہیں اور کہاں ختم ہو رہی ہیں۔

پس درج بالا آیات سے شمار آیت کے علم کی فضیلت بھی خوب واضح ہوتی ہے۔ پھر آنحضرت ﷺ کے ارشادات مبارکہ سے اس علم عدد آیات اور شمار کے متعلق مزید اہمیت واضح ہوتی ہے۔ آپ ﷺ کے ارشادات مبارکہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ آیات کے شمار کو محبوب رکھتے تھے۔ علامہ شاطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَهَامُوْا بِعَقْدِ الْاٰيِ فِيْ صَلَوَاتِهِمْ
لِحَضِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ حَظِّهَا الْمُثْرِيْ

یعنی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی نمازوں میں شمار آیات کی غرض سے انگلیوں کو بند کرنے کو محبوب رکھتے تھے۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ نے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حفاظت و شمار آیات کے ثواب پر، جو کہ بہت بڑا خیر کثیر تھا آمادہ کیا تھا۔

آنحضرت ﷺ خود بھی شمار آیات کرتے تھے جیسا کہ اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہوئے سنا۔ آپ ﷺ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا اور ہاتھوں کی انگلیوں پر ایک آیت شمار کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پر دو آیتیں، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پر تین آیات، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ پر چار آیات، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پانچ آیات شمار کیں اور اپنی تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انگلیاں بند کرلیں۔ پھر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ پر ایک انگلی کھولی اور چھٹی آیت شمار کی اور پھر صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پر دوسری انگلی اٹھائی اور سات آیات شمار کیں۔

حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے عورتوں سے فرمایا کہ تسبیح و تہلیل وتقدیس اختیار کرو اور انگلیوں سے شمار کیا کرو [illegible] مت کے دن انگلیوں سے سوال ہوگا اور ان سے کلام کرایا جائے گا۔ (جامع ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہما سے م [illegible] یہ [illegible] نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ تسبیح یعنی سبحان اللہ کو اپنی انگلیوں پر شمار کرتے تھے۔❶

علامہ ابوعمرو سعید بن عثمان الدانی رحمہ اللہ م ۴۴۴ھ اپنی مایہ ناز تصنیف "البیان عن اختلاف ائمۃ الامصار واتفاقھم فی عدد آی القرآن" میں فرماتے ہیں:

"آنحضرت ﷺ کی اس سنت مبارکہ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی عمل پیرا تھے پس بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جیسے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نماز میں انگلیوں پر آیات کو شمار کیا کرتے تھے۔"

شمار آیت ایک فضیلت والا علم ہے جس کے متعلق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"من قرا القرآن وعده كان له اجران: اجر القراءة واجر العدد"

"یعنی جس شخص نے قرآن کی تلاوت کی اور آیات کا شمار بھی کرتا رہا تو اس کے لیے دہرا اجر ہے ایک اجر تلاوت قرآن کا اور دوسرا اجر شمار آیات کا۔"❷

---

❶ البيان فى عد آى القرآن للامام دانی رحمہ اللہ، تحقيق البيان للشيخ المتولی رحمہ اللہ مخطوط ورقه /١٦، القول الوجيز فى فواصل الكتاب العزيز ص ٩٥ للشيخ محمد رضوان المخللاتی رحمہ اللہ)

❷ سنن ابی داؤد: ١٥٠٢٠۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح امام حمزہ زیات کوفی رحمہ اللہ نے فرمایا: "العدد مسامير القرآن" یعنی عدد آیات کا علم قرآن کریم کا محافظ علم ہے۔ (حوالہ جات ایضا)

ایسے ہی امام یحیٰی بن عبداللہ صیفی التابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"بلغني ان عدد آي القرآن في الصلاة رأس العبادة."

"یعنی ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ نماز میں آیات کا شمار و اہتمام کرنا افضل ترین عبادت ہے۔" (حوالہ جات ایضا)

امام ابو القاسم الھذلی رحمہ اللہ اپنی کتاب "الکامل" میں تحریر فرماتے ہیں:

"بہت سے حضرات شمار آیات کے علم سے واقف نہیں ہیں اور انہوں نے اس علم کے فوائد کو سمجھا ہی نہیں ہے۔ اسی وجہ سے زعفرانی رحمہ اللہ نے کہا کہ شمار آیات کوئی علم ہی نہیں ہے اور بعض حضرات نے جو اس علم کے فوائد اور فضائل بیان کیے ہیں وہ صرف اپنی علمی قابلیت کو ظاہر کرنے کا ایک بہانہ ہے۔ مگر میں (یعنی امام ھذلی رحمہ اللہ) یہ کہتا ہوں کہ زعفرانی رحمہ اللہ کا یہ خیال بالکل غلط ہے۔ اس علم کے بہت سے فوائد ہیں۔ جن میں سے ایک فائدہ تو یہ ہے کہ اس سے آیات کے آخری سروں کا علم ہوتا ہے اور اس بات پر اجماع ہے کہ نماز کی ایک رکعت میں نصف آیت کی تلاوت سے نماز نہیں ہوتی ہے۔ بعض علماء اس بات کے قائل ہیں کہ ایک آیت سے نماز ہو جاتی ہے اور جمہور علماء اس بات کی قید لگاتے ہیں کہ ہر رکعت میں کم از کم تین آیات پڑھنا ضروری ہے اور بعض علماء تو سات آیات کا پڑھنا ہر رکعت میں لازمی ٹھہراتے ہیں۔ ان امور کے علاوہ علماء کرام یہ بھی فرماتے ہیں کہ اعجاز قرآنی کا وقوع ایک مکمل آیت کے بغیر نہیں ہوتا ہے۔ لہٰذا ان اسباب کو مد نظر رکھتے ہوئے عدد آیات کا علم ایک نہایت مفید علم ہے اور ان امور میں بے حد کار آمد ہے۔"[1]

---

[1] الاتقان فی علوم القرآن للسیوطی، ج۱، ص ۱۸۶۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان تمام امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے عدد آیات کے علم کی اہمیت اور تلاوت قرآن سے اس کا تعلق بہت نمایاں ہو جاتا ہے اور عدد آیات کے علم کی اسی اہمیت کے پیش نظر جب ہم تاریخ اسلامی پر نظر ڈالتے ہیں تو بہت نامور اور مشاہیر علماء وائمہ کرام کے نام نظر آتے ہیں جنہوں نے اس علم کو موضوع سخن بنایا اور اس پر تالیفات کی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مشاہیر علماء وائمہ کرام مؤلفین و مصنفین پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرمائے۔ آمین

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس عظیم فن پر لکھی گئی کتب کے اسماء اور مؤلفین کا مختصر تعارف بیان کیا جائے۔

کتب علم الفواصل اور ان کے قابل احترام مؤلفین

(۱) کتاب العدد:

مؤلفہ امام ابوالحسن علی بن حمزہ بن عبدالرحمن بن بہمن بن فیروز الاسدی الکسائی النحوی رحمہ اللہ (قراءات عشرہ کے ساتویں امام) (۱۸۹ھ/ ۸۰۴ء)

(۲) عدد آی القرآن:

مؤلفہ امام ابوزکریا یحییٰ بن زیاد بن عبداللہ بن منظور الاسلمی الفراء النحوی اللغوی رحمہ اللہ تلمیذ امام الکسائی الکوفی رحمہ اللہ (۲۰۷ھ/ ۸۲۲ء)

(۳) عدد آی القرآن:

مؤلفہ امام ابوعبید القاسم بن سلام الخراسانی الانصاری البغدادی رحمہ اللہ (۱۵۱ھ/ ۲۲۴ھ۔ ۷۶۷ء/ ۸۳۹ء)

(۴) الکتاب فی العدد:

مؤلفہ امام محمد بن عیسیٰ ابن ابراہیم بن رزین ابوعبداللہ التیمی الاصبھانی رحمہ اللہ۔

(۲۵۳ھ/ ۸۶۷ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۵) کتاب عدد الآی:

مؤلفہ امام ابوالعباس فضل بن شاذان بن عیسیٰ رازی رحمہ اللہ۔ (۲۹۰ھ/۹۰۲ء)

اس کتاب کے متعلق امام شاطبی رحمہ اللہ اپنے قصیدے ''ناظمۃ الزہر'' میں فرماتے ہیں:

وَقَدْ اُلِّفَتْ فِي الْاٰيِ كُتُبٌ وَاِنَّنِيْ
لِمَا اَلَّفَ الْفَضْلُ ابْنُ شَاذَانَ مُسْتَقْرِيْ

یعنی عدد آیات کے علم میں بہت سی کتب تالیف کی گئی ہیں اور میں اسی کتاب کے مضامین کا تلاش کرنے والا ہوں جس کو ابوالعباس فضل بن شاذان بن عیسیٰ رازی رحمہ اللہ نے مجتمع کیا۔ اس شعر سے معلوم ہوا کہ ناظمۃ الزہر کی تالیف کے وقت جو کتب امام ابوالقاسم شاطبی رحمہ اللہ کے پیش نظر رہیں ان میں یہ کتاب بھی مراجع میں شامل ہے۔

امام فضل بن شاذان رحمہ اللہ بڑے ثقہ اور عادل عالم تھے۔ انہوں نے قراءت، حلوانی رحمہ اللہ م ۲۵۰ھ سے حاصل کی۔ حلوانی رحمہ اللہ نے قالون رحمہ اللہ م ۲۲۰ھ سے قراءت پڑھی اور قالون رحمہ اللہ نے امام نافع اور ابن وردان رحمہ اللہ م ۱۶۰ھ سے قراءت حاصل کی اور ان دونوں کے استاذ قراءت کے آٹھویں امام یزید بن القعقاع ابوجعفر المخزومی المدنی التابعی رحمہ اللہ م ۱۳۰ھ ہیں۔

نیز ناظمۃ الزہر کی نظم میں علامہ شاطبی رحمہ اللہ نے جن شمار کا تذکرہ علامہ دانی رحمہ اللہ کے واسطے سے کیا ہے ان تمام شماروں کی سند امام ابوالعباس الفضل بن شاذان رازی رحمہ اللہ تک پہنچتی ہے اور پھر وہ اپنے اساتذہ کے ذریعے آنحضرت ﷺ تک عدد آیات کا فن بیان کرتے ہیں۔

(۶) جامع البیان عن تاویل ای القرآن:

مؤلفہ امام ابوجعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الطبری الاملی البغدادی رحمہ اللہ

(۲۲۴ھ/۳۱۰ھ۔۸۳۹ء/۹۲۲ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۷) الخواطر السوانح فی اسرار الفواتح:

مؤلفہ امام محمد بن احمد بن عبد العزیز بن منیر ابوبکر الحرانی المعروف ابن ابی الاصبغ امام الجامع المصر فقیہ مالکی رحمہ اللہ۔ (۳۴۹ھ/۹۵۱ء)

(۸) ذات الرشد فی عدالآی:

مؤلفہ امام عثمان بن جنی ابوالفتح الموصلی امام الادب والنحوی رحمہ اللہ۔ (۳۹۲ھ /۱۰۰۲ء) امام موصوف کا فن میں بڑا مقام ہے۔ "المحتسب فی القراءات الشاذۃ" قراءات شاذہ میں اور "الوقف والابتداء" علم وقف و ابتداء میں شیخ موصوف کی اہم کتب ہیں۔

(۹) شرح ذات الرشد فی عدالآی:

مؤلفہ امام عثمان بن جنی ابوالفتح الموصلی رحمہ اللہ۔ امام موصوف نے اس کتاب میں اپنے ہی قصیدہ کی شرح کی ہے۔ امام جلال الدین السیوطی رحمہ اللہ نے اپنی مشہور کتاب ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں ہر دو کتب سے استفادہ کیا ہے۔

(۱۰) کتاب عدد الآیات:

مؤلفہ امام احمد بن عمار بن ابی العباس الامام ابوالعباس المھدوی الاندلسی رحمہ اللہ (۴۴۰ھ /۱۰۴۸ء)

امام شاطبی رحمہ اللہ نے ''ناظمۃ الزھر'' کی تالیف کے وقت امام احمد بن عمار رحمہ اللہ کی کتاب کو بھی پیش نظر رکھا ہے جیسا کہ وہ فرما رہے ہیں:

وَلٰكِنَّنِيْ لَمْ اَسْرِ اِلَّا مُظَاهِرًا
بِجَمْعِ ابْنِ عَمَّارٍ وَّجَمْعِ اَبِيْ عَمْرِو

یعنی میں اپنے اس قصیدے کی تالیف میں اندھیری رات کے وقت چلنے والوں کی طرح نہیں ہوں بلکہ امام ابن عمار رحمہ اللہ کی جمع کردہ کتاب اور امام ابو عمرو دانی رحمہ اللہ کی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کردہ کتاب سے استفادہ کیا ہے۔ (یعنی رات کی تاریکیوں میں انہوں نے ستاروں کی مانند میری راہنمائی کی ہے)

امام احمد بن عمار رحمہ اللہ اپنے زمانے کے نامور علماء قراءات میں سے ہوئے ہیں۔ فن قرآءات میں مشہور زمانہ کتاب ''الھدایہ فی القراءات السبع'' اور اس کی شرح کے مؤلف ہیں یہ وہ فن کی مایہ ناز کتب ہیں جنہیں امام شاطبی رحمہ اللہ نے بھی پڑھا ہے اور امام جزری رحمہ اللہ نے بھی ''النشر فی القراءات العشر'' کی تالیف کے دوران ان سے استفادہ کیا ہے۔ امام شاطبی رحمہ اللہ امام احمد بن عمار رحمہ اللہ کو سند کا درجہ دیتے ہیں جیسا کہ ''حرز الامانی ووجہ التھانی'' میں ''باب الاستعاذہ'' میں فرماتے ہیں:

وَاِخْفَاءُهُ فَصْلٌ اَبَاهُ وُعَاتُنَا
وَكَمْ مِنْ فَتًى كَالْمَهْدَوِيْ فِيْهِ اَعْمَلَا

یعنی استعاذہ کا آہستہ پڑھنا اس لیے کہ وہ خارج از قرآن ہے مگر اس اخفا کا ہمارے محقق مشائخ نے انکار کیا ہے اور کتنے ہی مشائخ ہیں جیسے امام ابوالعباس احمد بن عمار مھدوی مقری رحمہ اللہ اسی اخفا پر عمل کرتے تھے۔

امام موصوف کا سنہ وفات علامہ ذہبی رحمہ اللہ اور علامہ جزری رحمہ اللہ نے ۴۳۰ھ کے بعد لکھا ہے۔ علامہ سیوطی ۴۴۰ھ تحریر کر رہے ہیں۔

(۱۱) البیان عن اختلاف ائمۃ الامصار واتفاقھم فی عدد ای القرآن:

مؤلفہ امام عثمان بن سعید بن عثمان بن سعید بن عمر ابوعمرو الدانی الاموی مولاھم القرطبی المعروف بابن الصیرفی رحمہ اللہ (۳۷۱۔۴۴۴ھ/۹۸۱۔۱۰۵۳ء)

امام موصوف کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ وہ عظیم المرتبت شخصیت ہیں جن پر سبعہ قراءات بطریق شاطبیہ وتیسیر کی اسناد کا اجماع ہوتا ہے۔ امام شاطبی رحمہ اللہ نے آپ کی اس مذکورہ کتاب ''البیان فی عد آی القرآن'' کو ہی ''ناظمۃ الزھر'' کی شکل

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں منظوم کیا ہے۔ بعض مشائخ نے اس کتاب کا نام ''الجامع البیان'' بھی تحریر کیا ہے۔ ❶

عرصہ دراز سے مخطوطہ کی شکل میں دستیاب اس قیمتی دستاویز کو ڈاکٹور غانم قدوری الحمد کی تحقیق کے ساتھ مرکز المخطوطات والتراث والوثائق کویت نے ۱۴۱۴ھ میں طبع کر دیا ہے۔ فللہ الحمد۔

(۱۲) الکتاب فی العدد:

مؤلفہ امام عبدالکریم بن عبدالصمد بن محمد بن علی بن محمد ابو معشر الطبری القطان الشافعی رحمہ اللہ (۴۷۸ھ/۱۰۸۶ء)

(۱۳) قصیدہ فی عدد الآی:

مؤلفہ امام احمد بن علی بن عبداللہ الخطاب الصوفی البغدادی (سنہ وفات ۴۷۶ھ سے ۴۸۴ھ کے درمیانی عرصہ میں ہے)

(۱۴) قطعہ من منظومۃ فی السور المتفقۃ فی العدد:

مؤلفہ امام ابو محمد جعفر بن احمد بن الحسین السراج البغدادی رحمہ اللہ (۵۰۰ھ/۱۱۰۸ء)

(۱۵) ناظمۃ الزھر فی عد الآی:

مؤلفہ امام القاسم بن فیرہ الحدید بن خلف بن احمد ابو القاسم ابو محمد الشاطبی الرعینی الاندلسی (۵۳۸ھ۔۵۹۰ھ/۱۱۴۵ء۔۱۱۹۵ء)

یہ کتاب دراصل امام دانی رحمہ اللہ کی البیان فی عد الآی کا منظوم خلاصہ ہے۔ امام شاطبی رحمہ اللہ کے قصائد ثلاثہ (الشاطبیہ۔ الرائیہ اور ناظمہ) کو جو شہرت اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی وہ صرف اور صرف انعام و فضل الٰہی کے علاوہ کچھ بھی نہیں کہلا سکتا۔ الحمد للہ اپنے زمانہ طالب علمی میں استاذی وشیخی استاذ القراء والمجودین القاری المقری اظہار احمد تھانوی نور اللہ مرقدہ سے ناظمۃ الزھر پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

❶ دیکھو: المکتفی فی الوقف والابتداء ص ۱۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشاطبیہ اور الرائیہ کی طرح امام شاطبی رحمہ اللہ کی "ناظمۃ الزھر" کی بھی بہت سے جلیل القدر ائمہ نے شروح تحریر کی ہیں جن کا یہاں تذکرہ کیا جاتا ہے۔

(۱۶/۱) لوامع البدر شرح ناظمۃ الزھر:

مؤلف الشیخ عبد اللہ بن اسماعیل ایوبی بن صالح رئیس القراء استانبول ترکی رحمہ اللہ (۱۲۵۲ھ/۱۸۳۶ء)۔ اپنے وقت کے نہایت قابل احترام استاذ قراءات ہوئے ہیں۔ شیخ الاسلام حمیدی زادہ مصطفیٰ افندی رحمہ اللہ اور شیخ القراء یوسف افندی زادہ رحمہ اللہ سے علوم حاصل کیے۔ ناظمہ کی شروح میں یہ شرح ام الکتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ شیخ عبد اللہ کثیر التصانیف ہیں۔ تقریباً تیس کتب آپ کے قلم سے نکلی ہیں جس میں علوم قراءات، تفسیر، تصوف، حدیث، فقہ جیسے اہم مباحث شامل ہیں۔

(۱۷/۲) شرح ناظمۃ الزھر المعروف القول الوجیز فی فواصل الکتاب العزیز:

مؤلفہ شیخ ابو عید رضوان بن محمد بن سلیمان المخللاتی رحمہ اللہ (۱۲۵۰ھ۔۱۳۱۱ھ/۱۸۳۴ء۔۱۸۹۳ء) شیخ موصوف خاتم المحققین امام متولی مصری الازھری رحمہ اللہ کے نامور تلامذہ میں سے ہیں۔ آپ کی دیگر کتب پر بھی حواشی و تعلیقات موجود ہیں جو زیادہ تر مخطوط ہیں لیکن زیر بحث شرح شیخی و استاذی شیخ عبد الرازق بن علی بن ابراہیم موسیٰ الازھری المصری رحمہ اللہ کی تحقیق سے آراستہ ہو کر مطابع الرشید مدینہ منورہ سے طبع ہوئی ہے۔ الحمد للہ شیخ نے تحفۃً یہ کتاب مجھے روانہ کی تھی۔

(۱۸/۳) شرح ناظمۃ الزھر:

تالیف شیخ موسیٰ جار اللہ روستوفدونی الترکستانی القازانی رحمہ اللہ (۱۸۷۵ء۔۱۹۴۹ء) ریاست قازان (روس) سے ہندوستان آئے تھے۔ جدید و قدیم علوم کے فاضل اور راسخ العقیدہ عالم تھے۔ شرح ناظمۃ الزھر کو مطبع "دار الصحابہ طنطاء مصر" نے الشیخ البجاشۃ عمر بن مالم ابہ حسن المراطی النائیجری کی تحقیق کے ساتھ شائع کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۹/۴) قطف الزھر من ناظمۃ الزھر:

مؤلفہ شیخ علی بن محمد بن حسن بن ابراہیم بن عبد اللہ نور الدین الشافعی المعروف شیخ الضباع الازھری المصری محقق وقت رحمہ اللہ۔

تاریخ ولادت: ۷ ربیع الاول ۱۳۰۷ھ مطابق ۱۰ نومبر ۱۸۸۶ء۔

تاریخ وفات: شعبان المعظم ۱۳۸۰ھ مطابق جنوری ۱۹۶۱ء۔

شیخ محترم نے تجوید و قراءات، رسم عثمانی، ضبط مصحف اور عد الآی پر بے نظیر کتب تحریر فرمائی ہیں۔ علماء شیوخ میں بے حد احترام کے مالک اور مسلمہ شخصیت کے مالک ہوئے ہیں۔ شرح مذکور مخطوط ہے۔

(۲۰/۵) معالم الیسر فی شرح ناظمۃ الزھر:

مؤلفہ استاذی و استاذ الاساتذہ شیخ عبد الفتاح عبد القادر عبد الغنی القاضی الازھری المصری رحمہ اللہ۔

تاریخ ولادت: ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۶م۔

تاریخ وفات: ۱۵ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۲م

کتاب کے حل میں بڑی نفیس اور عمدہ شرح ہے ہر شعر کی نحوی ترکیب کے بعد بہت آسان انداز میں اشعار کو حل کیا گیا ہے۔

(۲۱/۶) بشیر الیسر فی شرح ناظمۃ الزھر:

مؤلفہ استاذی و استاذ القراء شیخ عبد الفتاح عبد القادر عبد الغنی القاضی الازھری المصری رحمہ اللہ۔ شیخ محترم نے نحوی تراکیب جو معالم الیسر میں بیان کی تھیں خارج کر کے صرف حل قصیدہ کو بشیر الیسر کے نام سے مجتمع کر دیا۔ موجودہ دور کے طلباء کے لیے ایک عمدہ تحفہ ہے۔ شیخ محترم اس دور کے قراءات کے عظیم مؤلفین میں شمار ہوتے تھے اور علماء قراءات میں ایک بہت ہی عظیم مرتبے کے حامل استاذ تھے۔ راقم الحروف کی خوش بختی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ شیخ موصوف سے استفادے کا موقع جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں میسر آیا۔ نیز حضرت شیخ کے گھر پر بھی بارہا علمی مجالس میں حاضری کا موقع میسر آیا۔ جو علمی طور پر میرے لیے سرمایہ افتخار ہے۔ راقم الحروف جب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفا میں زیر تعلیم تھا۔ اس کے دوران ہی حضرت الاستاذ کی رحلت ہوئی۔ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعہ

(۲۲/۷) کاشف العسر فی شرح ناظمۃ الزھر:

مؤلفہ استاذ القراء والمجودین القاری المقری فتح محمد بن محمد اسماعیل پانی پتی مہاجر مدنی رحمہ اللہ (۱۳۲۲ھ۔ ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۰۴ء۔ ۱۹۸۷ء) شیخ محترم برصغیر پاک و ہند کے بہت مشہور و معروف قاری ہیں۔ قراءات، تجوید اور رسم قرآنی پر بہت سی تالیفات آپ کے قلم سے نکلی ہیں۔ عنایات رحمانی شرح شاطبیہ بڑے سائز کی تین جلدوں میں بڑی ضخیم شرح آپ کے قلم سے ہیں۔ زیر بحث شرح ناظمۃ الزھر کی ایک نہایت علمی اور محققانہ شان والی شرح ہے جس سے شارح کی وسیع معلومات کا پتہ ملتا ہے۔ عدد آیات کے فن میں اردو زبان میں اس قدر معلومات کسی اور کتاب میں موجود نہیں ہیں۔ کتاب عرصہ تک ناپید رہی اب ''قراءت اکیڈمی لاہور'' نے الحمدللہ اسے دوبارہ چھاپ دیا ہے۔ مدینہ منورہ میں راقم کے زمانہ طالب علمی میں حضرت قاری صاحب کی مسجد نبوی ﷺ میں عموماً زیارت ہوتی تھی۔ اس زمانے میں شیخ پر فالج کے بہت شدید اثرات تھے نہ تو بول سکتے تھے اور نہ خود ہی کسی کی بات سمجھ سکتے تھے۔ ایک خادم خاص تھے۔ ان کے ذریعے ہی ترجمانی ہوتی تھی۔ جنت البقیع میں مدفون ہیں۔ اللہ تعالیٰ شیخ کی قبر کو منور فرمائے۔ آمین

نوٹ:...... یہاں تک علامہ شاطبی رحمہ اللہ کی ''ناظمۃ الزھر'' کی شروح کا بیان ہوا۔ اب آگے دیگر کتب کا بیان ہوتا ہے۔

(۲۳) عدد آی القرآن:

امام ابوالبقاء محب الدین عبداللہ بن الحسین ابن ابی البقاء ابن عبداللہ العکبری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

البغدادی الازجی حنبلی رحمہ اللہ (۵۳۸ھ۔ ۶۱۶ھ/ ۱۱۴۵ء۔ ۱۲۲۱ء) بہت ہی مشہور اور نامور مؤلف ہوئے ہیں۔ قرآن اور علوم قرآن سے متعلق تقریباً سینتالیس کتب تحریر فرمائی تھیں جو کہ مرورِ ایام اور حوادث زمانہ کے باعث محفوظ نہ رہ سکی۔ بعض مشہور کتب یہ ہیں "اعراب شواذ القراءات"، "اعراب القرآن الکریم"، "تفسیر القرآن الکریم"، "شرح الایضاح التکملہ لابی علی فارسی صاحب الحجہ فی القراءات السبع"، "متشابہ القرآن"، "المنتخب من کتاب المحتسب لابن جنی فی القراءات الشواذ۔

(۲۴) اقوی العدد فی معرفۃ العدد:

مؤلفہ امام ابوالحسن علم الدین علی بن محمد بن عبدالصمد بن عبدالاحد بن عبدالغالب بن عطاس الہمدانی السخاوی المقری المفسر النحوی اللغوی الشافعی رحمہ اللہ (۵۵۸ھ۔ ۶۴۳ھ/ ۱۱۶۳ء۔ ۱۲۴۵ء) یہ رسالہ دراصل امام موصوف کی شہرہ آفاق کتاب "جمال القراء وکمال الاقراء" میں شامل ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں ہے۔ جس میں تجوید، وقف و ابتداء، ناسخ ومنسوخ، فضائل قرآن اور عدد آیات کے علوم پر مختلف رسائل ہیں۔ اس کے علاوہ امام موصوف کے قلم سے "فتح الوصید فی شرح القصید" شاطبیہ کی اولین شرح "الوسیلہ فی شرح العقیلہ" عقیلہ کی اولین شرح بھی معروف ہیں۔

(۲۵) قصیدہ فی عدد الآی:

مؤلفہ امام احمد بن علی بن عبداللہ ابوالخطاب الصوفی البغدادی رحمہ اللہ (۶۷۴ھ/ ۱۲۷۶ء)

(۲۶) الکتاب فی عدد الآی:

مؤلفہ امام عبدالسلام بن علی بن عمر بن سید الناس ابومحمد المالکی الزواوی (۵۸۹ھ۔ ۶۸۱ھ/ ۱۱۹۴ء۔ ۱۲۸۴ء) علمی لحاظ سے بہت بڑی شان کے مالک تھے۔ اپنے زمانہ میں قراء دمشق کے شیخ المشائخ کہلاتے تھے۔ کثیر التصانیف تھے۔ علم وقف میں "التنبیہات علی معرفۃ ما یخفی من الوقوفات" کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۷) حدیقۃ الزھر فی عد آی السور:

مؤلفہ امام ابواسحاق ابومحمد برھان الدین ابراھیم بن عمر بن ابراھیم بن خلیل بن ابی العباس الربعی الجعبری السلفی رحمہ اللہ (۶۴۰ ھ۔ ۷۳۲ھ/ ۱۲۴۲ء۔ ۱۳۳۲ء) قراءات کے امام کبیر۔ آپ نے کنز المعانی کے نام سے شاطبیہ کی شرح لکھی جو اب تک لکھی گئی تمام شروح میں سب سے عمدہ اور علمی شرح سمجھی جاتی ہے۔ علامہ شاطبی کی عقیلہ کی شرح بھی آپ کے قلم سے ہے۔ قراءات ثلاثہ میں بھی ایک کتاب بہت عمدہ آپ کی ملتی ہے۔ اس کے علاوہ قراءات عشرہ میں قصیدہ لامیہ بھی تحریر کیا۔ امام سیوطی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الاتقان فی علوم القرآن میں حدیقۃ الزھر سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔

(۲۸) حُسن المدد فی معرفۃ العدد:

مؤلفہ امام ابواسحاق ابومحمد برھان الدین ابراھیم بن عمر بن ابراھیم بن خلیل بن ابی العباس الربعی الجعبری السلفی رحمہ اللہ۔ یہ کتاب بھی امام جعبری کی تالیف ہے اور فن کی کتابوں میں اس کا نام بھی ملتا ہے۔ مخطوطات الجامعۃ الاسلامیہ المدینۃ المنورہ میں محفوظ ہے۔

(۲۹) عقد الدرر فی عد آی السور:

مؤلفۃ امام ابواسحاق ابومحمد برھان الدین ابراھیم بن عمر بن ابراھیم بن خلیل بن ابی العباس الربعی الجعبری السلفی رحمہ اللہ۔ یہ منظوم رسالہ ہے۔ تازہ ترین معلومات کے مطابق امام جعبری رحمہ اللہ کے یہ تینوں رسالے دکتور بشیر الحمیری کی تحقیق سے آراستہ ہو کر منشورات مرکز الامام الشاطبی سے طبع ہو گئے ہیں۔ فللہ الحمد.

(۳۰) زھر الغرر فی عدد آیات السور:

امام احمد بن احمد بن احمد بن عامر ابوجعفر السلمی الاندلسی رحمہ اللہ (۷۴۷ھ/ ۱۳۴۶ء)

(۳۱) احکام الرای فی احکام الآی:

مؤلفہ امام محمد بن عبد الرحمن بن علی بن ابی الحسن شمس الدین بن الصائغ الحنفی النحوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوعبداللہ ﷫ (۷۰۴ھ۔۷۷۶ھ/ ۱۳۰۴ء۔ ۱۳۷۴ء)

آپ علامہ جزری ﷫ م ۸۳۳ھ کے بڑے جلیل القدر استاذ ہیں۔ آپ سے علامہ جزری ﷫ نے شاطبیہ۔ تیسیر اور العنوان کے ساتھ قراءات سبعہ پڑھیں اور قراءات عشرہ میں بھی جمعاً قرآن ختم کیا۔ النشر میں بیان کردہ اسناد کے مطابق علامہ جزری ﷫ نے آپ سے روایت ابن وردان۔ روایت ابن جماز اور روایت روح پڑھیں۔ ❶

(۳۲) شرح آیات الصفات:

مؤلفہ امام ابوالمعالی ابن اللبان محمد بن احمد بن علی بن الحسن بن جامع الدمشقی ﷫ (۷۱۵ھ۔۷۷۶ھ/ ۱۳۱۵ء۔ ۱۳۷۴ء) آپ بھی علامہ جزری ﷫ کے بڑے جلیل القدر شیخ ہیں۔ آپ سے علامہ جزری ﷫ نے ''التیسیر فی القراءات السبع'' کے ساتھ قرآن پڑھا۔ نیز ابوعبداللہ الفاسی ﷫ کی ''اللآلی الفریدہ فی شرح الشاطبیہ'' بھی پڑھی ہے۔ النشر فی القراءات میں بیان ہونے والی بہت سی قراءات کی کتب علامہ جزری ﷫ نے امام موصوف سے پڑھی ہیں۔ مذکورہ کتاب جیسا کہ اس کے نام سے بھی معلوم ہو رہا ہے کسی کتاب یا قصیدے کی شرح ہے۔ لیکن معلوم نہیں کون سی کتاب ہے۔

(۳۳) نظم الجواھر فی اختلاف الآیات:

مؤلفہ امام طاہر بن عرب بن ابراہیم بن احمد فخر الدین ابوالحسن الاصبھانی ﷫ (۷۸۶ھ۔ بعدہ ۸۳۳ھ/ ۱۳۸۴ء۔ بعدہ ۱۴۳۱ء)

آپ علامہ جزری ﷫ کے بڑے مایہ ناز تلمیذ ہیں۔ علامہ جزری ﷫ کی صاحبزادی سلمیٰ کے استاذ ہیں۔ سلمیٰ بنت علامہ نے پہلے امام طاہر ﷫ سے قراءات اور علم عروض کی تعلیم حاصل کی اور قصیدہ طیبہ بھی انہی سے حفظ کیا۔ علامہ طاہر ﷫ نے قراءات عشرہ میں

---

❶ مزید تفصیل کے لیے دیکھو: شجرۃ الاساتذہ فی اسانید القراءات العشر المتواترہ للشیخ القاری المقری استاذی اظہار احمد التھانوی اور النشر فی القراءات العشر للامام الجزری ﷫۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ایک قصیدہ شاطبیہ کے وزن و طرق پر تحریر کیا اور علامہ جزری رحمہ اللہ کی خدمت میں پیش کیا۔ علامہ جزری رحمہ اللہ نے اسے بہت پسند کیا اور اس کا نام ''الطاھرہ'' تجویز فرمایا۔ آپ علامہ جزری رحمہ اللہ کے مدرسہ ''دار القرآن'' واقع شیراز میں اپنے شیخ کے نائب کے طور پر بھی پڑھاتے رہے۔ سنہ وفات معلوم نہیں ہوسکا۔ زیر بحث قصیدہ بھی شاطبیہ کے وزن پر ہے یعنی لامیہ ہے۔

(۳۴) موارد الظمآن فی عدد آی القرآن:

مؤلفہ امام شمس الدین محمد بن عبداللہ القیسی رحمہ اللہ (۸۴۲ھ/ ۱۴۴۰ء)

نوٹ:...... اب اس کے بعد بعض ایسی کتب اور رسائل کا ذکر کیا جاتا ہے جن کے مؤلفین کے سنین وفات یا اور کوئی اشارہ نہیں ملتا ہے۔

(۳۵) کتاب عدد السور وآی القرآن:

مؤلفہ امام ابو القاسم عمر بن محمد بن عبد الکافی المعروف ابن عبد الکافی رحمہ اللہ امام موصوف کس سنہ میں ہوئے کچھ معلوم نہیں۔ ''الامام المتولی وجھودہ فی علم القراءات'' کے مؤلف دکتور ابراہیم بن سعید بن حمد الدوسری اپنی کتاب کے صفحہ نمبر ۹۵ پر ''معجم المؤلفین ۷/ ۳۱۲'' کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ غالباً موصوف تیسری یا چوتھی صدی ہجری میں ہوئے ہیں۔ واللہ اعلم

(۳۶) رسالہ فی عدد آیات بعض السور القرآن الکریم:

مؤلف کا نام معلوم نہیں۔

(۳۷) کتاب الاختلاف فی عدد آی القرآن:

مؤلفہ امام حجازی بن سعویہ بن الغازی ابو الفضل رحمہ اللہ۔ مؤلف موصوف کا نام اور تذکرہ علامہ جزری رحمہ اللہ ''غایۃ النہایہ'' میں کر رہے ہیں مگر مزید کسی قسم کی کوئی معلومات تحریر نہیں فرمائی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ ۷۵۰ھ سے قبل کے زمانہ کے ہیں۔ واللہ اعلم [1]

[1] غایۃ النہایہ ص ۲۰۳، ج ۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳۸) سر الفصاحہ فی العدد الآیہ:

مؤلفہ امام الخفاجی رحمہ اللہ۔ امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے اپنی مشہور و معروف تالیف ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں اس سے استفادہ کیا ہے اور متعدد مواقع پر اس کتاب کے حوالے درج کیے ہیں۔ غالباً ۸۴۹ھ سے قبل کے ہیں۔ واللہ اعلم

(۳۹) قصیدہ فی عد الآیہ:

مؤلفہ امام علی بن محمد بن غالی رحمہ اللہ۔ علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے اپنی تصنیف ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں اس قصیدہ سے بھی استفادہ فرمایا ہے۔ علامہ سیوطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ''علی بن محمد بن غالی رحمہ اللہ نے قرائن واخوات کے بارہ میں ایک قصیدہ نما نظم بحر رجز میں لکھی ہے جس میں انہوں نے ان سورتوں کو بھی شامل کرلیا ہے جن کی آیات کی تعداد میں سب کا اتفاق ہے۔ مثلاً سورہ یوسف وغیرہ۔ ❶

اس لحاظ سے غالباً ان کا زمانہ بھی ۸۴۹ھ سے قبل کا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۴۰) کتاب فواصل الآیات:

مؤلفہ امام طوقی رحمہ اللہ۔ امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے اپنی تالیف ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں اس کتاب سے بھی استفادہ کیا ہے۔ مؤلف کے حالات مفقود ہیں۔ اغلب امکان ہے کہ ۸۴۹ھ سے قبل کے ہیں۔ واللہ اعلم

(۴۱) کتاب فی عد آی القرآن:

مؤلفہ ابو العباس احمد بن ربیعہ رحمہ اللہ۔ اس کتاب کی تحقیق ابن علوان الدمشقی نے کی ہے۔ کتاب حال ہی میں چھپ کر منظر عام پر آئی ہے مگر افسوس اس کی مزید معلومات راقم کو حاصل نہیں ہوئی ہیں۔

---

❶ الاتقان فی علوم القرآن ص ۱۸۵، ج ۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴۲) البرھان فی علوم القرآن (پانچ جلد):

مؤلفہ امام بدر الدین محمد بن عبد اللہ بن بہادر الزرکشی رحمہ اللہ (۷۹۴ھ/۱۳۹۲ء) آٹھویں صدی ہجری میں مصر میں نہایت اعلیٰ شان کے مستند ماہر فن علماء میں سے ہوئے ہیں۔ اساتذہ میں رئیس الشافعیہ امام الاسنوی رحمہ اللہ۔ امام ابن کثیر العمادی المحدث والمفسر رحمہ اللہ۔ امام سراج الدین بلقینی رحمہ اللہ۔ حافظ مغلطائی رحمہ اللہ اور امام شہاب اذرعی رحمہ اللہ شامل ہیں۔ علوم قرآن میں جہاں تجوید، قراءات۔ رسم المصاحف، وقوف وابتداء کا بیان کیا ہے وہیں علم الفواصل پر بہت قیمتی ابحاث شامل ہیں۔

(۴۳) الاتقان فی علوم القرآن (دو جلد):

مؤلفہ امام ابو الفضل عبد الرحمن بن ابی بکر کمال الدین بن محمد جلال الدین السیوطی رحمہ اللہ (یکم رجب المرجب ۸۴۹ھ/ ۳۔ اکتوبر ۱۴۴۵ء بروز اتوار کو قاہرہ میں پیدا ہوئے اور ۱۸ جمادی الاولیٰ ۹۱۱ھ/ ۱۷۔ اکتوبر ۱۵۰۵ء کو وفات ہوئی) علامہ موصوف نے اپنی اس کتاب میں علامہ زرکشی کی ''البرھان'' کے منتخب مضامین کو پیش کیا ہے۔ انیسویں نوع میں قرآن کی سورتوں، آیات، کلمات اور حروف کی تعداد پر بڑی مفصل بحث ہے اور پھر انسٹھویں نوع میں فواصل آیات پر بڑی وسیع معلومات فراہم کی ہیں۔ یہ تمام ابحاث انتہائی پُر مغز اور دقیق ہیں جس سے مؤلف موصوف کی علم فواصل پر مضبوط گرفت کا اندازہ ہوتا ہے۔

(۴۴) لطائف الاشارات لفنون القراءات:

مؤلفہ امام شہاب الدین ابو العباس احمد بن محمد بن ابی بکر بن عبد الملک القسطلانی القتیبی الشافعی المصری رحمہ اللہ شارح بخاری (سن ولادت: ۱۲ ذیقعدہ ۸۵۲ھ/ ۱۴۴۸ء)

سن وفات: ۷ محرم الحرام ۹۲۳ھ/ ۱۵۱۷ء

زیر بحث کتاب علوم وفنون وقراءات پر ہے جس میں علم الفواصل پر بڑی گرانقدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابحاث شامل ہیں۔ انہی ابحاث کو پھر امام متولی رحمہ اللہ نے پہلے نثر اور پھر نظم میں جمع کیا ہے۔
اس کتاب کے علاوہ "العقود السنية في شرح المقدمة الجزرية" اور "الكنز في وقف حمزة وهشام على الهمز" اور نامکمل شرح شاطبیہ آپ کی علمی یادگار ہیں۔

(۴۵) منتهى الاماني والمسرات في علوم القراءات المعروف اتحاف فضلاء البشر بالقراءات الاربعة عشر:

مؤلفہ امام احمد بن محمد بن احمد بن عبدالغنی شہاب الدین المعروف البناء الدمیاطی رحمہ اللہ (۱۱۱۷ھ/ ۱۷۰۵ م) امام موصوف کا نام نامی اور آپ کی تالیف کردہ کتاب کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اپنی اس مایہ ناز کتاب میں علم الفواصل کی بھی وافر معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ باب فرش الحروف میں پہلے سورۃ کا نام تحریر کیا ہے۔ پھر یہ کہ یہ سورۃ مکی ہے یا مدنی۔ اس کے بعد اس سورت کے فواصل اور آیات کی تعداد کے بارے میں اختلاف واتفاق کو بیان کیا ہے۔ ائمہ عدد آیات کے نزدیک سورت کی آیات میں کیا اختلاف ہے۔ پھر شبہ الفاصلہ اور اس کے عکس کو بیان کیا ہے۔

(۴۶) تحقیق البیان فی عدآی القرآن:

مؤلفہ امام محمد بن احمد بن الحسن بن سلیمان المعروف المتولی الشافعی المصری الازہری رحمہ اللہ

سن ولادت: ۱۲۴۸ھ/ ۱۸۳۲م

سن وفات: ۱۱ ربیع الاول بروز جمعرات ۱۳۱۳ھ/ ۱۸۹۵م

یہ کتاب امام متولی رحمہ اللہ نے (۱۲۹۵ھ/ ۱۸۷۸م) میں تحریر کی ہے۔ سب سے پہلے اس میں تمام سورتوں کے مکی یا مدنی ہونے کی تصریح ہے اس کے بعد مختصراً تمام سورتوں کی آیات کے شمار کا بیان ہے اور پھر اختلافی شمار کو بیان کیا ہے۔ کتاب کا زیادہ تر انحصار علامہ قسطلانی رحمہ اللہ کی کتاب "لطائف الاشارات لفنون القراءات" پر کیا گیا ہے۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴۷) تحقیق البیان فی المختلف فیہ من آی القرآن:

یہ بھی خاتمۃ المحققین امام متولی رحمہ اللہ کی منظوم تصنیف ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ "لطائف الاشارات لفنون القراءات" کے شمار آیات کے مضامین کو امام موصوف نے پہلے نثر میں تحریر فرمایا اور بعدازاں نظم فرما دیا۔ قصیدہ کے آغاز میں فرماتے ہیں:

مِنْ بَعْدِ حَمْدًا لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةِ
عَلٰی نَبِیٍّ جَآءَ بِالْاٰیَاتِ
فَهَاكَ مِنْ فَوَاصِلٍ مَا اخْتُلِفَا
فِیْهِ وَفِیْ لَطَائِفِ قَدْ وُصِفَا

تحقیق البیان مطبوع ہے اس کی شروح بھی لکھی گئی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

(۴۸/۱) الموجز الفاصل فی علم الفواصل:

شارح الشیخ استاذی عبدالفتاح بن عبدالغنی بن محمد القاضی رحمہ اللہ۔ استاذ مرحوم کے حالات اس سے قبل بیان کیے جا چکے ہیں۔ شیخ رحمہ اللہ کی یہ کتاب مطبعہ حجازی قاہرہ نے ۱۳۶۸ھ/۱۹۴۹ء میں چھاپی تھی۔

(۴۹/۲) المحرر الوجیز فی عد آی الکتاب العزیز:

شارح الشیخ استاذی عبدالرازق بن علی بن ابراہیم موسیٰ الشافعی الازہری المصری رحمہ اللہ۔ استاذ مرحوم نے امام المتولی رحمہ اللہ کے علم فواصل کے قصیدے کی شرح کی ہے۔ استاذ مرحوم کی بے پایاں شفقت اور محبت تھی کہ اس حقیر کو یاد رکھا اور طبع ہونے کے بعد یہ کتاب راقم الحروف کو روانہ بھی کی۔ استاذ مرحوم کی اور بھی تالیفات ہیں جو نہایت شفقت اور محبت سے راقم کو بھیجی گئی ہیں۔ مذکورہ شرح مکتبۃ المعارف ریاض سے ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸ء میں طبع ہوئی تھی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۵۰) سعادۃ الدارین فی بیان عدآی معجز الثقلین:

مؤلفہ الشیخ محمد بن علی بن خلف الحسینی المعروف الحداد رحمہ اللہ (۱۲۸۲ھ۔۱۳۵۷ھ / ۱۸۶۵ء۔۱۹۳۹م) شیخ موصوف نے اپنے چچا حسن الحسینی رحمہ اللہ سے قراءات حاصل کی جو کہ امام متولی رحمہ اللہ کے نامور تلمیذ ہیں۔ اپنے دور میں علماء مصر میں بڑی علمی شہرت کے مالک ہوئے ہیں۔ شیخ موصوف کی کتاب مطبعہ المعاھد قاھرہ مصر سے ۱۳۴۳ھ / ۱۹۲۴م میں پہلی مرتبہ طبع ہوئی تھی۔

(۵۱) الفرائد الحسان فی عدآی القرآن:

مؤلفہ الشیخ استاذی عبد الفتاح بن عبد الغنی بن محمد القاضی رحمہ اللہ۔ استاذ محترم نے یہ قصیدہ علم الفواصل سے متعلق لکھا ہے اس کی ابتداء اس طرح ہو رہی ہے:

أَحْمَدُ رَبِّیْ وَأُصَلِّیْ سَرْمَدَا
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ مِصْبَاحِ الْهُدٰی

ایک سو انتیس اشعار پر مشتمل اس قصیدے میں استاذ محترم نے علم الفواصل کے اہم مسائل کو بڑی مہارت اور چابکدستی سے بیان کر دیا ہے جو یقیناً شیخ رحمہ اللہ کا ایک کارنامہ کہلائے گا۔ اس قصیدے کی کچھ شروح بھی ملتی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

(۵۲/۱) نفائس البیان فی شرح الفرائد الحسان فی عدآی القرآن:

یہ شرح خود حضرت ناظم رحمہ اللہ یعنی استاذ محترم شیخ عبد الفتاح القاضی رحمہ اللہ کے قلم سے ہے۔ جس میں حضرت استاذ محترم نے قصیدے کی مختصر مگر آسان اور جامع شرح کی ہے۔ شیخ محترم اس کی شرح سے یوم الجمعۃ المبارک ۱۲ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۵۰ء میں فارغ ہوئے۔

(۵۳/۲) مرشد الخلان الی معرفۃ آی القرآن شرح الفرائد الحسان:

تالیف استاذی وشیخی عبد الرازق بن علی بن ابراہیم موسیٰ الازھری المصری رحمہ اللہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

استاذ محترم کی یہ شرح شیخ قاضی رحمہ اللہ کی فرائد الحسان کے مقابلے میں تفصیلی شرح ہے جو کہ المکتبۃ العصریہ بیروت لبنان سے طبع ہوئی ہے۔ استاذ محترم نے انتہائی شفقت فرماتے ہوئے راقم الحروف کو یہ کتاب روانہ کی تھی۔

نوٹ:...... نفائس البیان کا اردو ترجمہ مترجم جناب قاری فیاض الحسن جمیل صاحب اور نفائس البیان کے حواشی مؤلفہ استاذی القاری المقری اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ کا تذکرہ اردو کتب میں آئے گا۔

(۵۴) الموسوعۃ القرآنیۃ المیسرۃ:

مؤلفہ دکتور وھبہ الزحیلی۔ کتاب کا کسی قسم کا تعارف اور مؤلف کا تعارف راقم الحروف کو نہیں پہنچا ہے۔ محسن علی صاحب نے اپنے ایم فل کے مقالہ ''علم الفواصل اور تفسیر و معنیٰ پر اس کے اثرات'' میں اس کتاب کا حوالہ دیا ہے۔

(۵۵) کتاب الفاصلۃ فی القرآن:

مؤلفہ شیخ محمد الحسناوی۔ کتاب اور اس کے مؤلف سے کسی قسم کا کوئی تعارف راقم الحروف کو حاصل نہیں۔ الدکتور ابراہیم بن سعید بن حمد الدوسری مدرس جامعہ الامام محمد سعود الاسلامیہ اپنے مقالہ الماجستیر ''الامام المتولی وجھودہ فی علم القراءات'' میں اس کتاب کا حوالہ دے رہے ہیں۔ [1]

(۵۶) المحصی فی عد آی الحمصی:

حمصی شمار پر شیخ ابراہیم بن شحاتہ السمنودی رحمہ اللہ (المولود ۱۳۳۳ھ۔ 1915) کی نظم ہے۔ شیخ موصوف مصر کے بڑے نامور عالم قراءات ہوئے ہیں۔ امام ابن عامر شامی رحمہ اللہ کی اولاد میں سے ہیں۔ تجوید، قراءات رسم، فواصل، سندات عشرہ متواترہ پر شیخ نے بہت سے

---

[1] دیکھو مقالہ مذکور صفحہ ۳۱۸۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قصائد تحریر فرمائے ہیں۔ یہ قصیدہ بھی دار الحرمین مصر سے طبع ہوا بعد ازاں آپ کے تمام قصائد کو آپ کے شاگرد دکتور یاسر المرزوعی نے کویت سے ۲۰۰۷ء میں طبع کیا۔ شیخ موصوف رحمہ اللہ نے کچھ عرصہ قبل ہی وفات پائی۔

(۵۷) الحصر الشامل لخواتیم الفواصل:

یہ قصیدہ بھی شیخ ابراہیم موصوف رحمہ اللہ کا ہی ہے اور دکتور یاسر المرزوعی نے کویت سے شائع کیا ہے۔

(۵۸) منظومۃ فی عد الآی نظم:

تالیف محمد بن عبد الرحمن الخلیجی الحنفی الاسکندری رحمہ اللہ (۱۹۰۶۔۱۹۷۰) شیخ مرحوم مصر کے نامور محقق علماء قرآءات میں سے ہیں۔ استاذی وشیخی استاذ القراء والمجودین القاری المقری عبد الفتاح السید عجمی المرصفی رحمہ اللہ نے اپنی مایہ ناز تالیف ''ہدایۃ القاری الی تجوید کلام الباری'' کے حصۃ الاعلام میں شیخ موصوف کے حالات زندگی اور آپ کی تالیفات و شروحات کا تذکرہ فرمایا ہے۔ آپ کی یہ کتاب مکتبۃ البخاری نے الشیخ البحاثۃ عمر بن مالم ابہ حسن المراطی النانجری کی تحقیق کے ساتھ شائع کی ہے۔

(۵۹) نظم التسہیل فی عد آی التنزیل:

تالیف علامہ الشیخ ایہاب بن احمد فکری المصری یہ نظم اور شرح دونوں المکتبۃ الاسلامیہ مصر نے طبع کی ہیں۔

(۶۰) شرح الکامل فی علم الفواصل:

زمانہ حال میں طبع ہو کر آئی ہے نہایت نفیس اور معلوماتی کتاب ہے۔ الشیخ محمود بن شعیب الشرقاوی المصری شیخ مقاری بالشرقیہ نے پہلے الکامل کے نام سے نظم کہی ہے اور پھر اس کی شرح بھی تحریر فرمائی ہے۔ نظم اور شرح سے شیخ موصوف کی علمیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واضح ہوتی ہے۔

اردو میں علم الفواصل کی کتب

کاشف العسر شرح ناظمۃ الزھر:

مؤلفہ استاذ القراء والمجودین القاری المقری فتح محمد مہاجر مدنی رحمہ اللہ۔ اس کا تفصیلی تعارف اور تذکرہ اس سے قبل نمبر ۲۲/۷ میں گزر چکا ہے۔ یہ کتاب قرآءت اکیڈمی لاہور سے طبع ہوئی ہے۔

(۶۱) سراج الغایات فی عدد الآیات:

مؤلفہ استاذ القراء والمجودین القاری المقری فتح محمد مہاجر مدنی رحمہ اللہ۔ چھوٹے سائز کے (۱۰۰) صفحات پر مشتمل بڑی عمدہ اور محققانہ کتاب ہے۔ اردو زبان میں اس قدر کم صفحات میں اس قدر معلومات کسی اور کتاب میں موجود نہیں ہیں۔ جو یقینا مؤلف رحمہ اللہ کا بہت بڑا کمال ہے۔ عرصے سے یہ کتاب نایاب تھی۔ قرآءت اکیڈمی لاہور نے اس کو چھاپ کر شائقین علم فواصل کو بہت بڑی سہولت فراہم کی ہے۔ فَلِلّٰهِ الحمد

(۶۲) ھدایات الرحیم فی آیات القرآن الکریم:

مؤلفہ استاذ القراء والمجودین القاری المقری رحیم بخش صاحب رحمہ اللہ (المتوفی ۱۴۰۱ھ/م ۱۹۸۱ء) حضرت قاری صاحب رحمہ اللہ کا نام علمی حلقوں میں تعارف کا محتاج نہیں۔ علم تجوید، رسم، قراءات پر آپ کی تالیفات مشہور و معروف ہیں۔ مذکورہ کتاب میں بڑے سہل انداز میں علم عد الآی کا بیان کیا گیا ہے۔ صاحب کتاب نے عدد آیات سے متعلق مختصر مگر جامع انداز میں معلومات اکٹھی کردی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۶۳) ھدیہ طاھریہ:

مؤلفہ استاذ القراء والمجودین القاری المقری محمد طاہر رحیمی رحمہ اللہ (متوفی: ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ/ ۳۰ جون ۲۰۰۸ بروز سوموار) جیبی سائز کا ایک چھوٹا سا کتابچہ جس میں مؤلف رحمہ اللہ نے ہر سورت کی آیات، اتفاقی آیات، اختلافی آیات اور سورت کے مکی یا مدنی ہونے کی بحث کی ہے۔ کتابچہ اب نایاب ہے۔

(۶۴) نثر المرجان فی تعداد آیات القرآن:

مؤلفہ استاذ القراء قاری ابوالحسن اعظمی صاحب مدظلہ صدر شعبہ قرآءت دار العلوم دیوبند ہندوستان۔ مختصر انداز میں سورتوں کی آیات کی تعداد اجماعی اور اختلافی بیان کی گئی ہیں۔ نیز حروف فواصل بھی بیان کیے گئے ہیں۔ ۲۵ صفحات میں علم الفواصل کا مختصر سا جائزہ پیش کر دیا گیا ہے۔ شروع صفحات میں مبادیات فن بھی ذکر کی گئی ہیں۔ اس رسالہ کو قرآءت اکیڈمی لاہور نے قاری صاحب کے دیگر دو وقف کے رسائل کے ہمراہ ''مجموعہ رسائل'' کے نام سے طبع کیا ہے۔

(۶۵) حواشی نفائس البیان فی عدا لآیات القرآن:

مؤلفہ استاذی وسیدی ومولائی استاذ القراء والمجودین القاری المقری اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ (۱۳۴۹ھ ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۳۰-۱۹۹۱ء) حضرت استاذی شیخ عبد الفتاح رحمہ اللہ کی کتاب پر مختصر حواشی عربی اور اردو ہر دو زبان میں لکھے ہوئے ہیں جو کہ بہت نادر اور منفرد انداز پر ہیں۔ غالباً الجامعۃ الاسلامیہ الدولیہ اسلام آباد میں تدریسی امور کے لیے حضرت استاذی رحمہ اللہ نے تحریر کیے ہوں گے۔ الحمد للہ راقم الحروف نے اپنی اس کتاب میں ان حواشی میں سے بہت سے قیمتی نکات درج کیے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ :...... حضرت الاستاذ ﷫ کے یہ حواشی مخطوط ہیں۔

یہاں پہنچ کر الحمد للہ تالیفات علم الفواصل کا بیان مکمل ہوتا ہے اور کتاب کا مقدمہ بھی اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ان شاء اللہ اب اگلے صفحات سے عدد آیات کے فن سے متعلق ابحاث کا بیان شروع ہوگا۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبادیات علم الفواصل

علم الفواصل کی تعریف:

لغوی معنی:...... فَوَاصِلُ جمع ہے فَاصِلٌ کی جس کی مؤنث اَلْفَاصِلَةُ ہے۔ علم عروض کی اصطلاح میں تین حروف متحرک کے بعد چوتھا حرف ساکن ہو تو اسے اَلْفَاصِلَةُ الصُّغْرٰی کہا جاتا ہے جیسے ضَرَبَتْ۔ فَعَلَتْ وغیرہ۔ اور اگر چار حروف متحرکہ کے بعد پانچواں حرف ساکن ہو تو اسے اَلْفَاصِلَةُ الْکُبْرٰی کہا جاتا ہے جیسے ضَرَبَکُمْ۔ فَعَلَکُمْ وغیرہ۔ فَصَلَ فَصْلًا جس کا معنی ہے کسی چیز کو جدا کرنا، علیحدہ کرنا اور اسی سے ہے "فَصَلَ الْخُصُوْمَاتِ" یعنی جھگڑوں کا فیصلہ کرنا۔ فَصَلَ بَیْنَهُمَا فاصلہ ہونا۔ ❶

اصطلاحی تعریف:...... "فهو: فن یبحث فیه عن احوال آیات القرآن الکریم من حیث عددها ومبدئها وخاتمتها" ❷ یعنی "علم الفواصل ایک ایسا فن ہے جس میں قرآن کی سورتوں کی آیات کا شمار اور ان آیات کے ابتدائی اور آخری سرے بتائے جاتے ہیں۔"

موضوع:......"سور القرآن وآیاته من الحیثیة السالفة" ❸ علم الفواصل کا موضوع

---

❶ مصباح اللغات ص ٦٣٥۔ ٦٣٦۔

❷ کاشف العسر شرح ناظمة الزهر ص ٤٣۔ بشیر الیسر شرح ناظمة الزهر ص ١٧۔ معالم الیسر شرح ناظمة الزهر ص ١٦۔ المحرر الوجیز فی عد آی الکتاب العزیز ص ٢٥، حواشی نفائس البیان ص ٥۔ لشیخی واستاذی اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ۔

❸ بشیر الیسر شرح ناظمة الزهر ص ١٧۔ معالم الیسر شرح ناظمة الزهر ص ١٦، حواشی نفائس البیان ص ٥۔ لشیخی واستاذی اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قرآن کی سورتیں اور آیتیں ہیں جو کہ حضرات سلف رحمہم اللہ سے منقول ہے۔''

اس علم کا مقصد اور غرض وغایت:

اس علم کی غرض وغایت اور مقصد یہ ہے کہ'' آیات اور فواصل کے رؤوس، مبداء ومنتہا جو چاہے اختلافی ہیں یا اتفاقی ہیں جو کہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سن کر حاصل کیے ہیں۔ ان کی پہچان اور معرفت حاصل ہو جائے۔ ❶

علم الفواصل کی اہمیت اور فوائد

❶ نماز میں مسنون قراءت کا میسر آجانا:

''عن ابی برزة رضی الله عنه ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرا فی صلوة الغداة بالستین الی المائة'' ❷

''حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک پڑھتے تھے۔''

❷ نماز تہجد میں دس، پچاس، سو، دوسو اور تین سو آیتوں کی تلاوت پر خاص درجوں کا عطا ہونا:

''قَالَ عَبْدُاللّٰهِ ابْنِ عُمَرٍ رَضِیَ اللّٰهَ عَنْهُمَا ''مَنْ قَرَأَ فِیْ صَلٰوةِ اللَّیْلِ بِعَشْرِ اٰیَاتٍ لَّمْ یُکْتَبْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ وَمَنْ قَرَأَ بِخَمْسِیْنَ اٰیَةً کُتِبَ مِنَ الْحَافِظِیْنَ وَمَنْ قَرَأَ بِمِائَةِ اٰیَةٍ کُتِبَ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ وَمَنْ قَرَأَ بِمِائَتَیْنِ کُتِبَ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ.'' ❸

---

❶ حواشی نفائس البیان لشیخی واستاذی اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ ص ۵۔

❷ صحیح البخاری حدیث: ۵۲۲۔ سنن نسائی، حدیث: ۹۸۴:

❸ سنن الدارمی: ۳۴۵۷.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جس نے نمازِ تہجد میں دس آیات تلاوت کی اسے غافل لوگوں میں نہیں لکھا جاتا ہے (بلکہ شاغلین میں شمار کیا جائے گا) اور پچاس آیات کی تلاوت کرنے والوں کو حافظین (یعنی اللہ کو یاد کرنے والے) میں لکھ دیا جاتا ہے اور سو آیات کی تلاوت کرنے والوں کو فرماں برداروں میں لکھ دیا جاتا ہے اور دو سو آیات کی تلاوت کرنے والوں کو کامیاب لوگوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔"

۱۳ دو، تین، چار یا ان سے زیادہ آیات سیکھ لینے سے اُتنی ہی اونٹنیوں کے مل جانے سے بہتر ہونا:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم صفہ پر موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز وادی عقیق یا وادی بطحان جائے اور بغیر گناہ وقطع رحمی کے دو بلند کوہان والی خوبصورت اونٹنیاں لے کر واپس آئے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے ہر شخص کو یہ بات محبوب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص صبح کے وقت مسجد میں جائے اور قرآن مجید کی دو آیات سیکھ لے تو یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے زیادہ بہتر ہے۔ تین آیات تین اونٹنیوں سے اور چار آیات چار اونٹنیوں سے۔ یعنی جس قدر آیات سیکھے گا اتنی ہی اونٹنیوں سے بہتر ہوں گی۔ [1]

۱۴ آیتیں شمار کرنے کے ذریعے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرنے کا ثواب نصیب ہونا۔ کیونکہ آپ انگلیوں سے آیات کو شمار فرماتے تھے:

اس فائدے میں اس حدیث مبارکہ کی طرف اشارہ ہے جو ہم مقدمہ میں بیان کر آئے ہیں جو کہ علامہ دانی رحمہ اللہ البیان فی عد آی القرآن اور علامہ متولی رحمہ اللہ

[1] صحیح المسلم: ۸۵۳۔ سنن ابو داؤد: ۱٤٥٦۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے تحقیق البیان میں بیان کی ہے۔

⑱ سورۂ ملک کی تیس آیات کا سفارش کرنا اور اس سفارش کا قبول ہو جانا:

((عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّ سُوْرَةَ الْقُرْاٰنِ ثَلَاثُوْنَ اٰیَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰی اُغْفِرَلَهٗ وَهِیَ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ.))

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیس آیات نے ایک شخص کے لیے سفارش کی اور اسے جنت میں داخل کر دیا وہ سورۃ الملک ہے۔''❶

⑲ سورۃ الکہف کے شروع کی دس آیات حفظ کر لینے کے سبب دجال کے فتنہ سے محفوظ رہنا:

((عَنْ اَبِیْ دَرْدَا رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشَرَ اٰیَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ.))

''حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کر لیں اسے دجال نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''❷

⑳ رات کو سورۃ البقرہ کی دس آیات کے پڑھ لینے سے قرآن نہیں بھولے گا:

حضرت مغیرہ بن سبیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((من قرأ عشر آیات من البقره عند منا مه لم ینس القرآن: اربع من اولها وآیة الکرسی وآیتان بعدها وثلاث

---

❶ مسند احمد: ۷۹۱۵۔ جامع الترمذی: ۲۸۹۱۔ موطا امام مالک: ۴۸۸.

❷ صحیح مسلم: ۸۰۹۔ مسند احمد: ۲۱۲۰۵.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

من آخرها قال اسحاق لم ينس ما قد حفظ قال ابو محمد منهم من يقول المغيرة بن سميع.)) ❶

''یعنی جو شخص رات کو سوتے ہوئے سورۃ البقرہ کی دس آیات پڑھتا ہے اسے قرآن نہیں بھولے گا پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور اس کے بعد والی دو آیات اور سورۃ کی آخری تین آیات۔ اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب سے قرآن یاد کیا ہے نہیں بھولے گا۔''

◈8 رات میں سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرنا (آفات اور پریشانیوں سے بچانے اور ہر نعمت عطا ہونے) کے لیے کافی ہیں۔ ❷

◈9 نماز کی درستگی آیات کے جاننے پر موقوف ہے۔ ❸

◈10 نماز میں سورۃ الفاتحہ کے بعد چھوٹی تین آیات اور بڑی ایک آیت کا پڑھنا مستحب ہے۔ ❹

◈11 جمعہ اور عیدین کے خطبہ میں خطیب کے لیے کم از کم ایک آیت پڑھنا ضروری ہے ورنہ خطبہ کامل نہ ہوگا۔ ❺

◈12 آیات کے سروں (رأس الآیت) پر وقف کرنا سنت ہے۔ ❻

---

❶ سنن الدارمی، کتاب القرآن، باب فضل سورة البقرة۔

❷ مسلم: ۸۵۷۔

❸ الاتقان فی علوم القرآن: ج۱، ص ٤٤۔

❹ الاتقان فی علوم القرآن: ج۱، ص ٤٤۔

❺ الاتقان فی علوم القرآن: ج۱، ص ٦٦۔

❻ امام بیهقی فی شعب الایمان۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴ گیارہ سورتوں (طٰہٰ ۔ النجم ۔ الشمس ۔ الاعلیٰ ۔ اللیل ۔ الضحیٰ ۔ العلق ۔ النازعات ۔ عبس ۔ القیامہ ۔ المعارج) کے رءوس آیات والے الف دو طرح کے ہیں ایک وہ کہ ان کے ہمراہ ھاء نہیں ہے جیسے صَلّٰی o اِذَا ھَوٰی وغیرہ اور یہی اکثر ہیں ۔ دوسرے وہ کہ ان کے بعد ضمیر واحد مونث ھاء بھی آتی ہے جیسے وَضُحٰھَا وغیرہ ۔ پس پہلی قسم والی میں جو کہ بغیر ھاء ہیں اُن میں ورش کے لیے صرف تقلیل ہے اور دوسری قسم میں فتح اور تقلیل دو وجوہ ہیں ۔ معلوم ہوا کہ یہ فواصل کے علم کے ذریعے ہی معرفت پیدا ہوگی ۔

ایسے ہی امام ابوعمرو بصری رحمہ اللہ کے لیے ان گیارہ سورتوں کے رءوس الایات کے الفوں میں بھی تقلیل کریں گے خواہ وہ کسی وزن پر ہوں ۔

اسی طرح امام حمزہ رحمہ اللہ اور امام کسائی رحمہ اللہ ان گیارہ سورتوں کی اواخر آیات میں امالہ کرتے ہیں ۔

یہ مذہب تو بطریق شاطبی تھا اور درہ وطیبہ کی رو سے امام خلف العاشر رحمہ اللہ بھی امام حمزہ رحمہ اللہ اور امام کسائی رحمہ اللہ کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں ۔

اسی طرح بطریق طیبہ ازرق کے لیے تو وہی مذہب ہے جو بھی بطریق شاطبیہ بیان ہوا اور امام ابوعمرو بصری رحمہ اللہ کے لیے ان گیارہ سورتوں کے رءوس آیات میں بطریق شاطبیہ تقلیل ہے تو بطریق طیبہ فتح بھی ہے ۔

ایسے ہی رءوس آیات پر آنے والی پچاس یاءات زوائد کو امام یعقوب رحمہ اللہ حالین میں اثبات یاء سے پڑھتے ہیں ان میں سے انسٹھ یاءات تو وہ ہیں جو کہ صرف امام یعقوب رحمہ اللہ ہی اثبات یاء سے پڑھتے ہیں جبکہ چھبیس یاءات ایسی ہیں جن میں امام یعقوب رحمہ اللہ کی موافقت دیگر ائمہ بھی کرتے ہیں ۔

علم الفواصل کی اس کتاب میں اس قدر تفصیل کے ساتھ مختلف ائمہ قراءات کے یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسائل اس لیے بیان کیے گئے ہیں کہ ان کا تعلق علم فواصل اور رأس آیت کی معرفت سے ہی حاصل ہوسکتا ہے۔

فاصلہ کے معنی اور اس کی پہچان:

فاصلہ کے لغوی معانی اور علم الفواصل کی تعریف ہم اس سے قبل بیان کر چکے ہیں۔

اصطلاحی تعریف کی رو سے "الفاصلة كلمة آخر الاية"❶ "کسی آیت کے آخری کلمہ کو فاصلہ کہا جاتا ہے۔" جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ میں کلمہ الْعٰلَمِيْنَ ❷۔

اب یہاں یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ہر علم میں اُس علم کے قواعد اور اصطلاحات اور ضوابط کی رو سے کسی چیز کو نام دیا جاتا ہے۔

پس علم الفواصل کی رو سے آیت کے آخری کلمہ کو "فاصلہ" کہتے ہیں اور علم وقف کی رو سے آیت کے آخری کلمہ کو "رأس آیت" کہتے ہیں۔ گویا یہ دونوں مترادف الفاظ ہیں۔

ایسے ہی ہم اس مفہوم کو مزید وسیع کریں تو شعر کے آخری لفظ کو قافیہ کہتے ہیں جیسے:

بَدَأْتُ بِبِسْمِ اللّٰهِ فِي النَّظْمِ اَوَّلَا

تَبَارَكَ رَحْمٰنًا رَحِيْمًا وَّمَوْئِلَا

پس اس شعر میں مَوْئِلَا کا کلمہ "قافیہ" کہلاتا ہے اور سجع کے آخری لفظ کو "قرینہ" کہا جاتا ہے۔ یہاں یہ بات بتاتے چلیں کہ سجع کیا ہے تو اہل لغت کے قول کے مطابق "نثر میں ملتے جلتے الفاظ کو بار بار لانا سجع کہلاتا ہے۔"❸

اس کی مثال ایسے سمجھو کہ جیسے اس کتاب کے شروع میں ہم ایک خطبہ لائے ہیں۔

---

❶ الاتقان فی علوم القرآن: ج۲، ص ۹۶۔

❷ الاتقان فی علوم القرآن مترجم ج۲ ص ۲۳۹ للشیخ سیوطی رحمہ اللہ۔ حواشی نفائس البیان ص۶۔ لشیخی واستاذی اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ۔

❸ الاتقان جلد دوم، ص ۲۴۲ للشیخ سیوطی رحمہ اللہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ پس اس کو غور سے دیکھو تو ہر جملے کے ملتے جلتے الفاظ جیسے وَيَسَّرَهُ۔ قَدَرَهُ۔ بَصَرَهُ۔ اَلْخِيَرَةُ وغیرہ قرینہ کہلائیں گے۔

اوپر کی ساری بحث سے معلوم ہوا کہ علم الفواصل کی رو سے آیت کے آخری کلمہ کو ''فاصلہ'' علم وقف کی رو سے ''راس آیت'' علم شعر کی رو سے شعر کے آخری کلمہ کو ''قافیہ'' اور سجع یا نثر کی رو سے جملہ کے آخری کلمہ کو ''قرینہ'' کہتے ہیں مگر ان الفاظ میں سے فاصلہ کو ''راس آیت'' کے مترادف نام سے تو پکارا جاسکتا ہے مگر آیت کے آخری کلمہ کو ''قافیہ'' یا ''قرینہ'' کے نام سے نہیں پکارا جاسکتا ہے۔ ایسے ہی شعر کے باب میں شعر کے آخری کلمہ ''قافیہ'' کو یا قرآن کو ''سجع'' قرار دینا یا آیت کے آخری حصوں کو ''قرینہ'' کہنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ ''فاصلہ'' اور ''راس آیت'' کے الفاظ صرف اور صرف قرآن کے لیے مخصوص ہیں اور ''قافیہ'' صرف اشعار میں ہوا کرتا ہے اور ایسے ہی ''قرینہ'' بھی سجع میں ہوتا ہے ایسے مترادف کلمات کو قرآن میں استعمال کرنا درست نہیں ہے۔ ❶

آیت کی تعریف:

لغوی تعریف:...... اَلْاٰيَةُ: علامت۔ من الكتاب آيت الآية: عبرت جس کی جمع آیٌ اور آیات ہے۔

اٰيَةُ الرَّجُلِ: وجود۔ کہا جاتا ہے "خَرَجَ الْقَوْمُ بِاٰيَتِهِمْ" "قوم پوری جماعت کے ساتھ نکلی۔" ❷

قرآن کریم میں آیت مختلف مقامات پر مختلف معانی میں استعمال ہو رہا ہے۔

۱: علامت: جیسے اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ

۲: معجزہ: جیسے سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ

---

❶ مزید تفصیل کے لیے دیکھو الاتقان فی علوم القرآن مترجم ج ۲، ص ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳۔

❷ مصباح اللغات، ص: ٤٥.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳: عبرت: جیسے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

۴: برہان: جیسے وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

۵: جماعت: جیسے: جَآءَ الْقَوْمُ بِاٰیَتِهِمْ.

اصطلاحی تعریف:

لغوی تعریف میں اس قدر مفاہیم اور مطالب ہونے کی وجہ سے اصطلاحی تعریف میں بھی اختلاف ہوا ہے۔ یہاں ہم راجح اور مقبول عام تعریف بیان کرتے ہیں۔

علامہ جعبری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"الایة قران مرکب من جمل ولو تقدیرا ذو مبدا او مقطع مندرج فی سورة." ❶

یعنی آیت قرآن کے ایسے حصہ کو کہتے ہیں جو چند جملوں سے مرکب ہو اگرچہ تقدیراً ہی ہو اور اس کا مبداء (آغاز) بھی ہو اور مقطع (اختتام) بھی ہو اور وہ قرآن کی کسی سورۃ میں شامل ہو۔ اس سے ملتی جلتی آیت کی ایک تعریف یہ بھی کی گئی ہے۔

"اَلْاٰیَةُ طَآئِفَةٌ ذَاتُ مَطْلَعٍ وَمَقْطَعٍ مُنْدَرِجَةٌ فِی سُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ." ❷

"یعنی آیت قرآن کا وہ حصہ ہے جس کا آغاز بھی ہو اور اختتام بھی ہو اور جو قرآن کی کسی سورۃ میں مندرج ہو۔"

علم الفواصل توقیفی علم ہے یا قیاسی علم ہے:

دراصل علم عدد آیات قرآنیہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔

❶ الاتقان فی علوم القرآن ج۱، ص ٦٦.

❷ مناهل العرفان فی علوم القرآن ج۱، ص ۳۳۹ للشیخ عبد العظیم الزرقانی رحمه الله.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) توقیفی (۲) قیاسی۔

(۱) توقیفی:

لفظ ''توقیفی'' یا ''سماعی'' ہم معنی ہیں۔ توقیف وقف سے ہے بمعنی ''ٹھہراؤ'' یعنی علم الفواصل میں ''فاصلہ'' کا موجد ائمہ فن یا بزرگان سلف میں سے کوئی نہیں ہے یا یہ لفظ ''وقوف'' بمعنی شعور و تعلیم سے ہے یعنی یہ تمام فواصل آنحضرت ﷺ کی تعلیم و تربیت سے معلوم ہوئے ہیں۔ علامہ شاطبی رحمہ اللہ اس عقیدہ کے پر جوش حامی ہیں۔ ناظمۃ الزہر میں فرماتے ہیں:

بِأَنَّ رَسُوْلَ اللهِ عَدَّ عَلَيْهِمُ
لَهُ الْآيَ تَوْسِيْعًا عَلَى الْخَلْقِ فِي الْيُسْرِ

یعنی رسول اللہ ﷺ نے امت کی سہولت اور آسانی کی غرض سے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے قرآن کریم کی آیات کو شمار کیا ہے۔

توقیفی کی تعریف علامہ جعبری رحمہ اللہ اس طرح فرماتے ہیں:

''أمّا التوقيفي فما ثبت انه النبي صلى الله عليه واله وسلم وقف عليه دائما تحققنا أنه فاصلة، وما وصله دائما تحققنا أنه ليس بفاصلة'' ❶

یعنی توقیفی سے مراد یہ ہے کہ وہ شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہو یعنی جس موقع پر رسول اللہ ﷺ سے ہمیشہ وقف کرنا ثابت ہو اس کے فاصلہ ہونے کا یقین کریں گے اور جہاں آنحضرت ﷺ نے ہمیشہ وصل کیا ہے اس کی نسبت ہم یہ کہیں گے کہ وہ فاصلہ نہیں ہے۔

اس کی مزید تفصیل اور وضاحت علامہ جعبری رحمہ اللہ نے اس طرح کی ہے کہ:

''جس مقام پر آپ ﷺ نے ایک بار وقف کیا اور دوسری مرتبہ وصل فرمایا تو

---

❶ حديقة الزهر في عدد آي السور.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں یہ احتمال ہے کہ پہلی مرتبہ تو آپ ﷺ نے فاصلہ بتانے کے لیے یا وقف تام بتانے کے واسطے وقف کیا اور دوسری مرتبہ جو آپ ﷺ نے وہاں وصل فرمایا تو اس میں بھی دو احتمال ہیں کہ یا تو وہ فاصلہ نہیں تھا یا پھر یہ کہ فاصلہ تو تھا مگر اس قدر واضح فاصلہ تھا کہ آپ ﷺ نے اس کا اگلی آیت سے وصل کر دیا۔''❶

میرے شیخ محترم استاذی وشیخی القاری المقری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

''آیات قرآنیہ کا علم توقیفی ہے جو کہ آنحضرت ﷺ کی تعلیمات سے ہی معلوم ہوسکتا ہے قیاس اور رائے کا اس میں دخل نہیں ہے اس کی واضح دلیل یہ ہے کہ الٓمّٓصٓ چار حرفی حروف مقطعات ہیں اور اسے آیت شمار کیا گیا ہے مگر ایسے ہی ایک دوسرا چار حرفی حروف مقطعات الٓمّٓرٰ کو آیت شمار نہیں کیا گیا ہے۔ دو حرفی یٰسٓ آیت شمار کی گئی ہے لیکن دوسرا دو حرفی طٰسٓ آیت نہیں ہے۔ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ دو آیات ہیں اور دوسرا پانچ حرفی کٓھٰیٰعٓصٓ ایک ہی آیت ہے۔ وَالطُّوْرِ۔ وَالْفَجْرِ۔ وَالضُّحٰی اور وَالْعَصْرِ جیسے ایک کلمی حروف پر آیت ہے۔ مگر وَالتِّیْنِ۔ وَالشَّمْسِ اور وَالَّیْلِ پر آیت نہیں ہے۔ پس اوپر درج تمام امثلہ پر غور کیا جائے تو یہی خیال دل میں راسخ ہوتا ہے کہ یہ علم توقیفی ہے اور شارع علیہ السلام کی تعلیمات سے ہی معلوم ہوسکتا ہے۔''❷

پس اوپر بیان ہونے والے مضمون سے ظاہر ہوا کہ یہ علم توقیفی ہے یعنی آنحضرت ﷺ کے بتلانے سے ہے۔

---

❶ الاتقان فی علوم القرآن مترجم ج۲، ص ۲٤۰.

❷ حواشی نفائس البیان صفحہ ٦، للشیخ الاستاذ الکریم القاری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) قیاسی:

اس علم کے قیاسی یا اجتہادی ہونے سے مراد یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ سے حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس علم کو اخذ کیا اور پھر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے حضرات تابعین رحمہم اللہ نے لیا اوران سے پھر حضرات تبع تابعین رحمہم اللہ نے لیا اور اس کو با قاعدہ منظم کیا اور اس کے اصول و ضوابط مقرر کیے اور اس طرح یہ علم ہم تک پہنچا۔

امام شاطبی رحمہ اللہ اس بابت ناظمۃ الزھر میں فرمارہے ہیں:

وَلَمَّا رَأَى الْحُفَّاظُ أَسْلَافَهُمْ عُنُوا
بِهَا دَوَّنُوهَا عَنْ أُولِي الْفَضْلِ وَالْبِرِّ

یعنی جب حفاظ علم الفواصل نے اسلاف کو اس علم کا اہتمام کرتے ہوئے دیکھا تو اہل علم حضرات سے منقول کردہ اقوال کی روشنی میں اس علم کو مدون کر دیا۔

معلوم ہوا کہ علم الفواصل بھی دوطرح پر وضع ہوا ہے۔

(۱) مِنْ حَيْثُ الْأَدَاءِ (۲) مِنْ حَيْثُ الْقَوَاعِدِ.

پس مِنْ حَيْثُ الْأَدَاءِ تو اس علم کا وہ حصہ ہے جو آنحضرت ﷺ سے سن کر اور سماعت فرما کر حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے علم الفواصل اخذ فرمایا اور یہ اس علم کا توقیفی یا سماعی حصہ ہے۔

اور بعد میں امت کی آسانی کے لیے اہل علم حضرات نے جو اس کے اصول وقواعد مرتب فرما کر تحریری طور پر اسے مدون کر دیا تو یہ مِنْ حَيْثُ الْقَوَاعِدِ ہے اور علم کے اس حصہ کو قیاسی کا نام دے دیا گیا۔

حضرت استاذی وشیخی القاری المقری اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اس علم کے قیاسی یا اجتہادی ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس علم الفواصل کے قواعد وضوابط تمام کے تمام تر حضرات علماء رحمہم اللہ نے ترتیب دیے ہیں۔ بلکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سے مراد یہ ہے کہ اس علم کے زیادہ تر مسائل تو توقیفی اور سماعی ہیں اور انہی زیادہ تر مسائل سے علماء علم الفواصل نے کچھ فروعی قواعد وضوابط ترتیب دیے ہیں اور یہ فن کی وہ جزئیات ہیں کہ جن کے متعلق کوئی واضح حکم یا نص وارد نہیں ہے۔ پس قیاس اور اجتہاد کے ذریعہ ان کے احکامات انہی توقیفی اور سماعی مسائل سے اخذ کیے گئے ہیں جو کہ آنحضرت ﷺ سے منقول ہیں۔ پس اس علم کے دو حصے ہیں (۱) وہ جو نص یا روایت سے ثابت ہے اور یہی زیادہ تر ہیں اسے توقیفی اور سماعی کہا جاتا ہے۔ (۲) قیاسی اور اجتہادی، وہ جو کہ نص اور روایت میں غور وفکر کر کے قیاس اور اجتہاد سے علماء نے وضع کیے ہیں۔'' ❶

آیت کے فاصلہ معلوم کرنے کے چار بنیادی اصول:

اس گفتگو کے بعد جان لو کہ قیاس یا اجتہاد سے کسی آیت کے فاصلہ کے تعین کے لیے چار اصول وضع کیے گئے ہیں۔ جن کے نام علماء عدد نے درج ذیل مقرر کیے ہیں۔

(۱) مساوات یا تناسب۔ (۲) مشاکلہ۔ (۳) اجماع واتفاق۔ (۴) انقطاع کلام۔

(۱) مساوات یا تناسب:

آیت کا آخری سرا یعنی فاصلہ پہچاننے کے قیاسی طریقوں میں پہلا طریقہ مساوات ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ آیت مقدار میں اپنے سے پہلی اور بعد والی آیات کے مساوی ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب علماء عدد نے بڑی اور چھوٹی دونوں طرح کی سورتوں کی آیات پر غور کیا تو وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ بڑی سورتوں میں بڑی آیات اور چھوٹی سورتوں میں چھوٹی آیات ہوتی ہیں۔ پس جو سورتیں زیادہ لمبی ہیں ان کی آیات بھی اسی لحاظ سے لمبی ہیں جیسے سورۃ البقرہ سے سورۃ البراءۃ تک کی آٹھ سورتیں اور جو سورتیں طول میں ان سے کم ہیں ان

❶ حواشی نفائس البیان ص ٦۔ للشیخ الاستاذ الکریم القاری المقری اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی آیات ان آٹھ سورتوں سے ذرا کم درجہ کی طویل ہیں جیسے سورۂ یونس علیہ السلام سے سورۃ الفرقان تک کی سولہ سورتیں اور جو سورتیں طول میں تیسرے درجہ پر ہیں ان کی آیات بھی اسی لحاظ سے ان دوسری قسم کی سولہ سورتوں کی آیات سے طوالت میں کم ہیں۔ پھر اس کے بعد چھوٹی سورتیں جیسے سورۃ الصافات، سورۃ الرحمن وغیرہ کہ ان کی آیات اس تیسری قسم کی سورتوں کی آیات سے چھوٹی ہیں اور پانچویں قسم کی سورتیں وہ ہیں جو بالکل چھوٹی ہیں اور ان کی آیات بھی کم حروف والی ہیں جیسے سورۃ العصر، سورۃ الکوثر اور سورۃ الاخلاص وغیرہ۔

نوٹ:...... ہم نے جو مساوات کا قاعدہ کلیہ اوپر بیان کیا ہے وہ اکثری قاعدہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اکثری قاعدہ یہی ہے کہ بڑی سورتوں کی آیات بڑی اور چھوٹی سورتوں کی چھوٹی آیات ہوتی ہیں۔ مگر اس قاعدہ کے خلاف توقیف اور نقل کی پیروی کے سبب برعکس بھی ہوتا ہے چنانچہ بڑی اور چھوٹی دونوں طرح کی سورتوں میں ایسی آیات بھی موجود ہیں کہ بڑی آیات کے درمیان چھوٹی آیت اور چھوٹی آیات کے درمیان بڑی آیت آجائے۔

(۲) مشاکلہ:

مشاکلہ سے مراد یہ ہے کہ فاصلہ کا اپنے سے پہلے اور بعد والی آیات کے فواصل سے ہم شکل اور یکساں ہونا۔

پھر مشاکلہ میں بھی دو اقسام ہیں۔

اول:...... بالکل آخری حرف حروف مدہ یا لین کے پانچ حروف میں سے نہ ہو تو یہ سب آخری حرف یکساں اور موافق ہوں گے جیسے سورۃ النساء، سورۃ الاسراء اور سورۃ الکہف وغیرہ کہ جن میں آیات کا آخری حرف الف ہے جیسے ﴿لِيمًا﴾، ﴿كَبِيرًا﴾ وغیرہ اور جیسے سورۃ البلد کی پہلی پانچ آیات اور سورۃ الاخلاص کی آیات کہ یہ حرف دال پر ختم ہو رہی ہیں ایسے ہی سورۃ التکویر کی پہلی چودہ اور سورۃ الانفطار کی پہلی پانچ آیات کہ یہ سب تاء ساکنہ پر ختم ہو رہی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوم:...... اور دوسری قسم یہ ہے کہ فاصلہ کا آخری حرف سے ماقبل حرف حروف مدہ یالین میں سے ہو جیسے سورۃ البقرہ میں بِمُؤْمِنِيْنَ، وَمَا يَشْعُرُوْنَ، يَكْذِبُوْنَ، مُصْلِحُوْنَ، يَشْعُرُوْنَ وغیرہ۔ یا سورۃ القریش میں قُرَيْشٍ، وَالصَّيْفِ، الْبَيْتِ، خَوْفٍ وغیرہ تو ایسی حالت میں ان حروف مدہ یالین کی وجہ سے مشاکلہ ظہور پذیر ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے آیت شمار کی جاتی ہے۔

نوٹ:...... فواصل کے درمیان مناسبت دیکھنے کے لیے واؤ الف اور یاء میں کوئی فرق نہیں ہے ایک سورۃ میں یہ تینوں اکٹھے بھی جمع ہو جاتے ہیں جیسے سورۂ آل عمران میں تینوں حروف مدہ مجتمع ہیں يُظْلَمُوْنَ، قَدِيْرٌ، حِسَابٍ وغیرہ۔

(۳) اجماع واتفاق:

آیات کی پہچان کے قیاسی طریقہ میں تیسرا طریقہ اجماع ہے یعنی کسی کلمہ کے ہم شکل دوسرے کلمات پر آیت شمار کرنے میں ائمہ شمار کا متفق ہونا جیسے پورے قرآن میں کوئی بھی آیت ایسی نہیں ہے جو صرف ایک کلمہ والی ہو مگر اس سے درج ذیل انتیس (۲۹) آیات کو علماءِ شمار نے مستثنیٰ کیا ہے جو دو اقسام کی ہیں۔

اول:...... حروف مقطعات: حروف مقطعات میں سے بیس آیات ہیں۔ اس کی تفصیل تو ہم آگے بیان کریں گے۔ یہاں صرف سورتوں کے نام درج کر رہے ہیں۔

(۱) البقرہ (۲) آل عمران (۳) العنکبوت (۴) الروم (۵) لقمٰن (۶) السجدہ (۷) الاعراف (۸) مریم (۹) طٰہٰ (۱۰) الشعراء (۱۱) القصص۔ (۱۲) یٰس (۱۳) الغافر (۱۴) فصلت (۱۵۔۱۶) الشوریٰ میں دو آیات (۱۷) الزخرف (۱۸) الدخان (۱۹) الجاثیہ (۲۰) الاحقاف۔

دوم:...... درج ذیل ایک کلمہ پر بھی مختلف علماء عدد نے آیات شمار کی ہیں:

(١) وَالطُّوْرِ (٢) وَالْفَجْرِ (٣) وَالضُّحٰى (٤) وَالْعَصْرِ (٥) اَلرَّحْمٰنُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(٦) مُدۡهَآمَّتٰنِ (الرحمٰن) (٧) اَلۡحَآقَّةِ (٨) اَلۡقَارِعَةُ (٩) اَلۡخَنَّاسِ (الناس)

نوٹ:...... اَلۡخَنَّاسِ پر مکی اور شامی نے آیت شمار کی ہے اور بقایا آٹھ مواقع پر کوفی نے آیت شمار کی ہے۔

ایسے ہی اِلَیۡکُمۡ رَسُوۡلًا (المزمل) پر مکی شمار کے مطابق اس لیے آیت ہے کہ اس کے بعد فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا پر اجماعاً آیت ہے۔ اسی طرح سورۂ آل عمران میں اَلۡقَیُّوۡمُ (آیت نمبر ۲ آل عمران) پر اجماعی آیت ہے اس اجماع کو بروئے کار لاتے ہوئے سورۃ البقرہ کے اَلۡقَیُّوۡمُ (البقرہ آیت ۲۵۵) پر بصری، مدنی ثانی اور مکی نے آیت شمار کی ہے۔

(۴) انقطاع کلام:

یعنی آیت کا ایسا فاصلہ کہ جس پر مضمون یا کلام ختم ہو جاتا ہو اور بعد میں آنے والے کلام کا محتاج نہ رہنا۔ جیسا کہ علم الوقف میں وقف تام یا وقف کافی میں ہوتا ہے۔ اس لیے کہ یہ دونوں وقوف اکثر مواقع پر آیات کے آخر پر واقع ہوتے ہیں۔ علامہ دانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سورتوں کے آخر میں ہونے والے انقطاع سورے بھی آیت کا فاصلہ معلوم ہوتا ہے۔ علامہ دانی رحمہ اللہ کے کلام سے مفہوم ہوا کہ راس آیت سے بھی فاصلہ کا پتہ لگتا ہے اور انقطاع سورۃ سے بھی فاصلہ کی تعیین ہوتی ہے۔

نوٹ:...... قیاس یا اجتہاد سے آیت کے فاصلہ کی تعیین کے چار اصولوں کی درج بالا یہ تمام قیمتی بحث بشیر الیسر شرح ناظمة الزهر، المحرر الوجيز فی عد آی الكتاب العزيز، الاتقان فی علوم القرآن اور كاشف العسر شرح ناظمة الزهر کی انتہائی عرق ریزی سے مطالعہ کرنے کے بعد بطور اختصار درج کی ہے۔ تفصیل کے متمنی حضرات درج بالا کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

(العارض محمد ادریس العاصم عفی عنہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سات معروف شمار آیات اور ان کا تعارف

(۱) مدنی اوّل:

یہ عدد امام نافع رحمہ اللہ نے امام ابوجعفر یزید بن القعقاع المدنی رحمہ اللہ اور امام شیبہ بن نصاح مدنی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے۔ اس شمار کے مطابق قرآن مجید کی آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو سترہ (۶۲۱۷) ہے۔

(۲) مدنی آخیر:

یہ عدد امام اسماعیل بن جعفر رحمہ اللہ نے امام ابوجعفر یزید بن القعقاع المدنی رحمہ اللہ اور امام شیبہ بن نصاح مدنی رحمہ اللہ سے امام سلمان بن جماز رحمہ اللہ کے واسطہ سے نقل کیا ہے۔ اس شمار کے مطابق قرآن مجید کی آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو چودہ (۶۲۱۴) ہے۔

(۳) مکی شمار:

یہ عدد امام عبداللہ بن کثیر مکی رحمہ اللہ نے امام مجاہد بن جبیر رحمہ اللہ سے انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ اس شمار کے مطابق قرآن مجید کی آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو دس (۶۲۱۰) ہے۔

(۴) بصری شمار:

یہ عدد امام عطاء بن یسار رحمہ اللہ اور امام عاصم الجحدری رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے اور اسی شمار کو اہل بصرہ امام عاصم رحمہ اللہ سے روایت کر کے امام ایوب بن المتوکل رحمہ اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اس شمار کے مطابق قرآن حکیم کی آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو چار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۶۲۰۴) ہے۔

(۵) دمشقی شمار:

یہ شمار امام یحییٰ بن حارث الزماری رحمہ اللہ نے امام عبداللہ بن عامر یحصبی رحمہ اللہ سے اور انہوں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ یہ عدد خلیفہ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے۔ اس شمار کے مطابق قرآن حکیم کی آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو ستائیس (۶۲۲۷) یا چھ ہزار دو سو چھبیس (۶۲۲۶) ہے۔

(۶) حمصی شمار:

یہ وہ شمار ہے جسے امام شریح بن یزید الحمصی رحمہ اللہ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اس شمار کے مطابق قرآن حکیم کی آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو چونتیس (۶۲۳۴) ہے۔

نوٹ:...... عموماً کتب علم الفواصل میں حمصی شمار کے مطابق آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو بتیس لکھی جاتی ہے۔ مگر ہماری تحقیق کے مطابق یہ چھ ہزار دو سو بتیس کی بجائے چھ ہزار دو سو چونتیس ہے۔ تفصیل سورۃ الشوریٰ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(العارض محمد ادریس العاصم عفی عنہ)

(۷) کوفی شمار:

یہ شمار امام حمزہ کوفی رحمہ اللہ اور امام سفیان ثوری رحمہ اللہ نے اپنی سند سے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اس شمار کے مطابق قرآن حکیم کی آیات کی تعداد چھ ہزار دو سو چھتیس (۶۲۳۶) ہے۔

نوٹ:...... ضروری ہے کہ ہر قاری کی قراءت کرتے ہوئے اس کے شمار کو مدنظر رکھا جائے جس کی تفصیل اس طرح ہے:

۱: امام نافع مدنی رحمہ اللہ مدنی ثانی کے شمار کو تسلیم کرتے ہیں۔

۲: امام ابو جعفر مدنی رحمہ اللہ مدنی اول کے شمار کو اختیار کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳: امام ابن کثیر مکی رحمہ اللہ مکی شمار کو اختیار کرتے ہیں۔

۴: امام ابوعمرو بصری رحمہ اللہ اور امام یعقوب الحضرمی رحمہ اللہ بصری شمار کو تسلیم کرتے ہیں۔

۵: امام ابن عامر شامی رحمہ اللہ دمشقی شمار کو تسلیم کرتے ہیں۔

۶: اور چار کوفی ائمہ یعنی امام عاصم کوفی رحمہ اللہ، امام حمزہ کوفی رحمہ اللہ، امام کسائی کوفی رحمہ اللہ اور امام خلف العاشر رحمہ اللہ کوفی شمار پر اعتماد کرتے ہیں۔

لہٰذا ان ائمہ کی قراءت اور روایات پر جو مصحف سعودی حکومت کے ایماء پر شائع ہو رہے ہیں اس میں ان کے شمار کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس لحاظ سے قراءات پڑھنے والے قاری کے لیے ان شمار کی معرفت بہت ضروری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتاب میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کی وضاحت

❶ مدنی بغیر قید کے ذکر ہوں تو اس سے پہلے مدنی مراد ہوں گے۔

❷ حجازی ذکر ہوں تو اس سے دونوں مدنی اور مکی مراد ہوں گے۔

❸ شامی ذکر ہوں تو اس سے مراد دمشقی حمصی ہوں گے۔

❹ عراقی ذکر ہوں تو اس سے مراد بصری اور کوفی ہوں گے۔

❺ علماء عدد کے نیچے ان کے نام ذکر ہیں جو آیت شمار کرتے ہیں اور اگر عبارت اس طرح ہو کہ شامی کے علاوہ تو اس سے مراد باقی جتنے علماء ہیں وہ آیت شمار کرتے ہیں۔

❻ رقم الآیت میں وہ عدد ذکر کیا گیا ہے جو کوفی شمار کرتے ہیں۔

❼ تانیث کی وہ تاء جو وقف کی حالت میں (ہ) سے بدل جاتی ہے فواصل آیات میں اسے (ہ) لکھا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وہ سورتیں جن میں آیات کی تعداد میں اختلاف ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1. سورہ الفاتحہ
2. سورۃ البقرۃ
3. سورۃ آل عمران
4. سورۃ النساء
5. سورۃ المائدۃ
6. سورہ الانعام
7. سورۃ الاعراف
8. سورۃ الانفال
9. سورۃ التوبۃ
10. سورۃ یونس
11. سورۃ ھود
12. سورۃ الرعد
13. سورۃ ابراھیم
14. سورۃ بنی اسرائیل
15. سورۃ الکھف
16. سورۃ مریم
17. سورۃ طٰہٰ
18. سورۃ الانبیاء
19. سورۃ الحج
20. سورۃ المؤمنون
21. سورۃ النور
22. سورۃ الشعراء
23. سورۃ النمل
24. سورۃ القصص
25. سورۃ العنکبوت
26. سورۃ الروم
27. سورۃ لقمٰن
28. سورۃ السجدۃ
29. سورۃ سبا
30. سورۃ فاطر
31. سورۃ الصّٰفّٰت
32. سورۃ ص
33. سورۃ الزمر
34. سورۃ المؤمن

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳۵ سورۃ الفصلت
۳۶ سورۃ الشوریٰ
۳۷ سورۃ الزخرف
۳۸ سورۃ الدخان
۳۹ سورۃ محمد ﷺ
۴۰ سورۃ الطور
۴۱ سورۃ النجم
۴۲ سورۃ الرحمٰن
۴۳ سورۃ الواقعۃ
۴۴ سورۃ الحدید
۴۵ سورۃ المجادلۃ
۴۶ سورۃ الطلاق
۴۷ سورۃ التحریم
۴۸ سورۃ الملک
۴۹ سورۃ الحاقۃ
۵۰ سورۃ المعارج
۵۱ سورۃ نوح
۵۲ سورۃ الجن
۵۳ سورۃ المزمل
۵۴ سورۃ المدثر
۵۵ سورۃ القیامۃ
۵۶ سورۃ النباء
۵۷ سورۃ النازعات
۵۸ سورۃ عبس
۵۹ سورۃ التکویر
۶۰ سورۃ الانشقاق
۶۱ سورۃ الطارق
۶۲ سورۃ الفجر
۶۳ سورۃ الشمس
۶۴ سورۃ العلق
۶۵ سورۃ القدر
۶۶ سورۃ البینۃ
۶۷ سورۃ الزلزال
۶۸ سورۃ القارعۃ
۶۹ سورۃ العصر
۷۰ سورۃ القریش
۷۱ سورۃ الماعون
۷۲ سورۃ الاخلاص
۷۳ سورۃ الناس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ سورتیں جن میں آیات کی تعداد میں اختلاف نہیں ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱. سورہ یوسف
۲. سورۃ الحجر
۳. سورۃ النمل
۴. سورۃ الفرقان
۵. سورۃ الاحزاب
۶. سورہ یٰسین
۷. سورۃ الجاثیہ
۸. سورۃ الاحقاف
۹. سورۃ الفتح
۱۰. سورۃ الحجرات
۱۱. سورۃ ق
۱۲. سورۃ الذاریت
۱۳. سورۃ القمر
۱۴. سورۃ الحشر
۱۵. سورۃ الممتحنہ
۱۶. سورۃ الصف
۱۷. سورۃ الجمعۃ
۱۸. سورۃ المنافقون
۱۹. سورۃ التغابن
۲۰. سورۃ القلم
۲۱. سورۃ الدھر
۲۲. سورۃ المرسلت
۲۳. سورۃ الانفطار
۲۴. سورۃ المطففین
۲۵. سورۃ البروج
۲۶. سورۃ الاعلیٰ
۲۷. سورۃ الغاشیہ
۲۸. سورۃ البلد
۲۹. سورۃ اللیل
۳۰. سورۃ الضحیٰ
۳۱. سورۃ الم نشرح
۳۲. سورۃ التین
۳۳. سورۃ العدیت
۳۴. سورۃ التکاثر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- سورۃ الھمزہ
- سورۃ الفیل
- سورۃ الکوثر
- سورۃ الکافرون
- سورۃ النصر
- سورۃ اللھب
- سورۃ الفلق

استاذی وشیخی استاذ القراء والمجودین القاری المقری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

قرآن کریم کی سورتیں تین قسم پر ہیں۔

(الف):...... وہ سورتیں جن کی تعداد آیات میں اجمالی اور تفصیلی کوئی اختلاف نہیں ہے یہ تعداد میں اڑتیس ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) یوسف: ۱۱۱ (۲) الحجر: ۹۹ (۳) النحل: ۱۲۸ (۴) الفرقان: ۷۷ (۵) الاحزاب: ۷۳ (۶) الفتح: ۲۹ (۷) الحجرات: ۱۸ (۸) ق: ۴۵ (۹) الذاریات: ۶۰ (۱۰) القمر: ۵۵ (۱۱) الحشر: ۲۴ (۱۲) الممتحنہ: ۱۳ (۱۳) الصف: ۱۴ (۱۴) الجمعہ: ۱۱ (۱۵) المنافقون: ۱۱ (۱۶) التغابن: ۱۸ (۱۷) القلم: ۵۲ (۱۸) الدھر: ۳۱ (۱۹) المرسلات: ۵۰ (۲۰) الانفطار: ۱۹ (۲۱) التطفیف: ۳۶ (۲۲) البروج: ۲۲ (۲۳) الاعلیٰ: ۱۹ (۲۴) الغاشیہ: ۲۶ (۲۵) البلد: ۲۰ (۲۶) الیل: ۲۱ (۲۷) الضحیٰ: ۱۱ (۲۸) الانشراح: ۸ (۲۹) التین: ۸ (۳۰) العادیات: ۱۱ (۳۱) التکاثر: ۸ (۳۲) الھمزہ: ۹ (۳۳) الفیل: ۵ (۳۴) الکوثر: ۳ (۳۵) الکافرون: ۶ (۳۶) النصر: ۳ (۳۷) اللھب: ۵ (۳۸) الفلق: ۵۔

(ب):...... وہ سورتیں جن کی تعداد آیات میں اجمالاً اختلاف نہیں تفصیلاً ہے یہ تعداد میں پانچ ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) الفاتحہ: ۷ (۲) آل عمران: ۲۰۰ (۳) القصص: ۸۸ (۴) الجن: ۲۸ (۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

العصر: ۳۔

(ج):...... باقی وہ سورتیں جن کی آیات کی تعداد میں اجمالاً وتفصیلاً دونوں اختلاف ہیں۔ یہ تعداد میں اکہتر ہیں۔ عد الآی سے متعلق کتب میں رءوس آیات کی کل تعداد چھ ہزار تین سو تریسٹھ (۶۳۶۳) نقل کی جاتی ہے۔ جن میں سے چھ ہزار نوے (۶۰۹۰) آیات وہ ہیں جو ساتوں شمار میں متفق علیہ ہیں اور دو سو تہتر (۲۷۳) آیات ایسی ہیں جن میں ان ساتوں شمار کے علماء کے مابین اختلاف ہے۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے:

نمبر شمار	اسماء شمار	کل آیات	متفق علیہ آیات	اختلافی آیات
(۱)	مدنی اول۔	۶۲۱۷	۶۰۹۰	۱۲۷
(۲)	مدنی اخیر	۶۲۱۴	۶۰۹۰	۱۲۴
(۳)	مکی	۶۲۱۰	۶۰۹۰	۱۲۰
(۴)	بصری	۶۲۰۴	۶۰۹۰	۱۱۴ ۱۳۶
(۵)	دمشقی (قول اول) (قول ثانی)	۶۲۲۷ ۶۲۲۶	۶۰۹۰ ۶۰۹۰	۱۳۷ ۱۳۶
(۶)	حمصی	۶۲۳۴	۶۰۹۰	۱۴۴
(۷)	کوفی	۶۲۳۶	۶۰۹۰	۱۴۶

اس گوشوارے کو دیکھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے کم اختلافی آیات بصری شمار کی ہیں اور سب سے زیادہ اختلافی آیات کوفی شمار کی ہیں۔ [1]

[1] حواشی نفائس البیان صفحہ ۶ للشیخ واستاذ القاری المقری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیات شمار کرنے والے ساتوں شمار کے تفردات

جس طرح قرآءت عشرہ میں بعض مواقع پر نو آئمہ کی قرآءت ایک ہوتی ہے اور صرف ایک امام کی قرآءت ان سے جداگانہ ہوتی ہے ایسے ہی تفردات علم فواصل میں بھی رونما ہوتے ہیں۔ مگر اس کے تفردات کی نوعیت دو طرح کی ہوتی ہے۔

(اول)...... کسی جگہ کسی ایک شمار کے مطابق تو آیت ہوتی ہے اور باقی چھ شمار وہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ جیسے مدنی اول اِلَى النُّوْرِ (البقرة: ٢٥٧) پر آیت شمار کرتے ہیں اور باقی چھ شمار یہاں آیت شمار نہیں کرتے ہیں۔ پس یہ آیت شمار کرنے کا انفراد ہوا۔

(دوم)...... کسی جگہ چھ شمار کے مطابق تو آیت ہوگی اور صرف ایک شمار والے وہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں جیسے فِي السَّمَآءِ (ابراهيم: ٢٤) پر چھ شمار آیت تسلیم کرتے ہیں اور مدنی اول یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں۔

ہم نے یہ دونوں طرح کے شمار اکٹھے کیے ہیں جن کو بالترتیب بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) مدنی اول کے انفرادی شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	اِلَى النُّوْرِ	البقرہ	۲۵۷
(۲)	الْمُجْرِمُوْنَ	الروم	۵۵
(۳)	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	الطلاق	۱۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدنی اول کے انفرادی عدم شمار

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	فِي السَّمَآءِ	ابراہیم	۲۴
(۲)	يَكِيدُونَ كَيْدًا	الطارق	۱۵

(۲) مدنی ثانی کے انفرادی شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	إِلَّا قَلِيلٌ	الکہف	۲۲
(۲)	وَعْدًا حَسَنًا	طٰہٰ	۸۶
(۳)	إِلَيْهِمْ قَوْلًا	طٰہٰ	۸۹
(۴)	وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ	العصر	۳

مدنی ثانی کے انفرادی عدم شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	مِنْ خَلَاقٍ	البقرہ	۲۰۰
(۲)	ذَٰلِكَ غَدًا	الکہف	۲۳
(۳)	أَلْقَى السَّامِرِيُّ	طٰہٰ	۸۷
(۴)	الْوِلْدَانَ شِيبًا	المزمل	۱۷
(۵)	يَتَسَاءَلُونَ	المدثر	۴۰
(۶)	وَالْعَصْرِ	العصر	۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) مکی کے انفرادی شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ	الحج	۷۸
(۲)	مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ	الجن	۲۲
(۳)	اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا	المزمل	۱۵

مکی کے انفرادی عدم شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	لِلْاَنَامِ	الرحمٰن	۱۰
(۲)	حَمِيْمٍ	الواقعہ	۴۲
(۳)	فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا	المزمل	۱۵

نوٹ:...... سورۃ المزمل والے موقع میں مکی کے لیے خلف ہے۔

(۴) بصری کے انفرادی شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	اِلَّا خَآئِفِيْنَ	البقرہ	۱۱۴
(۲)	قَوْلًا مَّعْرُوْفًا	البقرہ	۲۳۵
(۳)	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	التوبہ	۳
(۴)	اَنْ تَزُوْلَا	الفاطر	۴۱
(۵)	وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ	الحدید	۲۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بصری کے انفرادی عدم شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ	المائدہ	۲۳
(۲)	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	الانفال	۶۲
(۳)	وَالنَّهَارَ	ابراہیم	۳۳
(۴)	نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا	طٰہٰ	۳۳
(۵)	وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا	طٰہٰ	۳۴
(۶)	كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ	الشعراء	۹۲
(۷)	وَالْبَصِيْرُ	الفاطر	۱۹
(۸)	وَلَا النُّوْرُ	الفاطر	۱۹
(۹)	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ	الصافات	۲۲
(۱۰)	بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ	ص	۳۷
(۱۱)	الْمُجْرِمُوْنَ	الرحمٰن	۴۳
(۱۲)	اِنْشَآءً	الواقعہ	۳۵

(۵) دمشقی کے انفرادی شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	عَذَابًا اَلِيْمًا	التوبہ	۳۹
(۲)	وَالْبَصِيْرُ	الرعد	۱۶
(۳)	هُمْ بٰرِزُوْنَ	المومن	۱۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴)	فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ	الواقعہ	۸۹
(۵)	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	الطلاق	۲

دمشقی کے انفرادی عدم شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	فِي الْقُبُوْرِ	الفاطر	۲۲
(۲)	يَوْمَ التَّلَاقِ	المؤمن	۱۵
(۳)	الدُّنْيَا	النجم	۲۹
(۴)	اَلْفَ سَنَةٍ	المعارج	۴
(۵)	جَآءَتِ الصَّآخَّةُ	عبس	۳۳
(۶)	الَّذِيْ يَنْهٰى	العلق	۹

(۶) حمصی کے انفرادی شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	التوبہ	۳۶
(۲)	وَالْبَاطِلَ	الرعد	۱۷
(۳)	فِي الْيَمِّ	طٰہٰ	۳۹
(۴)	مَعِيْشَةً ضَنْكًا	طٰہٰ	۱۲۴
(۵)	عَلَى الطِّيْنِ	القصص	۳۸
(۶)	يُؤْمِنُوْنَ	العنکبوت	۶۷
(۷)	دُحُوْرًا	الصآفات	۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۸)	الرِّقَابِ	محمد ﷺ	۴
(۹)	فَشُدُّوا الْوَثَاقَ	محمد ﷺ	۴
(۱۰)	لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ	محمد ﷺ	۴
(۱۱)	كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	الطلاق	۱۲
(۱۲)	تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ	التحریم	۸
(۱۳)	حُسُومًا	الحاقہ	۷
(۱۴)	فِيهِنَّ نُورًا	نوح	۱۶
(۱۵)	إِنَّكَ كَادِحٌ	الانشقاق	۶
(۱۶)	رَبِّكَ كَدْحًا	الانشقاق	۶

حمصی کے انفرادی عدم شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	لِأُولِي الْأَبْصَارِ	النور	۴۴
(۲)	أَنْ يَقْتُلُونِ	القصص	۳۳
(۳)	تَشْكُرُونَ	الفاطر	۱۲
(۴)	إِلَّا نَذِيرٌ	الفاطر	۲۳
(۵)	كُلِّ جَانِبٍ	الصآفات	۸
(۶)	نَبَؤٌا عَظِيمٌ	ص	۶۷
(۷)	بَالَهُمْ	محمد ﷺ	۵
(۸)	أَقْدَامَكُمْ	محمد ﷺ	۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۹)	الْمَيْمَنَةِ	الواقعہ	۸
(۱۰)	الْمَشْئَمَةِ	الواقعہ	۹
(۱۱)	الْاَوَّلُوْنَ	الواقعہ	۴۸
(۱۲)	وَّجِيْمًا	المزمل	۱۲
(۱۳)	فَمُلٰقِيْهِ	الانشقاق	۶
(۱۴)	اَكْرَمَنِ	الفجر	۱۵
(۱۵)	فَسَوّٰىهَا	الشمس	۱۴

(۷) کوفی کے انفرادی شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	الٓمّٓ (چھ جگہ)	البقرہ، آل عمران، العنکبوت، الروم، لقمن، الٓمٓ السجدہ	۱
(۲)	وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ	آل عمران	۴۸
(۳)	عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	الانعام	۶۶
(۴)	الٓمّٓصٓ	الاعراف	۱
(۵)	تَعُوْدُوْنَ	الاعراف	۲۹
(۶)	سُجَّدًا	بنی اسرائیل	۱۰۷
(۷)	كٓهٰيٰعٓصٓ	مریم	۱
(۸)	طٰهٰ	طٰہٰ	۱
(۹)	مَا غَشِيَهُمْ	طٰہٰ	۷۸

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۱۰)	هُمْ ضَلُّوٓا	طٰهٰ	۹۲
(۱۱)	وَلَا يَضُرُّكُمْ	الانبياء	٦٦
(۱۲)	رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ	الحج	۱۹
(۱۳)	وَالْجُلُودُ	الحج	۲۰
(۱۴)	طٰسٓمّٓ	الشعراء، القصص	۱
(۱۵)	يٰسٓ	يٰس	۱
(۱۶)	ذِي الذِّكْرِ	صٓ	۱
(۱۷)	لَّهُۥ دِينِي	الزمر	۱۴
(۱۸)	مِنْ هَادٍ	الزمر	۳٦
(۱۹)	فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ	الزمر	۳۹
(۲۰)	حٰمٓ (چھ جگہ)	المومن، فصلت، الزخرف، الدخان، الجاثیہ، الاحقاف	۱
(۲۱)	لَيَقُولُونَ	الدخان	۳۴
(۲۲)	شَيْـًٔا	النجم	۲۸
(۲۳)	قِبَلِهِ الْعَذَابُ	الحدید	۱۳
(۲۴)	اَلْحَآقَّةُ	الحاقہ	۱
(۲۵)	فِي عِبٰدِي	الفجر	۲۹
(۲۶)	اَلْقَارِعَةُ	القارعہ	۱

نوٹ:...... حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ (الشوریٰ) میں کوفی منفرد نہیں ہیں ان کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حمصی شریک ہیں۔

کوفی کے انفرادی عدم شمار:

نمبر شمار	فاصلہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ	آل عمران	۴
(۲)	اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ	المائدہ	۱
(۳)	عَنْ كَثِيْرٍ	المائدہ	۱۵
(۴)	كُنْ فَيَكُوْنُ	الانعام	۷۳
(۵)	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	الانعام	۱۶۱
(۶)	مَفْعُوْلًا	الانفال	۴۲
(۷)	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	الرعد	۵
(۸)	وَالنُّوْرُ	الرعد	۱۶
(۹)	لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا	مریم	۷۵
(۱۰)	فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	الشعراء	۴۹
(۱۱)	مِّنْ قَوَارِيْرَ	النمل	۴۴
(۱۲)	يَسْقُوْنَ	القصص	۲۳
(۱۳)	يَخْتَلِفُوْنَ	الزمر	۳
(۱۴)	كٰظِمِيْنَ	المومن	۱۸
(۱۵)	اَوْزَارَهَا	محمد ﷺ	۴
(۱۶)	وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	الواقعہ	۴۱

(حواشی نفائس البیان صفحہ ۸، للشیخ واستاذی القاری المقری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورَةُ الفَاتِحَةِ

مکان النزول	مکة المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة المدثر
رکوع	۱
فواصل آیات	ن م
تعداد آیات	۷

سورۃ الفاتحہ کی آیات میں اتفاق ہے کہ سورۃ الفاتحہ کی آیات کی تعداد سات ہے اختلاف بِسۡمِ اللّٰہِ کو سورۃ الفاتحہ کی مستقل آیت شمار کرنے اور نہ کرنے میں ہے۔ علماء کوفی و مکی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کو آیت شمار کرتے ہیں۔

علماء مدنی بصری شامی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کو سورۃ الفاتحہ کی آیت شمار نہیں کرتے ہیں وہ علماء عدد جو بِسۡمِ اللّٰہِ کو سورۃ الفاتحہ کی آیت شمار نہیں کرتے وہ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ پر آیت شمار کرتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ پر آیت شمار کرنے والوں کے دلائل:

کوفی اور مکی شمار والے بِسۡمِ اللّٰہِ کو آیت شمار کرنے کے یہ دلائل دیتے ہیں:

① اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی احادیث میں بِسۡمِ اللّٰہِ پر آیت کا تذکرہ ہے۔ www.kitabosunnat.com

② اَلرَّحِیۡمِ میں حرف میم سے پہلے یاء مدہ آرہی ہے جس کی وجہ سے سورۃ الفاتحہ کی دیگر آیات سے مشاکلت پائی جارہی ہے۔[1]

---

[1] کاشف العسر، ص ١٦٥۔١٦٦.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ پر آیت شمار کرنے والوں کے دلائل:

⑪ سورۃ الفاتحہ کی بِسْمِ اللّٰهِ پر آیت ہونے کا اجماع منعقد نہیں ہوتا اس لیے کہ اس پر بعض علماء نے آیت تسلیم کی ہے اور بعض علماء نے آیت تسلیم نہیں کی ہے۔ جبکہ باقی سورتوں کے بِسْمِ اللّٰهِ کے آیت نہ ہونے پر اجماع ہے۔ پس اختلاف والی جزئی کو اجماع والی جزئی کا حکم دینا درست نہیں۔ لہٰذا بِسْمِ اللّٰهِ پر آیت شمار نہ کرنا قوی تر ہے۔ [1]

⑫ عَلَيْهِمْ میں حرف میم اپنے سے پہلی آیت کے فاصلہ اَلْمُسْتَقِيْمَ سے مشاکلت رکھتا ہے۔ واللہ اعلم

اہم نکتہ:...... جیسا کہ بیان کیا گیا کوفی اور مکی شمار کے مطابق الفاتحہ کی پہلی آیت بسم اللہ ہے مگر پاکستانی مصاحف میں بسم اللہ کو الفاتحہ کی پہلی آیت شمار نہیں کیا جاتا ہے بلکہ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ پر ''٦'' لکھا ہوتا ہے۔ جو کہ انتہائی فاش غلطی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کوفی شمار کے مطابق بسم اللہ کو الفاتحہ کی پہلی آیت شمار کیا جائے۔ سعودی مصحف میں اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ پاکستانی ضبط کے مطابق جو مصحف سعودی عرب سے طبع ہو رہے ہیں اس میں اس فاش غلطی کا ارتکاب نہیں ہے۔

حروف مقطعات

وہ تمام سورتیں جو حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں کوفی ان میں سے بعض حروف مقطعات پر آیت شمار کرتے ہیں اور بعض پر آیت شمار نہیں کرتے ہیں۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

درج ذیل حروف مقطعات پر کوفی آیت شمار کرتے ہیں:

---

[1] كاشف العسر، ص ١٦٦.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

① الٓمٓ: یہ چھ سورتوں کے آغاز میں ہے۔

(۱) البقرہ (۲) آل عمران (۳) العنکبوت (۴) الروم (۵) لقمٰن (٦) السجدہ۔

② الٓمٓصٓ: الاعراف۔

③ کٓھٰیٰعٓصٓ: مریم۔

④ طٰهٰ: طٰہٰ۔

⑤ طٰسٓمٓ: (۱) الشعراء۔ (۲) القصص۔

⑥ یٰسٓ: یٰس۔

⑦ حٰمٓ: (۱) الغافر (۲) فصلت (۳) الشوریٰ (۴) الزخرف (۵) الدخان (٦) الجاثیہ (۷) الاحقاف۔

⑧ عٓسٓقٓ: الشوریٰ۔

جبکہ درج ذیل حروف مقطعات پر کوئی آیت شمار نہیں کرتے ہیں۔

① الٓرٰ: (۱) یونس (۲) ھود (۳) یوسف (۴) ابراہیم (۵) الحجر۔

② الٓمٓرٰ: الرعد۔

③ طٰسٓ: النمل۔

④ صٓ۔ ⑤ قٓ۔ ⑥ نٓ۔

نوٹ:...... حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ کو کوفی دو آیات شمار کرتے ہیں اور کوفی کی موافقت میں حمصی شمار والے بھی اسے دو آیات شمار کرتے ہیں۔

باقی سب شمار والے حرف مقطعات پر آیت شمار نہیں کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورَةُ الْبَقَرَة

مکان النزول مدینۃ المنورہ

ترتیب النزول اول سورۃ نزلت بالمدینہ

رکوعات ۴۰

فواصل آیات م ن ر ل د ب ق

تعداد آیات بصری ۲۸۷، حجازی شامی ۲۸۵، کوفی ۲۸۶

درج ذیل گیارہ آیات میں اختلاف ہے۔

(۱) حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	۱۰	أَلِيمٌ	شامی
(۳)	قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ	۱۱	مُصْلِحُونَ	شامی کے علاوہ
(۴)	مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَآ إِلَّا خَآئِفِينَ	۱۱۴	خَآئِفِينَ	بصری
(۵)	وَاتَّقُونِ يَٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ	۱۹۷	الْأَلْبَابِ	شامی مدنی عراقی
(۶)	وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ	۲۰۰	خَلَاقٍ	مدنی ثانی کے علاوہ
(۷)	وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ	۲۱۹	يُنفِقُونَ	مکی مدنی اول
(۸)	لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	۲۱۹	تَتَفَكَّرُونَ	مدنی ثانی شامی کوفی
(۹)	إِلَّآ أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا	۲۳۵	مَّعْرُوفًا	بصری

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۱۰)	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ	۲۵۵	الْقَيُّوْمُ	بصری مدنی ثانی مکی
(۱۱)	اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ	۲۵۷	اِلَى النُّوْرِ	مدنی اول

سورۃ البقرہ کے ان گیارہ مقامات پر آیت شمار کرنے والے اور آیت شمار نہ کرنے والوں کے درج ذیل دلائل ہیں:

(۱) الٓمّٓ (حروف مقطعات)

دلائل شمار:

① ......آخری حروف سے پہلے حرف مدآجانے کی وجہ سے لِلْمُتَّقِيْنَ اور يُنْفِقُوْنَ کے ساتھ مشاکلت ہے کہ الٓمّٓ کے ''میم'' میں بھی آخری حرف سے پہلے حرف مد یاء آرہی ہے۔

② ......کوفی شمار کے مطابق بعض حروف مقطعات پر جو آیت ہے یہ اس کے توقیفی ہونے کی دلیل ہے۔

③ ......کوفی شمار میں بعض مقطعات پر آیت شمار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنے شیوخ سے اسی طرح سنا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی بھی ہے جو کہ امام دانی رحمہ اللہ اپنی سند کے ساتھ البیان فی عدالایات القرآن میں بیان فرمار ہے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ......ان (حروف مقطعات) پر آیت شمار کرنے سے متعلق ان حضرات کو کوئی نص نہیں پہنچی ہے۔

② ......آیت شمار نہ کرنے کی یہ وجہ بھی ہے کہ یہ سب حروف غیر مستقل ہیں کیونکہ ان میں سے بعض تو قسموں کے معنی دیتے ہیں اور ان کے فوراً بعد آنے والا کلام جواب قسم ہے جن کا باہم آپس میں گہرا تعلق ہے اور قوی اتصال ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) اَلِيْمٌ (البقرہ:۱۰):

دلائل شمار:

① ...... اَلِيْمٌ کا اپنے ماقبل يَشْعُرُوْنَ اور يَكْذِبُوْنَ اور مابعد والے يَشْعُرُوْنَ سے مشاکلت ہے۔

② ...... چونکہ اوپر وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ پرسب نے آیت شمار کی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ پر بھی آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... آیت شمار نہ کرنے والوں کے مطابق اَلِيْمٌ پر آیت اگر شمار کی جائے تو مساوات نہیں رہتی ہے اور اگلی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے۔

② ...... اَلِيْمٌ کا اپنے مابعد بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ سے بہت شدید اور قوی تعلق ہے اس کا تقاضا ہے کہ اَلِيْمٌ پر آیت شمار نہ کی جائے۔

(۳) مُصْلِحُوْنَ (البقرہ:۱۱):

شامی شمار کے مطابق مُصْلِحُوْنَ پر آیت نہیں ہے۔

① ...... شامی شمار کے مطابق مُصْلِحُوْنَ پر آیت شمار کرنے سے مساوات نہیں رہتی ہے اور اگلی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے۔

② ...... شامی شمار کے مطابق مُصْلِحُوْنَ پر آیت شمار کرنے سے کلام کامل نہیں ہوتا ہے اور مفہوم واضح نہیں ہو پاتا ہے۔

دلائل شمار:

① ...... مُصْلِحُوْنَ کا اپنے ماقبل يَشْعُرُوْنَ اور يَكْذِبُوْنَ اور مابعد يَشْعُرُوْنَ اور يَعْلَمُوْنَ سے مشاکلت ہے۔

② ...... مُصْلِحُوْنَ پر سیاق وسباق کے لحاظ سے کلام مکمل ہو جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ:...... حضرت قاری فتح محمد پانی پتی رحمہ اللہ ناظمۃ الزہر کی شرح میں فرماتے ہیں:

"لیکن صحیح قول کی بناء پر اَلِیۡمٌ (ع) اور مُصۡلِحُوۡنَ (ع) میں اختلاف نہیں ہے کیونکہ اول پر کسی کے لیے بھی آیت نہیں اور ثانی پر ساتوں اماموں کے لیے ہے۔" ❶

حضرت قاری صاحب نور اللہ مرقدہ نے یہ بات شرح میں بغیر کسی حوالہ کے درج کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت بھی اس بات کو برسبیل تذکرہ لائے ہیں اس بات کے قائل حضرت قاری فتح محمد پانی پتی رحمہ اللہ خود بھی بظاہر معلوم نہیں ہوتے ہیں واللہ اعلم بالصواب۔ کیونکہ متصل ہی شعر نمبر ۷۲ میں اس بات کا تذکرہ نہیں ہے۔ بہرحال یہ بات متقدمین کی بات کے برعکس ہے اس لیے کہ علامہ دانی رحمہ اللہ "البیان فی فواصل آیات القرآن صفحہ نمبر ۱۴۰" پر فرماتے ہیں "عَلِیۡمٌ" پر شامی کے لیے آیت ہے اور باقی پانچ شمار والے مُصۡلِحُوۡنَ پر آیت شمار کر رہے ہیں۔ اسی بات کی تائید علامہ قسطلانی رحمہ اللہ اپنی لطائف الاشارات میں فرما رہے ہیں اور یہی بات اتحاف فضلاء البشر فی الاربع عشر میں شیخ الدمیاطی رحمہ اللہ فرما رہے ہیں۔

(۴) خَآئِفِیۡنَ (البقرہ: ۱۱۴):

دلائل شمار:

① ...... بصری شمار کے مطابق خَآئِفِیۡنَ پر کلام مکمل ہو رہا ہے۔

② ...... خَآئِفِیۡنَ کا اپنے سے بعد والی آیت عَلِیۡمٌ سے مشاکلت اور یکسانیت ہے۔

---

❶ کاشف العسر شرح ناظمۃ الزہر ص ۱۷۰ للشیخ القاری فتح محمد پانی پتی رحمہ اللہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... بصری کے علاوہ دیگر شمار والے کہتے ہیں کہ خَآئِفِيْنَ پر آیت شمار کرنے کی صورت میں بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی رہ جائے گی۔

② ...... خَآئِفِيْنَ پر آیت شمار کرنے سے کلام کامل نہیں ہوتا ہے۔

(۵) وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ (البقرہ:۱۹۷)

دلائل شمار:

① ...... اَلْاَلْبَابِ پر اس لیے آیت شمار کی گئی ہے کہ دیگر مواقع پر بھی یہاں اجماعاً آیت ہے جیسے اُولُوا الْاَلْبَابِ الرعد، ابراہیم اور الزمر پر ساتوں شمار آیت تسلیم کر رہے ہیں۔

② ...... ماقبل اور مابعد آنے والی آیات سے مکمل مشاکلہ ہے۔

دلائل عدم شمار:

مکی اور مدنی اول نے اس موقع پر آیت شمار نہیں کی ہے۔

① ...... اگر یہاں آیت شمار کی جائے تو یہ آیت چھوٹی ہوگی اور اپنے ماقبل و مابعد والی آیات سے مساوات نہیں رہے گی۔

② ...... اس سے پہلے وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ میں تمام شماروں کے مطابق آیت نہیں ہے لہٰذا اس موقع پر بھی قیاس کے لحاظ سے آیت نہیں بنتی ہے۔

(۶) خَلَاقٍ (البقرہ:۲۰۰)

دلائل شمار:

① ...... مدنی ثانی کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اور اس کی وجہ خَلَاقٍ کا اپنے مابعد آیات النَّارِ اور الْحِسَابِ کے ساتھ مشاکلت ہے کہ حرف فاصل سے ماقبل والا حرف الف مدہ ہے۔

② ...... خَلَاقٍ پر کلام مکمل ہو رہا ہے اور یہ اپنے بعد والی عبارت کا محتاج نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... مدنی ثانی خَلَاقٍ پر آیت شمار نہیں کرتے ان کے مطابق اس سے پہلے والے خَلَاقٍ آیت ۱۰۲ پر تمام شمار کے مطابق آیت نہیں ہے اس لیے یہاں بھی آیت نہیں ہونی چاہیے۔

(۷) یُنْفِقُوْنَ (البقرہ:۲۱۹)

دلائل شمار:

① ...... مکی و مدنی اول کے مطابق یہاں آیت ہے اور ان کے مطابق یہاں اپنے ماقبل رَحِیْمٌ اور مابعد حَکِیْمٌ سے مشاکلت پائی جا رہی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی شمار والوں کے مطابق دیگر مقامات میں یُنْفِقُوْنَ (البقرہ:۲۱۵) پر اور البقرہ آیت نمبر ۲۶۷ تُنْفِقُوْنَ پر بھی آیت شمار نہیں کی جا رہی ہے لہٰذا اس موقع پر بھی آیت شمار نہیں ہوگی۔

نوٹ:...... میرے شیخ محترم اپنے حواشی نفائس البیان میں فرماتے ہیں ''ہمارے پاکستانی مصاحف میں یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ (البقرۃ:۲۱۵) پر اختلاف آیت ظاہر کیا گیا ہے۔ حالانکہ صریحاً غلط ہے کسی بھی شمار میں یہاں آیت نہیں ہے۔ باوجود کوشش اور تلاش بسیار کے کوئی حوالہ بھی میسر نہیں آیا کہ جس سے یہاں آیت شمار کرنے کی ساتوں شمار میں سے کسی کی بھی تصریح ہو سکے۔ لہٰذا ہمارے پاکستانی مصاحف میں یہ اختلاف آیت کا نشان حذف ہونا ضروری ہے۔'' [1]

(۸) تَتَفَکَّرُوْنَ (البقرہ:۲۱۹)

دلائل شمار:

① ...... اپنے ماقبل اور مابعد سے قوی مشاکلت ہے۔

[1] حواشی نفائس البیان ص ۷ للشیخ المقری القاری الاستاذ اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

②...... دیگر آیات سے تناسب اور مساوات ہے۔

③...... تَتَفَكَّرُونَ (البقرہ:۲۶۶) پر ساتوں کے لیے آیت ہے لہٰذا یہاں بھی یہی حکم ہونا چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

①...... مدنی اول بصری اور مکی کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق یہاں آیت ماننے سے یہ آیت اپنے ماقبل اور مابعد والی آیات سے چھوٹی ہو جاتی ہے۔

②...... تَتَفَكَّرُونَ کا اپنے مابعد فِي الدُّنْيَا سے قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۹) مَعْرُوفًا (البقرہ:۲۳۵)

دلائل شمار:

①...... بصری شمار کے مطابق مَعْرُوفًا پر آیت ہے ان کے مطابق اس جگہ کلام مکمل ہو جاتا ہے لہٰذا آیت شمار کی جائے گی۔

②...... یہاں البقرہ میں مَعْرُوفًا پر اس لیے آیت شمار کی جا رہی ہے کہ مَعْرُوفًا (النساء:۸) اور (الاحزاب:۳۲) پر اجماعی طور پر آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... مَعْرُوفًا پر باقی شمار والوں کے مطابق آیت نہیں ہے اس وجہ سے کہ دوسری آیات سے مشاکلت ومشابہت نہیں رکھتی ہے۔

(۱۰) اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ (البقرہ:۲۵۵)

دلائل شمار:

①...... بصری مدنی ثانی اور مکی کے لیے یہاں آیت ہے اور اس کی وجہ ان کے مطابق مابعد اور ماقبل سے مشاکلت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④...... آل عمران آیت ۲ پر اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ پر آیت تسلیم کی جا رہی ہے لہٰذا اس کی مناسبت سے یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... احادیث کی روشنی میں آیت الکرسی کو ایک آیت شمار کیا گیا ہے اس کے مطابق اَلْقَيُّوْمُ پر آیت نہیں ہے۔

②...... اَلْقَيُّوْمُ پر آیت شمار کرنے سے اس آیت کے حروف اپنی ماقبل اور مابعد والی آیات سے کم ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا عدم مساوات کی وجہ سے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

③...... اَلْقَيُّوْمُ کا اپنے مابعد سے بڑا قوی تعلق ہے اس بنا پر یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۱۱) إِلَى النُّوْرِ (البقرہ: ۲۵۷)

دلائل شمار:

①...... مدنی اول کے مطابق یہاں اپنی ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت پائی جا رہی ہے۔

②...... یہاں کلام پورا ہو جاتا ہے اور اپنے مابعد کے کلام کا محتاج نہیں ہے اس لیے آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

①...... حدیث میں وارد بیان کے مطابق یہ جملہ اپنے مابعد کے ساتھ مل کر ایک ہی آیت شمار ہو رہا ہے۔

②...... اَلنُّوْرِ پر آیت مان لینے سے آیت کے حروف کم ہو جاتے ہیں اور اپنے ماقبل اور مابعد سے یہ آیت چھوٹی ہو جاتی ہے۔

③...... اَلنُّوْرِ کا اپنے مابعد سے گہرا تعلق ہے اس لیے یہاں آیت تسلیم نہیں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گی۔

میرے شیخ محترم شیخی واستاذی القاری المقری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں: ''ہمارے پاکستانی مصاحف میں وَلَا شَهِيدٌ (البقرہ: ۲۸۲) پر اختلاف آیت کا نشان ''۵'' بنایا گیا ہے یہ ساتوں شمار میں سے کسی کے لیے بھی آیت نہیں ہے۔ لہٰذا پاکستانی مصاحف میں سے یہ اختلاف آیت کا نشان حذف ہونا چاہیے۔''

(حواشی نفائس البیان صفحہ ۱۸ از القاری المقری استاذی اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ)

سُورَةُ آلِ عِمرَان

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الانفال
رکوعات	۲۰
فواصل آیات	م ء ب د ر ن ل ط ق
تعداد آیات	۲۰۰

درج ذیل سات آیات میں اختلاف ہے۔

(۱) حروف مقطعات کا بیان ہو چکا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ	۳	وَالْاِنْجِيْلَ	شامی کے علاوہ تمام قراء
(۳)	وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۵ اِنَّ الَّذِيْنَ	۴	الْفُرْقَانَ	کوفی کے علاوہ تمام قراء
(۴)	وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ج	۴۸	وَالْاِنْجِيْلَ	کوفی
(۵)	وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	۴۹	اِسْرَآءِيْلَ	حمصی بصری

" محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۶)	حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ	۹۲	تُحِبُّوْنَ	مکی دمشقی شیبہ بن نصاح
(۷)	مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ	۹۷	اِبْرَاهِيْمَ	ابوجعفر۔ دمشقی

(۱) نوٹ: الٓمّٓ پر دلائل البقرہ میں ملاحظہ فرمالیں:

(۲) وَالْاِنْجِيْلَ (آل عمران: ۳):

دلائل شمار:

① ......شامی کے علاوہ باقی پانچ شمار یہاں آیت مانتے ہیں اور ان کے مطابق آیت شمار کرنے کی وجہ مشاکلت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......شامی کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق وَالْاِنْجِيْلَ پر کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور اس کا اپنے مابعد کے ساتھ گہرا معنوی تعلق ہے۔

(۳) وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران: ۴)

دلائل شمار:

① ......کوفی کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد سے جس کا تعلق نہیں ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......کوفی علماء کے مطابق یہاں آیت تسلیم کرنے سے وہ آیت اپنے ماقبل اور مابعد آیات سے کم حروف والی ہوتی ہے لہٰذا آیت شمار نہیں ہوگی۔

(۴) وَالْاِنْجِيْلَ (آل عمران: ۴۸)

دلائل شمار:

① ......کوفی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے اور وجہ مشاکلت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

(۱)......باقی چھ شمار کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور اس جملے کا اپنے مابعد سے گہرا تعلق ہے۔

(۵) بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ (آل عمران:۴۹)

دلائل شمار:

(۱)...... بصری اور حمصی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے ان کے مطابق ماقبل الصّٰلِحِينَ (آیت:۴۶) اور مابعد مُّؤْمِنِينَ (آیت:۴۹) میں مشاکلت ہے کہ حرف فاصل سے پہلے تینوں مقام پر یاء آرہی ہے۔

(۲)......سورۃ الاعراف میں بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ (آیت:۱۰۵) پر آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا اس کی مناسبت سے یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ کا اپنے مابعد قَدْ جِئْتُكُم کے ساتھ گہرا معنوی تعلق ہے اس لیے یہاں آیت نہیں ہے۔

(۲)......لِبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ (آیت:۹۳) میں آیت شمار نہ کرنے پر ساتوں شمار متفق ہیں لہٰذا یہاں بھی آیت نہیں ہے۔

(۶) مِمَّا تُحِبُّونَ (آل عمران:۹۲)

دلائل شمار:

(۱)......مدنی ثانی کے شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ، مدنی ثانی، مکی اور دمشقی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے ان حضرات کے مطابق یہاں ماقبل هُمُ الضَّآلُّونَ (آیت:۹۰) اور مابعد هُمُ الظّٰلِمُونَ (آیت:۹۴) سے مشاکلت ہے۔

(۲)...... مِمَّا تُحِبُّونَ پر کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد سے معنوی تعلق نہیں رہتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لیے یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......مِمَّا تُحِبُّوْنَ پر کلام مکمل نہیں ہوتا اور اس کا معنوی لحاظ سے مابعد کے ساتھ گہرا تعلق ہے لہٰذا یہاں آیت شمار نہیں کی گئی ہے۔

② ......اس سورت میں تُحِبُّوْنَ تین جگہ ہے اور ان تین میں سے دو جگہ یعنی تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ (آیت:۳۱) اور مَا تُحِبُّوْنَ مِنْكُمْ (آیت:۱۵۲) پر ساتوں شمار والوں نے آیت شمار نہیں کی ہے لہٰذا یہاں بھی آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۷) مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ (آل عمران:۹۷)

شامی اور امام ابوجعفر رحمہ اللہ آیت شمار کرتے ہیں اور باقی چھ شمار اور مدنی ثانی میں سے امام شیبہ رحمہ اللہ آیت شمار نہیں کرتے۔

امام دانی رحمہ اللہ اپنی کتاب ''البیان فی عدد آی القرآن'' میں اسماعیل بن جعفر رحمہ اللہ کا قول نقل فرماتے ہیں کہ کسی آیت میں امام ابوجعفر یزید رحمہ اللہ اور امام شیبہ رحمہ اللہ کا اختلاف ہوتا ہے تو میں وہاں امام شیبہ رحمہ اللہ کے قول پر اعتماد کرتا ہوں۔

دلائل شمار:

① ......قرآن میں ایسے مواقع پر آیت شمار کی گئی ہے جیسے يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ اور سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ لہٰذا یہاں بھی آیت ہونی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

① ......یہاں آیت شمار کرنے میں آیت کے حروف کم ہو جاتے ہیں اور اپنے ماقبل اور مابعد آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے لہٰذا یہاں نہیں مانی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام شیبہ رحمہ اللہ اور امام ابوجعفر رحمہ اللہ کا اختلاف:

دونوں مدنی شمار میں امام شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ اور امام ابوجعفر رحمہ اللہ بنیادی ماخذ ہیں۔ یہ دونوں بزرگ چھ مقام پر اختلاف کرتے ہیں باقی مقامات پر متفق ہیں۔ وہ چھ مقامات درج ذیل ہیں۔

① حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ (آل عمران:۹۲)

② مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ (آل عمران:۹۷)

③ وَ اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ (الصافات:۱۶۷)

④ قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ (الملک:۹)

⑤ اِلٰى طَعَامِهٖۤ (عبس:۲۴)

⑥ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ (التکویر:۲۶)

ان چھ مقامات میں سے امام شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ نے دوسرے موقع کے علاوہ باقی پانچ جگہ پر آیت شمار کی ہے اور امام ابوجعفر رحمہ اللہ نے دوسرے موقع پر آیت شمار کی ہے اور باقی پانچ مواقع پر آیت شمار نہیں کی ہے۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الممتحنۃ
رکوعات	۲۴
فواصل آیات	ا م ن ل و
تعداد آیات	کوفی ۱۷۶، شامی ۱۷۷، حجازی بصری ۱۷۵

درج ذیل دو آیات میں اختلاف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ	۴۴	السَّبِيْلَ	کوفی شامی
(۲)	فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ	۱۷۳	اَلِيْمًا	شامی

(۱) اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ (النساء:۴۴)

دلائل شمار:

① ......کوفی اور شامی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے ان کے مطابق سورۃ الفرقان آیت ۱۷ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ پر اجماعی طور پر آیت ہے لہٰذا یہاں بھی آیت شمار ہونی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

① ......اپنے ماقبل غَفُوْرًا اور مابعد نَصِيْرًا سے مشاکلت اور مشابہت ہے لہٰذا یہاں آیت ہے۔

(۲) عَذَابًا اَلِيْمًا (النساء:۱۷۳)

دلائل شمار:

① ......شامی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے ان کی دلیل کے مطابق ماقبل جَمِيْعًا اور مابعد نَصِيْرًا سے مشاکلت اور مشابہت ہے لہٰذا یہاں آیت ہے۔

② ......سورۃ النساء میں عَذَابًا اَلِيْمًا مزید تین مقام پر آیا ہے اور وہاں آیت شمار کی گئی ہے یعنی (آیت نمبر ۱۸) (آیت نمبر ۱۳۸) اور (آیت نمبر ۱۶۱) لہٰذا یہاں بھی آیت شمار ہونی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

① ......باقی پانچ شماروں کے مطابق اس مقام پر آیت شمار کرنے سے کلام منقطع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتا ہے اس لیے کہ مابعد کلام سے اس کا گہرا تعلق ہے لہٰذا یہاں اَلِيْمًا (۱۷۳) پر آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

② ...... یہاں اَلِيْمًا پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے لہٰذا یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَة

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الفتح
رکوعات	۱۶
فواصل آیات	د ب م ن ر ل
تعداد آیات	کوفی ۱۲۰، بصری ۱۲۳، حجازی شامی ۱۲۲

درج ذیل تین آیات میں اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ	۱	بِالْعُقُوْدِ	کوفی کے علاوہ
(۲)	وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ	۱۵	كَثِيْرٍ	کوفی کے علاوہ
(۳)	فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ	۲۳	غٰلِبُوْنَ	بصری

(۱) اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ (المائدہ:۱) (۲) عَنْ كَثِيْرٍ (المائدہ:۱۵)

دلائل شمار:

① ...... کوفی کے علاوہ دیگر چھ شمار یہاں دونوں جگہ آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق ان دونوں مقام پر کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد سے تعلق معنوی کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

② ...... دونوں مقام پر ماقبل اور مابعد کلمات فواصل میں مشاکلت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ......کوفی شمار والوں کے مطابق بِالْعُقُوْدِ پر آیت شمار کرنے سے یہ آیت دیگر آیات کے مقابلے میں حروف کے لحاظ سے چھوٹی رہ جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے لہٰذا آیت تسلیم نہیں کی جائے گی۔

② ......عَنْ كَثِيْرٍ پر بھی کوفی شمار کے یہی دلائل ہیں۔

(۳) فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ (المائدہ:۲۳)

دلائل شمار:

① ......بصری شمار کے مطابق یہاں آیت ہے ان کے مطابق ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......اسی سورۃ میں هُمُ الْغٰلِبُوْنَ آیت نمبر ۵۶ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا اس مناسبت سے یہاں بھی آیت ہونی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

① ......باقی شمار کے مطابق اگر یہاں آیت شمار کی جائے تو بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور اس سے آیات کے درمیان مساوات ختم ہو جاتی ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَام

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الحجر
رکوعات	۲۰
فواصل آیات	ن م ر ل ظ
تعداد آیات	کوفی ۱۶۵، شامی بصری ۱۶۶، حجازی ۱۶۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ	۱	وَالنُّوْرَ	مکی مدنی اول، مدنی ثانی
(۲)	قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ط	۶۶	بِوَكِيْلٍ	کوفی
(۳)	وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ	۷۳	فَيَكُوْنُ	کوفی کے علاوہ
(۴)	قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	۱۶۱	مُّسْتَقِيْمٍ	کوفی کے علاوہ۔

(۱) وَالنُّوْرَ (الانعام:۱)

دلائل شمار:

① ...... مکی اور مدنیین کے مطابق یہاں آیت ہے اور اس کی وجہ دیگر آیات کے ساتھ مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... اس جیسے دیگر مقامات پر بھی آیت شمار کی گئی ہے جیسے وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ (الفاطر:۲۰) وغیرہ۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد والے جملہ ثُمَّ الَّذِيْنَ سے اس کا گہرا معنوی تعلق ہے لہٰذا یہاں آیت نہیں ہے۔

② ...... اس جگہ آیت شمار کرنے کے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات کے ساتھ مساوات ختم ہو جاتی ہے۔

(۲) عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ (الانعام:۶۶)

دلائل شمار:

① ...... کوفی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے اور اس کی وجہ دیگر آیات سے مشاکلت اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشابہت ہے۔

(۲)...... اسی سورت کے دیگر دو مواقع* كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (آیت: ۱۵۲) اور عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (آیت: ۱۰۷) پر اجماعاً آیات ہیں لہٰذا اس مناسبت سے یہاں بھی آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ پر حجازی۔ شامی اور بصری شمار کے مطابق آیت نہیں ہے کیونکہ یہ اپنے ماقبل يَفْقَهُوْنَ اور مابعد تَعْلَمُوْنَ کے وزن پر نہیں ہے۔

(۲)...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے لہٰذا دیگر آیات سے عدم مساوات کی وجہ سے یہاں آیت نہیں ہے۔

(۳) كُنْ فَيَكُوْنُ (الانعام: ۷۳)

دلائل شمار:

(۱)...... ماسوا کوفی کے باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق ماقبل اور مابعد آیات سے اس کی مشاکلت اور مشابہت ہے۔

(۲)...... قرآن میں كُنْ فَيَكُوْنُ کے متعدد مواقع پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا اسی مناسبت سے یہاں بھی آیت شمار ہوگی۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... کوفی یہاں آیت شمار نہیں کرتے اُن کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے یہ آیت کم حروف والی ہو جاتی ہے۔ اس لیے قیاس کی رو سے یہاں آیت نہیں ہونی چاہیے۔

(۴) صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (الانعام: ۱۶۱)

دلائل شمار:

(۱)...... اس کے دلائل شمار بھی كُنْ فَيَكُوْنُ والے ہی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

①......اس کے دلائل عدم شمار بھی کُنْ فَیَکُوْنُ والے ہیں۔

سورۃ الاعراف

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ صاد
رکوعات	۲۴
فواصل آیات	د م ن ل ر
تعداد آیات	کوفی حجازی ۲۰۶، شامی بصری ۲۰۵

درج ذیل پانچ مواقع پر اختلاف ہے۔

①......حروف مقطعات کا بیان ہو چکا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ	۲۹	الدِّيْنَ	بصری شامی
(۳)	كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ	۲۹	تَعُوْدُوْنَ	کوفی
(۴)	فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ	۳۸	النَّارِ	مکی مدنی اول، مدنی ثانی
(۵)	وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	۱۳۷	اِسْرَآءِيْلَ	مکی مدنی اول، مدنی ثانی

(۱) الٓمّٓصٓ (الاعراف:۱)

دلائل شمار:

①......کوفی شمار والے حروف مقطعات میں بعض پر آیات تسلیم کرتے ہیں اسی میں سے ایک یہ بھی ہے یہاں پر دوسری آیت کے ساتھ مشاکلت ہے کہ حرف فاصلہ سے پہلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرف مد آرہا ہے۔

②...... یہاں پر کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد کلام کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

③...... حروف مقطعات پر کوفی شمار والوں کو کوئی نص ملی ہے۔

④...... الٓمّٓصٓ پر خالصتاً توقیفی وقف ہے یعنی نبی کریم ﷺ کی تعلیم سے معلوم ہوا ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... باقی شمار والوں کے مطابق اس آیت کا کم حروف کے ہونے کی وجہ سے یہاں آیت نہیں مانی جائے گی کیونکہ دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

②...... یہاں اور دیگر مقطعات پر کلام اس لیے کامل نہیں ہوا کہ ان میں سے بعض قسم کے اور بعض یَا اِنْسَانُ اور یَا رَجُلُ کے معنی میں ہے لہٰذا اس کا اپنے مابعد سے قوی تعلق ہے لہٰذا یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۲) لَهُ الدِّيْنَ (الاعراف:۲۹)

دلائل شمار:

①...... بصری اور شامی یہاں آیت مانتے ہیں ان کے مطابق ماقبل و مابعد آیات سے مشاکلت و مشابہت ہے۔

②...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مفہوم کے اخذ کرنے میں مابعد کی عبارت کی محتاجگی نہیں ہے۔

③...... لَهُ الدِّيْنَ جیسے بہت سے دیگر مواقع پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... حجازی اور کوفی علماء کے مطابق یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی اس لیے کہ یہاں آیت شمار کرنے سے ماقبل اور مابعد والی آیات عدم مساوات کا شکار ہو جاتی ہیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیات باہم ہم وزن نہیں رہتی ہیں۔

②......کوفی علماء کے مطابق اگر یہاں آیت شمار کی جائے تو بعد والی آیت بہت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے۔

(۳) تَعُوۡدُوۡنَ (الاعراف:۲۹)

دلائل شمار:

①......اس آیت کو کوفی شمار والے آیت مانتے ہیں اس لیے کہ اس کی دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

②......یہاں کلام کامل ہو جاتا ہے اور مابعد کے کلام کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①......حجازی شامی اور بصری علماء کے نزدیک یہاں کلام کامل نہیں ہو رہا ہے لہٰذا آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

②......یہاں آیت شمار کی جائے تو یہ آیت بذات خود کم حروف والی ہو گی۔ لہٰذا عدم مساوات کی وجہ سے آیت شمار نہیں ہو گی۔

(۴) مِّنَ النَّارِ (الاعراف:۳۸)

(۵) بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ؕ (الاعراف:۱۳۷)

دلائل عدم شمار:

www.kitabosunnat.com

①......حجازی علماء کے مطابق یہاں دونوں مواقع پر آیت ہے ان کے مطابق اپنے ماقبل و مابعد سے اس آیت کی مشاکلت و مشابہت ہے۔ اس لیے آیت شمار ہو گی۔

②......دیگر بہت سے مواقع پر قرآن میں آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①......شامی اور عراقی یہاں دونوں جگہ آیت تسلیم نہیں کرتے ان کے مطابق یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیات شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے۔

② ...... اِسْرَاءِیْلَ کا مابعد سے شدید اور قوی تعلق ہے اس وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَال

مکان النزول — مدینۃ المنورہ

ترتیب النزول — نزلت بعد سورۃ البقرہ

22217

رکوعات — ۱۰

فواصل آیات — ن م ب ز ط ق د ا

تعداد آیات — کوفی ۷۵، حجازی بصری ۷۶، شامی ۷۷

درج ذیل تین مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬	۳۶	يُغْلَبُوْنَ	شامی بصری
(۲)	وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۬	۴۲	مَفْعُوْلًا	کوفی کے علاوہ
(۳)	هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	۶۲	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	بصری کے علاوہ

(۱) يُغْلَبُوْنَ (الانفال: ۳۶)

دلائل شمار:

① ...... بصری اور شامی نے یہاں آیت شمار کی ہے ان کے مطابق ماقبل اور مابعد کی آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲...... یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

۱...... باقی حضرات کی رائے یہ ہے کہ یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور آیات میں مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۲) مَفْعُولًا (الانفال:۴۲)

دلائل شمار:

۱...... کوفی کے علاوہ باقی سب شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق قرآن میں دیگر کئی مواقع پر مَفْعُولًا پر آیت اجماعی طور پر تسلیم کی گئی ہے۔

۲...... ایک وجہ یہ ہے کہ اس مقام پر کلام کامل ہو جاتا ہے۔

۳...... یہاں آیت شمار کرنے میں سورت کی دوسری آیات کے ساتھ مقدار میں تناسب اور برابری ہے۔

دلائل عدم شمار:

۱...... کوفی کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے کیونکہ یہاں عدم مشاکلت ہے سورت کی دوسری آیات کی شکل اور انداز پر نہیں ہے۔

۲...... مَفْعُولًا کا مابعد سے شدید اور قوی تعلق ہے اس وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۳) بِالْمُؤْمِنِيْنَ (الانفال:۶۲)

دلائل شمار:

۱...... بصری کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت مانتے ہیں۔ اُن کے مطابق ماقبل اور مابعد کی آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۲)...... قرآن میں بہت سے مواقع پر اس لفظ پر اجماعاً آیت تسلیم کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... بصری علماء کے نزدیک یہاں ایک وجہ کی رو سے کلام مکمل نہیں ہوتا ہے لہٰذا آیت نہیں مانی جائے گی۔

(۲)...... بِالْمُؤْمِنِيْنَ پر بہت سے مواقع پر آیت مانی گئی ہے مگر بعض مواقع ایسے بھی ہیں جہاں آیت تسلیم نہیں کی گئی ہے یہاں بھی یہی معاملہ ہے لہٰذا یہاں بھی آیت نہیں تسلیم کی جائے گی۔

سُوْرَةُ التَّوْبَة

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ المائدہ
رکوعات	۱۶
فواصل آیات	ن م ل ر ب ا د
تعداد آیات	کوفی ۱۲۹، باقین ۱۳۰

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ	۳	اَلْمُشْرِكِیْنَ	بصری
(۲)	ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ	۳۶	الْقَیِّمُ	حمصی
(۳)	اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا	۳۹	اَلِیْمًا	دمشقی
(۴)	وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ	۷۰	ثَمُوْدَ	مدنی اول، مدنی ثانی مکی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ (التوبہ:۳)

دلائل شمار:

① ...... بصری یہاں آیت شمار کرتے ہیں اور ان کے مطابق ماقبل آیت اور مابعد آیت سے الْمُشْرِكِيْنَ کی مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... دیگر کئی مواقع پر اس لفظ پر اجماعاً آیت ہے لہٰذا یہاں بھی آیت تسلیم کرنی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی چھ شمار کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مابعد سے شدید اور قوی درجہ کا تعلق ہے جس کی وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

نوٹ:...... یہاں بصری کے لیے دو روایتیں ہیں۔

① ...... سورت کے دوسرے مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ پر آیت ہے تیسرے موقع پر نہیں ہے۔ یہ عاصم الجحدری رحمہ اللہ سے معلّی رحمہ اللہ کی روایت ہے اور یہی معتبر اور صحیح ہے۔ علامہ شاطبی رحمہ اللہ اور شیخ عبدالفتاح القاضی رحمہ اللہ نے اسی روایت کو لیا ہے۔

② ...... ایک روایت یہ ہے کہ دوسرے موقع کی طرح تیسرے مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (التوبہ:۴) پر بھی آیت ہے۔ یہ عاصم الجحدری رحمہ اللہ سے شہاب رحمہ اللہ نے بیان کی ہے اور یہ روایت معتبر اور صحیح نہیں ہے۔

(کذا فی کاشف العسر شرح ناظمۃ الزہر للشیخ فتح محمد مہاجر مدنی رحمہ اللہ ص ۲۱۹)

صاحب اتحاف علامہ دمیاطی رحمہ اللہ اور صاحب سعادت الدارین علامہ خلف الحسینی رحمہ اللہ اسے بیان کر رہے ہیں۔

(۲) ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ (التوبہ:۳۶)

دلائل شمار:

① ...... حمصی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اس لیے آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی شمار والوں کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے اس لیے کہ ماقبل اور مابعد کی آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی اور دوسری آیات سے مساوی نہیں رہتی لہٰذا آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۳) عَذَابًا اَلِیۡمًا (التوبہ:۳۹)

دلائل شمار:

① ...... دمشقی شمار کے مطابق آیت ہے ان کے مطابق ماقبل اور مابعد کی آیات سے یہاں مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر اس کلمہ پر آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی چھ شمار یہاں آیت شمار نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق ماقبل اور مابعد کی آیات سے عدم مشاکلت ہے۔

② ...... مابعد سے شدید اور قوی درجہ کا تعلق ہے جس کی وجہ سے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۴) وَّثَمُوۡدَ (التوبہ:۷۰)

دلائل شمار:

① ...... حجازی شمار کے مطابق آیت ہے اور اس کے دلائل وہی ہیں جو عَذَابًا اَلِیۡمًا میں دمشقی شمار کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

(۱)...... باقی شمار والوں کے مطابق اگر یہاں آیت شمار کی جائے تو خود آیت کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دوسری آیات سے مساوات نہیں رہتی لہٰذا آیت شمار نہیں ہو گی۔

(۲)...... مابعد سے شدید اور قوی درجہ کا معنوی تعلق ہے جس کی وجہ سے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

سُوْرَۃُ یُونس

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الاسراء
رکوعات	۱۱
فواصل آیات	ل م ن ر
تعداد آیات	شامی ۱۱۰، باقین ۱۰۹

درج ذیل تین مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ	۲۲	الدِّیْنَ	شامی
(۲)	وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ	۵۷	الصُّدُوْرِ	شامی
(۳)	لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ	۲۲	الشّٰكِرِیْنَ	شامی کے علاوہ

نوٹ:...... حروف مقطعات کا اختلاف پہلے بیان ہو چکا ہے۔

(۱) لَهُ الدِّیْنَ (یونس:۲۲)، (۲) فِي الصُّدُوْرِ (یونس:۵۷)

دلائل شمار:

(۱)...... شامی آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق ان آیات سے ماقبل والی آیات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور مابعد والی آیات سے باہم مشاکلت اور مشابہت ہے۔

③......دیگر بہت سے مواقع پر قرآن میں اجماعی طور پر ان الفاظ پر آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا اسی پر قیاس کرتے ہوئے ان دونوں مواقع پر بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①......باقی پانچ شمار ان دونوں مواقع پر آیت نہیں مانتے ہیں ان کے مطابق لَهُ الدِّيْنَ پر ایک وجہ کی رو سے کلام کامل نہیں ہوتا ہے۔

②......لَهُ الدِّيْنَ کا اپنے سے ماقبل اور مابعد والی آیات سے وزن پر نہیں ہے۔

③......لَهُ الدِّيْنَ اور فِي الصُّدُوْرِ دونوں پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

④......فِي الصُّدُوْرِ کا اپنے مابعد سے شدید اور قوی معنوی تعلق ہے جس کی وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۳) مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (یونس:۲۲)

دلائل شمار:

①......شامی کے علاوہ باقی پانچ شمار یہاں آیت مانتے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد سے معنوی تعلق نہیں رہتا ہے۔

②......ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

③......قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر اس کلمہ پر اجماعی آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا قیاس کی رو سے یہاں بھی آیت ہونی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

①......شامی یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ ان کے مطابق یہاں آیت ماننے سے خود اس آیت کے حروف کم ہو جاتے ہیں اور دیگر آیات سے حروف کے لحاظ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مساوی نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَۃُ ھُوْد

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ یونس
رکوعات	۱۰
فواصل آیات	ر ن ل م ظ د ب ز ذ ط ق ض
تعداد آیات	کوفی ۱۲۳، شامی مدنی اول ۱۲۲، باقین ۱۲۱

درج ذیل سات مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَاشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ	۵۴	تُشْرِكُوْنَ	کوفی حمصی
(۲)	یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ	۷۴	لُوْطٍ	حمصی کوفی کے علاوہ
(۳)	وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ	۸۲	سِجِّیْلٍ	مکی مدنی ثانی
(۴)	مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ	۸۲	مَّنْضُوْدٍ	مکی مدنی ثانی کے علاوہ
(۵)	بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ	۸۶	مُّؤْمِنِیْنَ	حمصی مکی دونوں مدنی
(۶)	وَلَا یَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِیْنَ	۱۱۸	مُخْتَلِفِیْنَ	دمشقی بصری کوفی
(۷)	اِنَّا عٰمِلُوْنَ	۱۲۱	عٰمِلُوْنَ	مدنی اول دمشقی بصری کوفی

نوٹ:...... حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) مِّمَّا تُشْرِكُونَ (هود:۵۴)

دلائل شمار:

①...... ماقبل اور مابعد کی آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

②...... قرآن میں بہت سے دیگر مواقع پر اس کلمہ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اس پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... کوفی اور حمصی کے علاوہ پانچ شمار یہاں آیت نہیں مانتے ہیں ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ سے دیگر آیات کے مساوات نہیں رہتی۔

②...... تُشْرِكُونَ کا اپنے مابعد سے شدید اور قوی درجہ کا تعلق ہے اس وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۲) قَوْمِ لُوطٍ (هود:۷۴)

دلائل شمار:

①، ②...... اس آیت کے شمار کے دو دلائل تو وہی ہیں جو تُشْرِكُونَ کے ذیل میں بیان ہوئے ہیں۔

③...... ایک وجہ میں اس کلمہ پر کلام مکمل ہو رہا ہے اور مفہوم واضح ہو رہا ہے جس کا مابعد سے تعلق نہیں لہٰذا آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

①...... دلائل عدم شمار میں تُشْرِكُونَ میں جو پہلی دلیل بتلائی گئی بعینہ وہی یہاں بھی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) مِّن سِجِّيلٍ (ھود:۸۲):

دلائل شمار:

①، ②......مکی اور مدنی ثانی آیت شمار کرتے ہیں اور اس کے دو دلائل وہی ہیں جو تُنْشَرِ كُوْنَ میں بیان ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

①، ②......وہی دلائل عدم شمار ہیں جو تُنْشَرِ كُوْنَ کے ذیل میں بیان ہوئے ہیں۔

③......یہ آیت اپنے ماقبل اور مابعد کی دیگر آیات کے وزن پر نہیں ہے لہٰذا آیت تسلیم نہیں کی جائے گی۔

(۴) مَّنضُودٍ (ھود:۸۲)

دلائل شمار:

①، ②...... یہاں دلائل شمار وہی ہے جو تُنْشَرِ كُوْنَ پر بتلائے گئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

①......مکی اور مدنی ثانی کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق مَنْضُوْدٍ کا اپنے مابعد سے قوی اور گہرا تعلق ہے اس لیے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

②......مَنْضُوْدٍ پر اگر آیت تسلیم کی جائے تو وہ صرف ایک کلمہ کی ہوگی (کیونکہ مکی اور مدنی ثانی سِجِّيلٍ پر آیت شمار کر رہے ہیں) اور ایک کلمی آیت سے دیگر آیات کے ساتھ مساوات اور وزن نہیں رہے گا۔

(۵) مُّؤْمِنِينَ (ھود:۸۶)

دلائل شمار:

①......حجازی اور حمصی (چار شمار) یہاں آیت مانتے ہیں ان کے مطابق ماقبل اور مابعد کی آیات سے اس کلمے کو مشاکلت اور مشابہت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲...... دیگر بہت سے مواقع پر مُؤْمِنِيْنَ کے کلمہ پر اجماعی طور پر آیت ہے۔ اس لیے یہاں بھی قیاس کے مطابق آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

۱...... شامی اور بصری اور کوفی شمار کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے اور اُس کی وجہ وہ حضرات یہ کہتے ہیں کہ یہاں آیت کے شمار سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دوسری آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۶) مُخْتَلِفِيْنَ (ھود:۱۱۸)

دلائل شمار:

۱...... بصری، دمشقی اور کوفی کے مطابق یہاں آیت ہے اور ان کے مطابق شمار کی وجہ ماقبل اور مابعد کی آیات سے مشاکلت ومشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

۱...... حجازی اور حمصی یہاں آیت شمار نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی بنتی ہے جس سے دیگر آیات سے مساوات اور وزن درست نہیں رہتا ہے۔

۲...... مابعد سے اس کلمہ کا شدید وقوی تعلق ہے اس وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۷) عٰمِلُوْنَ (ھود:۱۲۱)

دلائل شمار:

۱...... مدنی اول، دمشقی اور بصری یہاں آیت شمار کرتے ہیں اور اس کے دلائل وہی ہیں جو مَنْضُوْدٍ کے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... دلائل عدم شمار بھی وہی ہیں جو مَنْضُوْدٍ کے ذیل میں نمبر ۱ میں بیان ہوئے ہیں۔

سُوْرَةُ يُوْسُف

مكان النزول	مكة المكرمه
ترتيب النزول	نزلت بعد سورة هود
ركوعات	۱۲
فواصل آيات	ن م ر ل
تعداد آيات	۱۱۱

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں۔

نوٹ: ......حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

سُوْرَةُ الرَّعْد

مكان النزول	مدينة المنوره
ترتيب النزول	نزلت بعد سورة محمد ﷺ
ركوعات	٦
فواصل آيات	ن ب د ر ل ق ع
تعداد آيات	کوفی ۴۳، حجازی ۴۴، بصری ۴۵، شامی ۴۷

درج ذیل چھ مقامات پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآيت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ط	۵	جَدِيدٍ	کوفی کے علاوہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲)	اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ	۱۶	وَالنُّوْرُ	کوفی کے علاوہ
(۳)	قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ	۱۶	وَالْبَصِیْرُ	دمشقی
(۴)	اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ	۱۸	الْحِسَابِ	شامی
(۵)	كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ	۱۷	وَالْبَاطِلَ	حمصی
(۶)	وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ	۲۳	كُلِّ بَابٍ	بصری شامی کوفی

نوٹ:......حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

(۱) خَلْقٍ جَدِیْدٍ (الرعد:۵)

(۲) الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ (الرعد:۱۶)

دلائل شمار:

① ......ان دونوں مواقع پر ماسوا کوفی چھ شمار والوں کے لیے آیات ہیں اور اس شمار کی وجہ ماقبل اور مابعد سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر ان کلمات پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا قیاس کے مطابق یہاں بھی آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہ دونوں کلمات اپنے ماقبل اور مابعد فواصل کے وزن پر نہیں ہیں لہٰذا ان دونوں مواقع پر آیات شمار نہیں کی گئی ہے۔

② ......جَدِیْدٍ پر آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت کم حروف کی ہوتی ہے اس لیے دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

③ ......وَالنُّوْرُ پر ایک وجہ کی رو سے کلام مکمل نہیں ہوتا اور مابعد سے تعلق باقی رہتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے لہذا آیت شمار نہیں ہوگی۔

(۳) اَلْبَصِیْرُ (الرعد:۱۸)

(۴) سُوْٓءُ الْحِسَابِ (الرعد:۱۶)

دلائل شمار:

① ...... اَلْبَصِیْرُ پر دمشقی شمار کے مطابق آیت ہے اور سُوْٓءُ الْحِسَابِ پر دمشقی اور حمصی (شامی) دونوں کے مطابق آیت ہے۔ ان کے مطابق یہاں آیت اس لیے شمار کی گئی ہے کہ قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر ان کلمات پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے لہذا قیاس کی رو سے یہاں بھی آیت شمار ہوگی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دیگر شمار والوں کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق ان کلمات پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیات مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے آیات کی باہم مساوات اور وزن ختم ہوجاتا ہے۔

② ...... ان کلمات پر آیات شمار کرنے سے ماقبل اور مابعد آیات کے فواصل باہم ہم وزن نہیں رہتے ہیں اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۵) اَلْحَقَّ وَالْبَاطِلَ (الرعد:۱۷)

دلائل شمار:

① ...... حمصی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے ان کے مطابق یہاں کلام کامل ہوجاتا ہے اور مابعد سے معنوی تعلق نہیں رہتا اس لیے آیت شمار ہوگی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دوسری آیات کے فواصل سے عدم مشاکلت ہے لہذا آیت تسلیم نہیں کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے اور آیات کے درمیان مساوات نہیں رہتی ہے۔

③ ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہورہا ہے اور یا بعد سے تعلق ہے اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۶) كُلِّ بَابٍ (الرعد:۲۳)

دلائل شمار:

① ...... بصری، کوفی، دمشقی اور حمصی کے مطابق یہاں آیت ہے اور اس کی وجہ وہ ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت کہتے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ...... حجازی شمار کے مطابق یہاں کلام پورا نہیں ہورہا ہے اور مابعد سے تعلق ہے لہٰذا آیت شمار نہیں ہوگی۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف کی ہوجاتی ہے اور آیات میں باہم مساوات نہیں رہتی لہٰذا آیت نہیں ہے۔

سُوْرَۃُ اِبْرَاهِيْم

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ نوح
رکوعات	۷
فواصل آیات	د م ر ب ن ظ ز ص ء ل
تعداد آیات	کوفی ۵۲، بصری ۵۱، حجازی ۵۴، شامی ۵۵

درج ذیل سات مواقع پر اختلاف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	۱	النُّوْرِ	بصری کوفی کے علاوہ
(۲)	مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ	۵	النُّوْرِ	بصری کوفی کے علاوہ
(۳)	وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ	۹	ثَمُوْدَ	بصری حجازی
(۴)	وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ	۱۹	جَدِيْدٍ	کوفی شامی مدنی اول
(۵)	وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ	۲۴	السَّمَآءِ	مدنی اول کے علاوہ
(۶)	وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ	۳۳	وَالنَّهَارَ	بصری کے علاوہ
(۷)	عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ	۴۲	الظّٰلِمُوْنَ	شامی

نوٹ:......حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

(۱) اِلَى النُّوْرِ (ابراہیم:۱)

(۲) اِلَى النُّوْرِ (ابراہیم:۵)

دلائل شمار:

① ......اپنے ماقبل اور مابعد کی آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......قرآن میں دیگر کئی مواقع پر اجماعاً یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔لہٰذا قیاس کی رو سے یہاں بھی آیت ہونی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

① ......بصری اور کوفی شمار کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق اِلَى النُّوْرِ دونوں مقام پر دیگر آیات سے ہم وزن نہیں ہے۔

② ......دونوں مواقع کا اپنے مابعد سے قوی تعلق ہے لہٰذا وہاں آیت شمار نہیں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گی۔

(۳) وَّثَمُوْدَ (ابراہیم:۹)

دلائل شمار:

① ...... بصری اور حجازی چار شماروں کے مطابق یہاں آیت ہے اور ان کے مطابق اپنے ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں دیگر کئی مواقع پر اجماعاً اس کلمہ پر آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا یہاں بھی آیت شمار کی جائے گی۔

(۳) ...... یہاں کلام کامل ہو جاتا ہے اور مابعد کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... کوفی، دمشقی اور حمصی کے مطابق آیت نہیں ہے کیونکہ دیگر آیات ماقبل و مابعد سے وزن پر نہیں ہے۔

② ...... وَّثَمُوْدَ کا اپنے ماقبل سے شدید اور گہرا تعلق ہے لہٰذا آیت نہیں ہے۔

(۴) جَدِيْدٍ (ابراہیم:۱۹)

دلائل شمار:

① ...... مدنی اول، دمشقی، حمصی اور کوفی کے لیے یہاں آیت ہے ان کے مطابق ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت و مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں دیگر مواقع پر بھی اس کلمہ پر اجماعاً آیت ہے اسی ضمن میں یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

③ ...... اس کلمہ پر کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مفہوم بتلانے کے لیے مابعد عبارت کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی تین شمار کے مطابق اس کلمہ پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوی نہیں رہتی ہے۔

(۵) فِي السَّمَآءِ (ابراہیم: ۲۴)

دلائل شمار:

① ...... ماسواء مدنی اول باقی چھ شمار یہاں آیت مانتے ہیں ان کے تمام دلائل وہی ہیں جو اوپر جَدِيْدٍ میں نمبر ا اور نمبر ۲ میں بتائے گئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مدنی اول یہاں آیت شمار نہیں کرتے ان کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا اور مابعد سے قوی تعلق ہے اس لیے آیت نہیں شمار کی جائے گی۔

② ...... دیگر ماقبل و مابعد آیات سے کلمہ فاصلہ ہم وزن نہیں ہے اس لیے شمار آیت نہیں ہو گی۔

(۶) وَالنَّهَارَ (ابراہیم: ۳۳)

دلائل شمار:

① ...... ماسوا بصری چھ شمار آیت مانتے ہیں اور ان کے دلائل وہی ہیں جو جَدِيْدٍ میں نمبر ا اور نمبر ۲ میں بیان ہوئے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... بصری نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے اور ان کے آیت شمار نہ کرنے کے وہی دلائل ہیں جو فِي السَّمَآءِ میں بیان ہوئے ہیں۔

(۷) الظّٰلِمُوْنَ (ابراہیم: ۴۲)

دلائل شمار:

① ...... دمشقی اور حمصی یہاں آیت شمار کرتے ہیں اور ان کے دلائل وہی ہیں جو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جدِیدٍ میں نمبر ۱ نمبر ۲ اور نمبر ۳ میں ذکر ہوئے۔

دلائل عدم شمار:

① ......اپنے ماقبل اور مابعد والی سے فاصلے کا ہم وزن نہ ہونا۔

② ......یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت کا کم حروف والی مختصر رہ جانا۔

سُورَةُ الحِجر

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ یوسف
رکوعات	٦
فواصل آیات	ن م ل
تعداد آیات	۹۹

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں اختلاف نہیں ہے۔

نوٹ:......حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

سُورَةُ النحل

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الکہف
رکوعات	۱٦
فواصل آیات	ن م ر
تعداد آیات	۱۲۸

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں اختلاف نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ بنی اسرائیل

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ القصص

رکوعات ۱۲

فواصل آیات ر ا

تعداد آیات کوفی ۱۱۱، باقین ۱۱۰

اس سورۃ کی درج ذیل آیت میں اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا	۱۰۷	سُجَّدًا	کوفی

(۱) سُجَّدًا (بنی اسرائیل: ۱۰۷)

دلائل شمار:

① ......کوفی یہاں آیت شمار کرتے ہیں اوران کے مطابق ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت ومشابہت ہے لہٰذا یہاں آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ......باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے اور آیات کے درمیان مساوات نہیں رہتی ہے۔

② ......اس آیت کا فاصلہ اپنے ماقبل اور مابعد کی آیات سے نہیں ملتا ہے اس لیے ہم وزن نہ ہونے کی وجہ سے آیت نہیں ہوگی۔

③ ......سُجَّدًا پر کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور اس کا مابعد سے گہرا معنوی تعلق ہے لہٰذا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

سُوْرَةُ الْکَهْف

مکان النزول — مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول — نزلت بعد سورۃ الغاشیہ

رکوعات — ۱۲

فواصل آیات — ا

تعداد آیات — کوفی ۱۱۰، حجازی ۱۰۵، شامی ۱۰۶، بصری ۱۱۱

اس سورۃ کے درج ذیل گیارہ مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَزِدْنٰهُمْ هُدًى	۱۳	هُدًى	شامی کے علاوہ
(۲)	مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ	۲۲	قَلِيْلٌ	مدنی ثانی
(۳)	ذٰلِكَ غَدًا	۲۳	غَدًا	مدنی ثانی کے علاوہ
(۴)	وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا	۳۲	زَرْعًا	مدنی اول اور مکی کے علاوہ
(۵)	اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا	۳۵	اَبَدًا	مدنی ثانی اور شامی کے علاوہ
(۶)	وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا	۸۴	سَبَبًا	مدنی اول اور مکی کے علاوہ
(۷)	فَاَتْبَعَ سَبَبًا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ	۸۵	سَبَبًا	علماء بصرہ وکوفہ
(۸)	ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	۸۹	سَبَبًا	علماء بصرہ وکوفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۹)	ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ	۹۲	سَبَبًا	علماء بصرہ وکوفہ
(۱۰)	وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا	۸۶	قَوْمًا	کوفی اور مدنی ثانی کے علاوہ
(۱۱)	قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا	۱۰۳	أَعْمَالًا	شامی بصری اور کوفی

(۱) هُدًى (الكهف:۱۴)

دلائل شمار:

① ......ماسوا شامی باقی پانچ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اور ان کے مطابق اس کی وجہ مشاکلت ومشابہت دیگر آیات کے ساتھ ہونا ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......شامی علماء کے مطابق هُدًى پر کلام مکمل نہیں ہو رہا اور اس کا اپنے مابعد سے تعلق ہے لہٰذا آیت نہیں ہے۔

(۲) إِلَّا قَلِيلٌ (الكهف:۲۲)

دلائل شمار:

① ......مدنی ثانی کے لیے یہاں آیت ہے ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مفہوم سمجھنے کے لیے مابعد کی عبارت کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

② ......قرآن میں بہت سے دیگر مواقع پر کلمہ قَلِيلٌ پر اجماعاً آیت ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت مانی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ......باقی چھ شمار والوں کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے کیونکہ عدم مشاکلت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی دوسری آیات سے مشابہت نہیں ہے۔

(۳) ذٰلِكَ غَدًا (الکہف:۲۳)

دلائل شمار:

① ...... بقایا چھ شمار (مدنی ثانی کے علاوہ) یہاں آیت مانتے ہیں اور ان کے مطابق غَدًا کی اپنے ماقبل اور مابعد سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مدنی ثانی کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور اس کا اپنے مابعد سے تعلق باقی رہتا ہے۔

② ...... غَدًا پر آیت تسلیم کرنے سے یہ آیت چھوٹی اور کم حروف والی ہوگی جس کی وجہ سے دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۴) زَرْعًا (الکہف:۳۲)

دلائل شمار:

① ...... مکی اور مدنی اول کے علاوہ باقی پانچ یہاں آیت شمار کرتے ہیں اور ان کے مطابق زَرْعًا اپنے ماقبل اور مابعد آیات کے فواصل سے مشاکلت و مشابہت رکھتا ہے اس لیے آیت مانی جائے گی۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہوجاتا ہے اور ماقبل کے مضمون کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مکی اور مدنی اول کے مطابق زَرْعًا پر آیت نہیں ہے کیونکہ یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اس لیے مابعد سے تعلق کی وجہ سے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

② ...... اس آیت کا دوسری آیات کے وزن پر نہ ہونے کی وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں ہوگی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۵) أَبَدًا (الکہف:۳۵)

دلائل شمار:

① ...... مدنی ثانی اور شامی شمار کے علاوہ چار شمار یہاں آیت شمار کرتے ہیں اور اس کی وجہ وہ مابعد وماقبل سے مشاکلت ومشابہت بیان کرتے ہیں۔

② ...... یہاں ایک لحاظ سے کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد سے تعلق نہیں رہتا ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مدنی ثانی اور شامی شمار والوں کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد سے تعلق موجود ہے لہٰذا آیت شمار نہیں ہوگی۔

(۶) شَيْءٍ سَبَبًا (الکہف:۸۴)

دلائل شمار:

① ...... مدنی اول اور مکی کے علاوہ باقی پانچ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اور شمار کرنے کی وجہ ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت ومشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مدنی اول اور مکی یہاں آیت شمار نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف کی رہ جاتی ہے اور آیات میں باہم مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۷،۸) فَأَتْبَعَ سَبَبًا (الکہف:۸۵،۸۹)

(۹) أَتْبَعَ سَبَبًا (الکہف:۹۲)

دلائل شمار:

① ...... بصری اور کوفی تینوں جگہ آیت شمار کرتے ہیں اور شمار کرنے کی وجہ ماقبل اور مابعد سے مشاکلت ومشابہت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی پانچ شمار ان تینوں مواقع پر آیت شمار نہیں کرتے ہیں۔ ان کے مطابق یہاں تینوں مواقع پر آیت شمار کرنے سے فواصل ہم وزن نہیں رہتے ہیں۔

② ...... ان تینوں مواقع پر آیات شمار کرنے سے خود یہ آیات کم حروف والی ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے باہم آیات کی مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۱۰) عِندَهَا قَوۡمٗا (الکهف:۸۶)

دلائل شمار:

① ...... کوفی اور مدنی اول کے علاوہ باقی پانچ شمار آیت مانتے ہیں ان کے مطابق یہاں ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت و مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد سے اس کا معنوی تعلق نہیں ہے لہٰذا آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے فواصل باہم ہم وزن نہیں رہتے ہیں اس لیے یہاں آیت نہیں ہو گی۔

② ...... دوسرا قَوۡمٗا (الکهف: ۹۳) پر اجماعاً ساتوں شمار میں کسی کے لیے بھی آیت نہیں ہے لہٰذا قیاس کے مطابق یہاں بھی آیت نہیں ہونی چاہیے۔

(۱۱) أَعۡمَٰلًا (الکهف:۱۰۳)

دلائل شمار:

① ...... حجازی شمار والے یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق أَعۡمَٰلًا کی ماقبل اور مابعد سے مشاکلت و مشابہت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

①......باقی چار شمار یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد سے تعلق معنوی برقرار رہتا ہے اس لیے آیت نہیں ہے۔

②......اگر یہاں آیت مانی جائے تو یہ آیت سورت کی دوسری آیات کے مقابلے میں مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اس لیے یہ آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

③......اگر یہاں آیت مانی جائے تو ماقبل اور مابعد کی آیات کے فواصل سے باہم ہم وزن نہیں رہتے ہیں لہٰذا آیت شمار نہ ہوگی۔

سُوْرَةُ مَرْيَم

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ فاطر
رکوعات	٦
فواصل آیات	د ا ن م
تعداد آیات	مکی مدنی ثانی ٩٩، باقین ٩٨

اس سورۃ کے درج ذیل تین مواقع پر اختلاف ہے۔

نوٹ:......حروف مقطعات کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	كٓهٰيٰعٓصٓ	١	كٓهٰيٰعٓصٓ	کوفی
(۱)	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ	٤١	اِبْرٰهِيْمَ	مکی مدنی ثانی
(۲)	فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا	٧٥	مَدًّا	کوفی کے علاوہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) کٓهٰیٰعٓصٓ (مریم:۱)

دلائل شمار:

①......اس کے دلائل شمار سورۃ البقرہ اور سورۃ الاعراف میں ذکر ہو چکے ہیں وہاں ملاحظہ کر لیے جائیں۔

دلائل عدم شمار:

①......اس کے دلائل عدم شمار بھی سورۃ البقرہ اور سورۃ الاعراف میں ذکر ہو چکے ہیں وہاں ملاحظہ کریں۔

(۲) اِبْرٰهِيْمَ (مریم:۴۱) www.kitabosunnat.com

دلائل شمار:

①......مکی اور مدنی ثانی کے لیے آیت ہے ان کے مطابق قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر اس کلمہ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے۔لہٰذا یہاں بھی شمار کی جائے گی۔

②......ماقبل اور مابعد والی آیات سے مکمل مشاکلہ ہے۔

دلائل عدم شمار:

①......اس آیت کا بعد والی آیت سے مشاکلہ نہیں ہے۔

②......قرآن میں بہت سے مواقع پر اس کلمہ پر آیت اجماعی طور پر شمار نہیں کی گئی ہے لہٰذا قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

③...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت کم حروف والی ہو جائے گی اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہے گی۔

④...... بعد والی آیت بھی کم حروف والی ہو جائے گی اور آیات میں باہم مساوات نہیں رہے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) مَدًّا (مریم:۷۵)

دلائل شمار:

①...... ماسوا کوفی سب آیت شمار کرتے ہیں ان کے نزدیک ماقبل و مابعد سے مشاکلت ہے۔

②......قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر مُدًّا پر آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا یہاں بھی آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

①......کوفی شمار کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے کیونکہ یہاں آیت شمار کرنے سے یہ آیت مختصر اور کم حروف کی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

②...... ماقبل اور مابعد آیات کے فواصل سے باہم ہم وزن نہیں ہے اس لیے آیت شمار نہیں ہوگی۔

سُوْرَةُ طٰہٰ

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ المریم
رکوعات	۸
فواصل آیات	ا ی م و ل ن
تعداد آیات	کوفی ۱۳۵، بصری ۱۳۲، حجازی ۱۳۴، حمصی ۱۳۸، دمشقی ۱۴۰

اس سورت کے درج ذیل بائیس (۲۲) مواقع پر اختلاف ہے۔

نوٹ:......حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا	۳۳	كَثِيرًا	بصری کے علاوہ
(۲)	وَّ نَذْكُرَكَ كَثِيرًا	۳۴	كَثِيرًا	بصری کے علاوہ
(۳)	وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ	۳۹	مِنِّيْ	دمشقی حجازی
(۴)	فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ	۳۹	فِي الْيَمِّ	حمصی
(۵)	كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ	۴۰	تَحْزَنَ	شامی
(۶)	فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	۴۷	اِسْرَآءِيْلَ	شامی
(۷)	فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ	۴۰	مَدْيَنَ	شامی
(۸)	وَ لَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ	۷۷	اِلٰى مُوْسٰى	شامی
(۹)	وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ	۴۰	فُتُوْنًا	بصری شامی
(۱۰)	مَا غَشِيَهُمْ	۷۸	غَشِيَهُمْ	کوفی
(۱۱)	غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ	۸۶	اَسِفًا	مکی مدنی اول
(۱۲)	فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ	۸۷	السَّامِرِيُّ	مدنی ثانی کے علاوہ
(۱۳)	وَعْدًا حَسَنًا ۚ	۸۶	حَسَنًا	مدنی ثانی
(۱۴)	اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ	۸۹	قَوْلًا	مدنی ثانی
(۱۵)	وَ اِلٰهُ مُوْسٰى	۸۸	مُوْسٰى	مدنی اول مکی
(۱۶)	اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا	۹۲	ضَلُّوْٓا	کوفی
(۱۷)	قَاعًا صَفْصَفًا	۱۰۶	صَفْصَفًا	شامی کوفی بصری
(۱۸)	فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ	۱۲۳	هُدًى	مکی مدنیان بصری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹)	فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا	۱۲۴	ضَنكًا	حمصی
(۲۰)	فَنَسِيَ	۸۸	فَنَسِيَ	مدنی اول اور مکی کے علاوہ
(۲۱)	زَهْرَةَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا	۱۳۱	الدُّنْيَا	حجازی بصری
(۲۲)	وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي	۴۱	لِنَفْسِي	کوفی شامی

اہم نکتہ:...... اتحاف فضلاء البشر میں علامہ بناء رحمہ اللہ نے طٰہٰ کی اختلافی آیات چوبیس بتائی ہیں پھر تفصیل میں تیئس بیان کی ہیں جن میں سے تیئسویں آیت ضَنكًا ہے اور اس پر حمصی کے لیے آیت بتائی ہے۔ اس لحاظ سے حمصی کے لیے آیات کی تعداد ۱۳۹ بنتی ہے۔ مگر سعادت دارین میں شیخ محمد بن علی بن خلف الحسینی المعروف الحداد رحمہ اللہ نے ضَنكًا کو اختلافی آیت میں شمار کرنے کی بجائے ''شبہ الفاصلہ'' بتایا ہے اور علامہ شاطبی رحمہ اللہ بھی اسے ''شبہ الفاصلہ'' قرار دے رہے ہیں۔ واللہ اعلم۔ مگر استاذنا شیخ عبدالفتاح القاضی رحمہ اللہ ضَنكًا کو شمار فرما رہے ہیں۔

(۱) طٰهٰ (طٰہٰ:۱)

① ...... دلائل شمار اور عدم دلائل شمار حروف مقطعات کے ضمن میں بیان ہو چکے ہیں نیز سورۃ البقرہ اور سورۃ الاعراف میں بھی ان کا بیان ہوا ہے۔

(۲، ۳) كَثِيرًا (طٰہٰ:۳۳) (طٰہٰ:۳۴)

دلائل شمار:

① ...... بصری کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے مطابق قرآن میں دیگر مواقع پر بھی اس کلمہ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے۔

② ...... ان دونوں آیات کے فاصلے کا باہم آپس میں مشاکلت و مشابہت ہے۔

③ ...... سورت کی دیگر آیات کے ساتھ مقدار میں تناسب اور برابری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... بصری کے مطابق ان دونوں مواقع پر آیت نہیں ہے ان کے مطابق یہاں کلام کامل نہیں ہو رہا ہے اور ما بعد سے معنوی تعلق باقی رہتا ہے۔

② ...... ان دونوں کو آیت اس لیے بھی نہیں مانا جا سکتا ہے کہ یہ آیات اپنے ماقبل اور مابعد فواصل آیات سے ملتی جلتی نہیں ہیں۔

(۴) مَحَبَّةً مِّنِّي (طٰہٰ:۳۹)

دلائل شمار:

① ...... دمشقی اور حجازی چار شمار والے آیت مانتے ہیں اور اس کی وجہ ان کے مطابق مابعد والے آیت کے فاصلہ عَيۡنِي سے مشاکلت و مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی تین شمار والے آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق مَحَبَّةً کا اپنے مابعد وَلِتُصۡنَعَ سے گہرا تعلق ہے وَلِتُصۡنَعَ، مَحَبَّةً کے معنی پر معطوف ہے۔ أي لِتُحَبَّ وَلِتُصۡنَعَ۔

(۵) فِي الۡيَمِّ (طٰہٰ:۳۹)

دلائل شمار:

① ...... حمصی علماء یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں ایک وجہ میں کلام مکمل ہو رہا ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... اپنے ماقبل اور مابعد آیات سے عدم مشاکلت اور عدم مشابہت ہے۔

② ...... اگر یہاں آیت مانی جائے تو ماقبل اور مابعد والے فواصل اس وزن پر نہیں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

③......کلام یہاں کامل نہیں ہورہا ہے اور مابعد سے تعلق معنوی ہے۔

④......قرآن میں بہت سے مواقع پر اس کلمہ پر اجماعاً ترک آیت ہے۔

(۶) وَلَا تَحْزَنَ (طٰہٰ:۴۰) (۷) بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ (طٰہٰ:۴۷) (۸) أَهْلِ مَدْيَنَ (طٰہٰ:۴۰)

دلائل شمار:

①......شامی (دمشقی، حمصی) کے لیے ان تین مواقع پر آیت ہے اور اس کی وجہ ایک لحاظ سے یہاں کلام مکمل ہوجاتا ہے۔

دلائل عدم شمار:

①......باقی پانچ شماران تین مواقع آیت نہیں مانتے ہیں اپنے ماقبل اور مابعد سے عدم مشاکلت اور عدم مشابہت ہے۔

②......ان تینوں مواقع پر کلام مکمل نہیں ہوتا ہے بلکہ مابعد سے معنوی تعلق برقرار رہتا ہے۔

③......ان تینوں مواقع پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حرفوں والی ہوجاتی ہے اور دیگر آیات کے ساتھ مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۹) فُتُونًا (طٰہٰ:۴۰)

دلائل شمار:

①......بصری اور شامی (دمشقی اور حمصی) تینوں کے لیے آیت ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اپنے سے پہلی آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

②......ایک لحاظ سے یہاں کلام مکمل ہوجاتا ہے اور مابعد سے تعلق معنوی نہیں رہتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:-

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اس لیے کہ مابعد سے تعلق معنوی اور بہت گہرا تعلق ہے۔

(۱۰) وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ (طٰہٰ:۴۱)

دلائل شمار:

① ......شامی اور کوفی یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق اگلی آیت کے فاصلہ ذِكْرِيْ سے مشاکلت و مشابہت ہے۔

② ...... یہاں ایک لحاظ سے کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد سے تعلق معنوی نہیں رہتا ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......اپنے ماقبل اور مابعد آیات کے فاصل کے ہم وزن فاصلہ نہیں ہے۔

② ...... اس آیت کے حروف کم ہیں جس کی وجہ سے دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۱۱) مَا غَشِيَهُمْ (طٰہٰ:۷۸) (۱۲) رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا (طٰہٰ:۹۲)

دلائل شمار:

① ......کوفی یہاں دونوں جگہ آیت شمار کرتے ہیں اور اس کے شمار کی وجہ نص اور روایت ہے۔

② ......حضرات سلف رحمہم اللہ نے بتلایا ہے کہ یہاں دونوں جگہ آیت ہے یعنی توقیفی اور سماعی دونوں لحاظ سے آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......ماقبل اور مابعد کے آیات کے فواصل اس کے ہم وزن اور ہم آواز نہیں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲.....دوسری آیات کے ساتھ عدم مشاکلت ہے۔

۳...... یہاں دونوں جگہ آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت کم حروف کی ہوجاتی ہے اور مختصر ہوجاتی ہے اور دیگر آیات کے ساتھ مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۱۳) اِلٰی مُوۡسٰی (طٰہٰ:۷۷)

دلائل شمار:

۱.....شامی شمار یہاں آیت شمار کرتے ہیں اس کی وجہ مشاکلت ومشابہت ہے۔

۲.....قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر مُوۡسٰی پر آیت اجماعاً شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

۱......حجازی اور عراقی پانچ شماروں کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے۔ ان کے مطابق مابعد سے بڑا شدید اور قوی تعلق ہے لہٰذا آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

۲...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۱۴) غَضۡبَانَ اَسِفًا (طٰہٰ:۸۶) (۱۵) وَاِلٰهُ مُوۡسٰی (طٰہٰ:۸۸)

دلائل شمار:

۱......مکی اور مدنی اول کے مطابق یہاں دونوں جگہ آیت ہے۔ ان کے مطابق ماقبل ومابعد سے مشاکلت ومشابہت ہے۔

۲....... یہاں ان حضرات کے مطابق کلام مکمل ہوجاتا ہے اور ماقبل سے تعلق معنوی باقی نہیں رہتا ہے۔

دلائل عدم شمار:

۱......باقی پانچ شماروں کے مطابق یہاں دونوں جگہ آیت نہیں ہے ان کے مطابق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد سے تعلق باقی رہتا ہے۔ اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

② ...... یہاں آیت نہ ماننے کی ایک وجہ یہ ہے کہ یہ فاصلہ (اَسِفًا) اور (مُوْسٰی) اپنے ماقبل اور مابعد فواصل سے ملتا جلتا اور ہم آواز نہیں ہے۔

(١٦) اَلْقَى السَّامِرِيُّ (طٰہٰ:٨٧)

دلائل شمار:

① ...... مدنی ثانی کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت مان رہے ہیں ان حضرات کے مطابق یہ کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد کے معنوی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

② ...... دیگر مواضع مثلاً آیت ٨٥ اور آیت ٩٥ پر السَّامِرِيُّ کے کلمہ پر اجماعاً آیت ہے لہٰذا قیاس کی رو سے یہاں بھی آیت ہونی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مدنی ثانی یہاں آیت شمار نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق ماقبل اور مابعد آیات سے عدم مشاکلت ہے۔

② ...... مدنی ثانی کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد سے معنوی تعلق ہے۔

(٣) ...... اس آیت کا فاصلہ ماقبل و مابعد کی آیات کے فواصل کے ہم وزن نہیں ہے۔

(١٧) وَعْدًا حَسَنًا (طٰہٰ:٨٦) (١٨) اِلَيْهِمْ قَوْلًا (طٰہٰ:٨٩)

دلائل شمار:

① ...... مدنی ثانی ان دونوں جگہ آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق ان دونوں مواقع پر مماثلت و مشابہت ہے۔

② ...... مدنی ثانی شمار کے مطابق ان دونوں مواقع پر کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے معنوی تعلق نہیں ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......باقی چھ شمار یہاں دونوں مواقع پر آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں ان حضرات کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد کا اپنے ماقبل سے شدید اور گہرا لفظی و معنوی تعلق ہے۔

② ......اگر ان دونوں آیات کو مانا جائے تو ماقبل اور مابعد کے فواصل سے یہ ہم وزن نہیں ہیں۔

③ ......ان دونوں مواقع پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور آیات میں مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۱۹) فَنَسِیَ (طٰہٰ:۸۸)

دلائل شمار:

① ......مدنی اول اور مکی کے علاوہ یہاں پانچ شمار آیت مانتے ہیں۔ ان حضرات کے مطابق ماقبل اور مابعد والی آیات کے ساتھ کامل مشاکلہ ہے۔

② ......یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی ضرورت نہیں ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......مدنی اول اور مکی کے مطابق یہاں آیت نہیں ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے ماقبل اور مابعد فواصل ہم وزن نہیں رہتے ہیں۔

② ......یہاں آیت ماننے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور آیات کے درمیان مساوات نہیں رہتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۰) قَاعًا صَفْصَفًا (طٰہٰ:۱۰۶)

دلائل شمار:

① ......شامی، کوفی اور بصری چار شمار کے مطابق یہاں آیت ہے ان کے مطابق یہاں مشاکلت ومشابہت ہے۔

② ......شمار کرنے والوں کے مطابق یہاں کلام مکمل ہورہا ہے اور مابعد والا کلمہ لَا تَرٰی جملہ مستانفہ ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......حجازی شمار والے تین شمار یہاں آیت نہیں مانتے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہورہا ہے اور مابعد کا صَفْصَفًا کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

② ......دوسری آیات کے ساتھ یہاں آیت ماننے سے فواصل باہم ہم وزن نہیں رہتے ہیں۔

(۲۱) مِّنِّیْ هُدًی (طٰہٰ:۱۲۳) (۲۲) الدُّنْیَا (طٰہٰ:۱۳۱)

دلائل شمار:

① ......کوفی اور حمصی کے علاوہ باقی پانچ شمار یہاں دونوں جگہ آیت تسلیم کرتے ہیں ان پانچوں کے مطابق یہاں مشاکلت ومشابہت ہے۔

② ......دیگر واقع پر بھی یہاں اجماعاً آیت تسلیم کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......کوفی اور حمصی کے مطابق ان کلمات کا اپنے مابعد سے شدید اور مضبوط تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

② ......دیگر بہت سے مواضع پر ان دونوں کلمات پر آیت شمار نہیں کی گئی ہے اسی پر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار نہیں کی گئی ہے۔

(۲۳) ضَنْكًا (طٰہٰ: ۱۲۴)

دلائل شمار:

①...... حمصی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے ان کے مطابق یہاں مشاکلت و مشابہت ہے۔

②...... هُدًى (آیت: ۱۲۳) اور بَصِيرًا (آیت: ۱۲۵) کے فواصل سے ہم وزن اور ہم آواز ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... باقی شمار کے مطابق کلام اپنے مابعد سے متصل ہے اور معنوی لحاظ سے اس کو جدا کرنا ممکن نہیں ہے۔

②...... ماقبل يَشْقٰى (آیت: ۱۲۳) اور مابعد اَعْمٰى (آیت: ۱۲۴) کے ہم وزن فاصلہ نہیں ہے۔

③...... یہاں آیت ماننے سے مابعد آیت کم اور مختصر حروف کی ہو جاتی ہے اور باہم آیات میں مساوات نہیں رہتی۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الابراہیم
رکوعات	۷
فواصل آیات	ن م
تعداد آیات	کوفی ۱۱۲، باقین ۱۱۱

درج ذیل ایک موقع پر اختلاف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(ا)	مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَ لَا يَضُرُّكُمْ	٦٦	يَضُرُّكُمْ	کوفی

(ا) يَضُرُّكُمْ (الانبیاء:٦٦)

دلائل شمار:

① ......کوفی یہاں آیت شمار کرتے ہیں استاذ محترم حضرت قاری اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ اپنے حواشی نفائس البیان میں تحریر فرماتے ہیں: يَضُرُّكُمْ جیسے کلمات پر علماء عدد کا آیت شمار کرنا کہ اس جیسے کلمات کا اپنے ماقبل اور مابعد فواصل سے مشاکلت بھی نہیں ہے اور آواز اور وزن کی دیگر آیات کے مخالف ہے عقلی طور پر اور قیاسی طور پر کچھ بھی وجہ سمجھ میں نہیں آتی ہے ماسوا اس توجیہ کے کہ کوفی شمار والوں کو یہاں اپنے سلسلہ روایت سے نص مل رہی ہے اور ان کے نزدیک یہ فاصلہ توقیفی ہے۔

(حواشی نفائس البیان ص ۲۸، للشیخ المقری استاذنا القاری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ)

دلائل عدم شمار:

① ......باقی چھ شمار والوں کے مطابق یہاں عدم مشاکلت ہے۔

② ......یہ آیت دوسری آیات کے فواصل کے ہم وزن نہیں ہے۔

③ ......یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات ختم ہوجاتی ہے۔

④ ......يَضُرُّكُمْ پر آیت شمار کرنے سے خود اس آیت کے حروف بھی کم ہوجاتے ہیں۔ پس اس آیت کا دوسری آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْحَجّ

مکان النزول مدینۃ المنورہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ النور

رکوعات ۱۰

فواصل آیات م د ر ج ق ن ظ ء ب ز ط

تعداد آیات کوفی ۷۸، شامی ۷۴، بصری ۷۵ مدنی ۷۶ مکی ۷۷

درج ذیل پانچ مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ	۱۹	الْحَمِيمُ	کوفی
(۲)	يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ	۲۰	وَالْجُلُودُ	کوفی
(۳)	وَعَادٌ وَثَمُودُ	۴۲	ثَمُودُ	شامی کے علاوہ تمام قراء
(۴)	وَقَوْمُ لُوطٍ	۴۳	لُوطٍ	شامی اور بصری
(۵)	هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ	۷۸	الْمُسْلِمِينَ	مکی

(۱) الْحَمِيمُ (الحج:۱۹) (۲) وَالْجُلُودُ (الحج:۲۰)

دلائل شمار:

① ......کوفی یہاں دونوں مواقع پر آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں مشاکلت ہے۔

② ......کوفی شمار کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد سے تعلق نہیں رہتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ......باقی چھ شمار والوں کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد سے لفظی ومعنوی تعلق موجود ہے لہٰذا آیت نہیں ہوگی۔

② ......ان دونوں مواقع پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور آیات کے درمیان مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۳) وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ (الحج:۴۲)

① ......شامی کے علاوہ باقی پانچ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اور ان کے دلائل وہی ہیں جو اد پر کوفی کے لیے بیان ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ......شامی کے لیے یہاں آیت نہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اس لیے مابعد سے تعلق کی وجہ سے یہاں آیت نہیں ہے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت بھی اور بعد والی آیت دونوں مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہیں اور سورت کی دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۴) وَقَوْمُ لُوْطٍ (الحج:۴۳)

دلائل شمار:

① ......حجازی اور کوفی شمار والے یہاں آیت مانتے ہیں ان کے مطابق یہاں مشاکلت ہے۔

② ......قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر لُوْطٍ پر اجماعاً آیت تسلیم کی گئی ہے اسی کے اتباع میں یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......دمشقی، حمصی اور بصری یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق لُوْطٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا اپنے ماقبل سے بڑا شدید اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

② ...... یہاں آیت مانی جائے تو خود یہ آیت کم حروف والی اور مختصر ہوگی اور دیگر آیات کے ساتھ باہم مساوی نہ ہوگی۔

(۵) الْمُسْلِمِيْنَ (الحج:۷۸)

دلائل شمار:

① ...... مکی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے اور اس کی وجہ مشاکلت ہے۔

② ...... دوسرے بہت سے مواقع پر اس کلمہ پر اجماعاً آیت مانی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی چھ شمار کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق الْمُسْلِمِيْنَ کا اپنے ماقبل سے بڑا شدید اور قوی تعلق ہے جس کی وجہ سے یہاں آیت نہیں ہے۔

نوٹ: ...... امام شاطبی رحمہ اللہ ''ناظمۃ الزھر'' میں سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ میں مکی کے لیے خُلف بیان کر رہے ہیں یعنی بعض روایات کی رو سے یہاں مکی کے لیے آیت ہے اور بعض رُوّات کے مطابق آیت نہیں ہے۔ مگر امام دانی رحمہ اللہ نے ''البیان فی عدد آیات القرآن'' میں مکی کے لیے خُلف بیان نہیں کیا ہے اور پورے یقین سے یہاں مکی کے لیے آیت کا شمار بتلایا ہے۔ (کاشف العسر شرح ناظمۃ الزھر ص ۲۶۹ للشیخ المقری فتح محمد مہاجر مدنی رحمہ اللہ)

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الانبیاء
رکوعات	۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فواصل آیات ن م

تعداد آیات کوفی حمصی ۱۱۸، باقین ۱۱۹

درج ذیل موقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ	۴۵	هٰرُوْنَ	کوفی اور حمصی کے علاوہ

(۱) وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ (المومنون:۴۵)

دلائل شمار:

① ......کوفی اور حمصی کے لیے بقایا پانچ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں مشاکلت ہے۔

② ......قرآن میں دیگر مواقع پر هٰرُوْنَ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اسی کے اتباع میں یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......کوفی اور حمصی کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت کم حروف کی ہو جاتی ہے اور دوسری آیات سے مساوی نہیں رہتی ہے۔

(۲) ......مابعد سے بڑا گہرا اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

سُوْرَةُ النُّور

مکان النزول مدینۃ المنورہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ الحشر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات 9

فواصل آیات ن م ل ر ب

تعداد آیات دمشقی عراقی ۶۴، حمصی ۶۳، حجازی ۶۲

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ	۳۶	وَالْآصَالِ	شامی بصری کوفی
(۲)	يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ	۴۳	بِالْأَبْصَارِ	شامی بصری کوفی
(۳)	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ	۴۴	الْأَبْصَارِ	حمصی کے علاوہ

(۱) وَالْآصَالِ (النور:۳۶) (۲) يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ (النور:۴۳)

دلائل شمار:

①......شامی، بصری اور کوفی کے چار شمار یہاں دونوں جگہ آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

②......دیگر بہت سے مقامات پر قرآن میں ان کلمات پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی جاتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①......حجازی شمار والے یہاں دونوں جگہ آیت نہیں مانتے ہیں ان کے مطابق وَالْآصَالِ کا اپنے مابعد سے بڑا شدید اور قوی تعلق ہے اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

②...... حجازی شمار والوں کے مطابق بِالْاَبْصَارِ پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۳) لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (النور: ۴۴)

دلائل شمار:

①...... حمصی کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اور ان کے مطابق یہاں دیگر آیات سے مشاکلت ومشابہت ہے۔

②...... قرآن میں دیگر بہت سے مقامات پر اس کلمے پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے۔

③...... یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مطلب بتانے میں مابعد والی عبارت کا محتاج نہیں رہتا ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... حمصی شمار کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے بذات خود اس آیت کے حروف کم ہو جاتے ہیں اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَان

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ یٰس
رکوعات	۶
فواصل آیات	ا ل
تعداد آیات	۷۷

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں اختلاف نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الشعراء

مکان النزول — مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول — نزلت بعد سورۃ الواقعہ

رکوعات — ۱۱

فواصل آیات — م ن ل

تعداد آیات — کوفی شامی مدنی اول ۲۲۷، مدنی ثانی مکی بصری ۲۲۶

درج ذیل چار مواقع پر عدد آیت کا اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	۴۹	تَعْلَمُوْنَ	کوفی کے علاوہ
(۳)	وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ	۹۲	تَعْبُدُوْنَ	بصری کے علاوہ
(۴)	وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ	۲۱۰	الشَّيٰطِيْنُ	مدنی ثانی مکی کے علاوہ

(۱) طٰسٓمّٓ (الشعراء:۱)

① ......شمار اور عدم شمار کے دلائل سورۃ البقرہ اور سورۃ الاعراف میں ملاحظہ کریں۔

(۲) فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (الشعراء:۴۹)

دلائل شمار:

① ......کوفی کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت مانتے ہیں اور اس کی وجہ دیگر آیات سے مشابہت اور مشاکلت ہے۔

② ......اسی سورت کی آیت بِمَا تَعْلَمُوْنَ (آیت: ۱۳۲) پر اجماعاً آیت اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

③...... چھ شمار کے مطابق یہاں آیت توقیفی ہے یعنی آنحضرت ﷺ کے تعلیم فرمانے پر ہے۔

دلائل عدم شمار:

①......کوفی کے لیے یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد کے ساتھ معنوی تعلق بہت قوی ہے لہٰذا آیت شمار نہ ہوگی۔

②...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم ہوجاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۳) تَعۡبُدُوۡنَ (الشعراء:۹۲)

دلائل شمار:

①......بصری کے علاوہ چھ شمار کے لیے آیت ہے اس کی وجہ ماقبل ومابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

②......اسی سورت میں تَعۡبُدُوۡنَ دوجگہ (آیت:۷۰) اور (آیت:۹۲) آرہا ہے دونوں پر اجماعاً آیت ہے لہٰذا اس پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①......بصری کے لیے یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق تَعۡبُدُوۡنَ کا اپنے مابعد سے بڑا قوی اور گہرا تعلق ہے اس لیے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

②...... تَعۡبُدُوۡنَ پر آیت تسلیم کی جائے تو خود یہ آیت کم حروف والی ہوگی جس سے دیگر آیات کے ساتھ مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

(۴) الشَّيٰطِيۡنُ (الشعراء:۲۱۰)

دلائل شمار:

①......اس مقام پر آیت شمار کرنے والوں کے وہی دلائل ہیں جو ابھی تَعۡبُدُوۡنَ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیان ہوئے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مدنی ثانی اور مکی کے مطابق یہاں آیت نہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

② ...... بہت سے مواقع پر الشَّيٰطِيْنُ کے کلمہ پر اجماعاً آیت نہیں ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار نہیں کی گئی ہے۔

سُوْرَةُ النَّمل

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الشعراء
رکوعات	۷
فواصل آیات	ن م د ر
تعداد آیات	کوفی ۹۳، شامی بصری ۹۴، حجازی ۹۵

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف آیت ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ	۳۳	شَدِيْدٍ	مکی مدنیان
(۲)	قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۗ	۴۴	قَوَارِيْرَ	کوفی کے علاوہ

(۱) شَدِيْدٍ (النمل: ۳۳)

دلائل شمار:

① ...... حجازی شمار والے یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اور ان کے دلائل وہی ہیں جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعۡبُدُوۡنَ میں بیان ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

①...... باقی چار شمار یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ان کے مطابق شَدِيۡدٍ پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور آیات کے درمیان مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

②...... شَدِيۡدٍ کا اپنے مابعد سے قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۲) مِّنۡ قَوَارِيۡرَ (النمل: ۴۴)

دلائل شمار:

①...... کوفی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت مانتے ہیں ان کے مطابق ماقبل اور مابعد کی آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے اس لیے یہاں آیت شمار کی جائے گی۔

②...... یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی احتیاج نہیں ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... قَوَارِيۡرَ اپنے ماقبل اور مابعد والی آیات کے وزن پر نہیں ہے لہٰذا آیت شمار نہ ہو گی۔

سُوۡرَةُ الۡقَصَص

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ النمل
رکوعات	۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فواصل آیات　　　م ن ل ر

تعداد آیات　　　۸۸

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف آیت ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ	۲۳	يَسْقُونَ	کوفی کے علاوہ
(۳)	فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ	۳۳	يَقْتُلُونِ	حمصی کے علاوہ
(۴)	فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ	۳۸	الطِّينِ	حمصی

(۱) طٰسٓمّٓ (القصص:۱)

حروف مقطعات کا بیان سورۃ البقرہ اور سورۃ الاعراف میں گزر چکا ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

(۲) يَسْقُونَ (القصص:۲۳)

دلائل شمار:

① ......کوفی کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے مطابق یہاں ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......ان چھ شمار کے مطابق يَسْقُونَ پر کلام کامل ہو رہا ہے اور مابعد کے ساتھ معنوی تعلق نہیں رہتا ہے اس لیے یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......کوفی علماء عدد کے نزدیک یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے بلکہ مابعد سے تعلق قوی ہے اس لیے یہاں آیت شمار نہیں ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) اَنْ يَّقْتُلُوْنِ (القصص: ۳۳) (۴) عَلَى الطِّيْنِ (القصص: ۳۸)

نوٹ:...... يَّقْتُلُوْنِ پر حمصی کے علاوہ چھ شمار آیت تسلیم کرتے ہیں اور حمصی نہیں کرتے۔ اس کی بجائے حمصی عَلَى الطِّيْنِ پر آیت شمار کرتے ہیں اور باقی چھ شمار عَلَى الطِّيْنِ پر آیت شمار نہیں کرتے ہیں۔ دونوں کے اس سلسلے میں اپنے اپنے مقام پر دلائل شمار اور عدم شمار ایک ہی ہیں لہٰذا ان دونوں کے دلائل اکٹھے بیان کیے جا رہے ہیں۔

دلائل شمار:

① ...... ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں آیت اس لیے شمار کی گئی ہے کہ قرآن میں دوسرے مواقع پر ان کلموں پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... آیت نہ ماننے والوں کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد سے تعلق قوی اور شدید ہے لہٰذا آیت نہیں مانی جائے گی۔

② ...... اگر یہاں آیت تسلیم کی جائے تو یہ آیت بذات خود کم حروف والی ہوگی اور دیگر آیات سے برابری اور مساوات نہ رہے گی۔

سُوْرَةُ العنکبوت

مکان النزول	مکة المکرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الروم
رکوعات	۷
فواصل آیات	م ن ر ل
تعداد آیات	حمصی ۷۰، باقین ۶۹

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب"

www.KitaboSunnat.com

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ	۲۹	السَّبِيْلَ	حمصی مکی مدنیان
(۳)	مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ	۶۵	الدِّيْنَ	بصری دمشقی
(۴)	اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	۶۷	يُؤْمِنُوْنَ	حمصی

(۱) الٓمّٓ (العنکبوت:۱)

حروف مقطعات کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔ دلائل شمار اور عدم شمار سورۃ البقرہ میں ملاحظہ فرمالیں۔

(۲) السَّبِيْلَ (العنکبوت:۲۹)

دلائل شمار:

①...... اس مقام کے دلائل شمار وہی ہیں جو ابھی سورۃ القصص میں عَلَى الطِّيْنِ اور يَقْتُلُوْنِ میں بیان ہوئے۔

دلائل عدم شمار:

①...... اس آیت کے دلائل عدم شمار بھی وہی ہیں جو سورۃ القصص میں عَلَى الطِّيْنِ اور يَقْتُلُوْنِ میں بیان ہوئے۔

نوٹ:...... حضرت قاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "کَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ اس کو مدنی اول نے ایک قول پر شمار کیا اور باقی چھ نے ترک کیا ہے اور دوسرے قول پر مدنی اول نے بھی ترک کیا ہے۔ (کاشف العسر شرح ناظمة الزهر صفحہ ۲۸۶ للشیخ القاری فتح محمد پانی پتی رحمہ اللہ)

مگر اس قول کا ذکر نہ تو امام شاطبی رحمہ اللہ فرما رہے ہیں اور نہ ہی شیخ عبد الفتاح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

القاضی رحمہ اللہ اپنے قصیدہ میں کر رہے ہیں۔ مصاحف میں بھی اس موقع پر اختلاف آیت کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ قول ضعیف ہے۔

(۳) لَهُ الدِّيْنَ (العنکبوت:۶۵)

دلائل شمار:

① ...... یہاں دلائل شمار وہی ہیں جو عَلَى الطِّيْنِ اور يَقْتُلُوْنِ میں بیان ہوئے۔

(۴) يُؤْمِنُوْنَ (العنکبوت:۶۷)

① ...... یہاں دلائل شمار وہی ہیں جو عَلَى الطِّيْنِ میں بیان ہوئے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... آیت نہ ماننے والوں کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور ما بعد سے قوی تعلق کی وجہ سے یہاں آیت نہیں مانی جائے گی۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے آیات کے درمیان مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَةُ الرُّوم

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الانشقاق
رکوعات	۶
فواصل آیات	م ن ر
تعداد آیات	مدنی ثانی مکی ۵۹، باقین ۶۰

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	غُلِبَتِ الرُّوۡمُ	۲	الرُّوۡمُ	مدنی ثانی مکی کے علاوہ
(۳)	فِیۡ بِضۡعِ سِنِیۡنَ ؕ	۴	سِنِیۡنَ	مدنی اول کوفی کے علاوہ
(۴)	وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ	۵۵	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	مدنی اول

(۱) الٓمّٓ (الروم:۱)

حروف مقطعات کا بیان پہلے ہو چکا ہے دلائل شمار اور عدم شمار البقرہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) غُلِبَتِ الرُّوۡمُ (الروم:۲)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشابہت اور مشاکلت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... مابعد سے شدید اور قوی تعلق ہے اس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۳) سِنِیۡنَ (الروم:۴)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشابہت اور مشاکلت ہے۔

② ...... یہاں پر کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد سے تعلق کی حاجت نہیں رہتی ہے اس لیے یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت کم حروف والی ہو جائے گی اور دیگر آیت سے مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

② ...... مدنی اول اور کوفی شمار والوں کے مطابق یہ آیت دوسری آیتوں کے وزن پر نہیں ہے یعنی ماقبل سَيَغْلِبُوْنَ ہے اور مابعد الْمُؤْمِنُوْنَ کے وزن پر نہیں ہے۔

(۴) يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ (الروم:۵۵)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشابہت اور مشاکلت ہے۔

② ...... اسی سورت میں يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ (آیت:۱۲) پر اجماعی طور پر آیت ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مدنی اول کے علاوہ بقایا چھ شمار یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات کے ساتھ مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... مابعد سے اس کا گہرا تعلق ہے اور اس تعلق کی وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

نوٹ:...... سَيَغْلِبُوْنَ (آیت:۳) پر امام شاطبی رحمہ اللہ نے مکی شمار والوں کے لیے خُلف بیان کیا ہے یعنی آیت نہیں ہے لیکن مشہور قول کی رو سے یہاں اجماعی طور پر آیت ہے پس یہ خُلف مشہور نہیں ہے شاطبی رحمہ اللہ ناظمۃ الزہر میں فرماتے ہیں:

وَفِيْ يَغْلِبُوْنَ الْخُلْفُ جَاءَ وَلَمْ يَسْرِ

یعنی سَيَغْلِبُوْنَ میں مکی کے لیے خُلف وارد ہے مگر یہ خلف معتبر نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے برعکس امام دانی رحمۃ اللہ نے ''جامع البیان'' میں مکی سے شمار آیت ہی نقل کیا ہے۔

سُوْرَۃُ لُقْمٰن

مکان النزول — مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول — نزلت بعد سورۃ الصافات

رکوعات — ۴

فواصل آیات — م ن د ر ظ

تعداد آیات — کوفی شامی بصری ۳۴، حجازی ۳۳

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	۳۲	الدِّيْنَ	شامی بصری

(۱) الٓمّٓ (لقمٰن:۱)

حروف مقطعات کے شمار اور عدم شمار پر دلائل شروع کتاب میں نیز سورۃ البقرہ میں بیان ہو چکے ہیں وہاں ملاحظہ کریں۔

(۲) لَهُ الدِّيْنَ (لقمٰن:۳۲)

www.kitabosunnat.com

دلائل شمار:

① ...... بصری اور شامی تین شمار یہاں آیت مانتے ہیں ان کے مطابق ماقبل و مابعد آیات سے مشاکلت و مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مفہوم کے اخذ کرنے میں مابعد عبارت کی محتاجگی نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

③...... لَهُ الدِّيْنَ جیسے بہت سے دیگر مواقع پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①......حجازی اور کوفی چار شمار یہاں آیت نہیں مانتے ہیں ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے ماقبل اور مابعد والی آیات میں مساوات نہیں رہتی ہے اور آیات باہم برابر نہیں رہتی ہیں۔

②......اگر یہاں آیت شمار کی جائے تو بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے۔اس وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی گئی ہے۔

سُوْرَةُ السَّجْدَه

مکان النزول مكة المكرمه

ترتیب النزول نزلت بعد سورة المومنون

رکوعات ۳

فواصل آیات م ن ل د

تعداد آیات حجازی شامی کوفی ۳۰، بصری ۲۹

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ	۱۰	جَدِيْدٍ	حجازیوں شامی

(۱) الٓمّٓ (السجده:۱)

حروف مقطعات کا بیان آغاز کتاب میں نیز سورة البقرہ میں ہو چکا ہے۔

(۲) خَلْقٍ جَدِيْدٍ (السجده:۱۰)

①......دیگر آیات سے مشابہت اور مشاکلت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

④......قرآن میں جَدِیْدٍ کے کلمہ پر بہت سے مواقع پر اجماعا آیت شمار کی گئی ہے۔اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... دیگر آیات کے فواصل سے جَدِیْدٍ نہیں ملتا ہے۔ ماقبل میں تَشْکُرُوْنَ (آیت:۹)اور مابعد کَفِرُوْنَ (آیت:۱۰) سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔

②...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت بہت کم حروف والی اور مختصر ہو جاتی ہے اور آیات کے درمیان باہم مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَۃُ الاحزاب

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ آل عمران
رکوعات	۹
فواصل آیات	ا ل
تعداد آیات	۷۳

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَۃُ سبا

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ لقمان
رکوعات	۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فواصل آیات ر ن م د ب ل ظ

تعداد آیات شامی ۵۵، باقین ۵۴

درج ذیل موقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	عَنۡ یَمِیۡنٍ وَّ شِمَالٍ	۱۵	شِمَالٍ	شامی

(۱) عَنۡ یَّمِیۡنٍ وَّ شِمَالٍ (سبا: ۱۵)

دلائل شمار:

① ...... اس کے دلائل شمار وہی ہیں جو ابھی سورۃ السجدہ میں لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ میں بیان ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ...... حمصی اور دمشقی شمار کے علاوہ باقی پانچ شمار کے علماء یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں اُن کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد سے تعلق بڑا گہرا اور قوی ہے اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

② ...... اپنے ماقبل الۡمُهِيۡنِ (آیت ۱۴) اور مابعد غَفُوۡرٌ (آیت: ۱۵) کے وزن پر نہیں ہے۔

③ ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت کم حروف والی ہوگی۔ جس کی وجہ سے دوسری آیات سے مساوات اور برابری نہ رہے گی۔

(۴) ...... نیز اس کے بعد والی آیت بھی مختصر اور کم حروف والی ہوگی۔ جس کی وجہ سے بھی دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہ رہے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورة الفاطر

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ الفرقان

رکوعات ۵

فواصل آیات ر ن م د ز ب ا

تعداد آیات مدنی ثانی شامی ۴۶، حمصی ۴۴، مدنی اول مکی عراقی ۴۵

درج ذیل نو مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ	۷	شَدِیْدٌ	شامی بصری
(۲)	وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ	۱۲	تَشْکُرُوْنَ	حمصی کے علاوہ
(۳)	وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ	۱۶	جَدِیْدٍ	حمصی بصری کے علاوہ
(۴)	وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ	۱۹	الْبَصِیْرُ	بصری کے علاوہ
(۵)	وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ	۱۹	النُّوْرُ	بصری کے علاوہ
(۶)	وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ	۲۲	الْقُبُوْرِ	دمشقی کے علاوہ
(۷)	اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِیْرٌ	۲۳	نَذِیْرٌ	حمصی کے علاوہ
(۸)	اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا	۴۱	تَزُوْلَا	بصری
(۹)	فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا	۴۳	تَبْدِیْلًا	بصری مدنی ثانی شامی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(ا) عَذَابٌ شَدِيدٌ (الفاطر:۷)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

③ ......قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر عَذَابٌ شَدِيدٌ پر اجماع طور پر آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......یہ آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم کلمات والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ......عَذَابٌ شَدِيدٌ (آیت:۱۰) پر سب کے نزدیک آیت نہیں ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار نہیں کی جانی چاہیے۔

(۲) تَشْكُرُونَ (الفاطر:۱۲)

www.kitabosunnat.com

دلائل شمار:

① ......حمصی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر تَشْكُرُونَ پر اجماعی طور پر آیت شمار کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

③ ......یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مطلب اخذ کرتے میں مابعد کے کلام کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... حمصی کے لیے یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق تَشْكُرُوْنَ کا مابعد کے کلمات سے گہرا اور قوی تعلق ہے اس وجہ سے آیت تسلیم نہیں کی جائے گی۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۳) بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ (الفاطر:۱۶)

(۴) وَالْبَصِيْرُ (الفاطر:۱۹)

(۵) وَلَا النُّوْرُ (الفاطر:۱۹)

نوٹ:...... پہلے مقام پر حمصی اور بصری کے علاوہ پانچ شمار والے آیت مانتے ہیں اور باقی دو مواقع پر بصری کے علاوہ باقی چھ شمار والے آیات شمار کرتے ہیں۔ چونکہ ان کے دلائل شمار و عدم شمار ایک جیسے ہیں اس لیے ان کو اکٹھا بیان کیا جا رہا ہے۔

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں دیگر بہت سے مواقع پر ان کلمات پر اجماعی طور پر آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیات شمار کرنے سے بذات خود یہ آیات کم حروف والی اور مختصر ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... ان تینوں مواقع پر مابعد سے شدید اور قوی درجہ کا تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(٦) فِي الْقُبُورِ (الفاطر:٢٢)

دلائل شمار:

① ، ②...... دمشقی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے دو دلائل شمار وہی ہیں جو اوپر ٣، ٤ اور ٥ کے لیے بیان ہوئے ہیں۔

③...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... دمشقی شمار کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت کم اور مختصر حروف کی رہ جاتی ہے اور دیگر آیات کے ساتھ مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(٧) إِلَّا نَذِيرٌ (الفاطر:٢٣)

دلائل شمار:

①...... حمصی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیتِ تسلیم کرتے ہیں اس میں تمام دلائل وہی ہیں جو اوپر ٣ تا ٦ تک میں بیان ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

①...... حمصی یہاں آیت شمار نہیں کرتے ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت کم حروف والی ہو جاتی ہے جس سے دیگر آیات کے ساتھ مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(٨) أَنْ تَزُولَا (الفاطر:٤١)

دلائل شمار:

①...... بصری یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور مشابہت ہے۔

② ...... بصری کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد کی عبارت کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد سے تعلق قوی اور شدید ہے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بذات خود یہ آیت چھوٹی اور مختصر رہ جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری ختم ہو جاتی ہے۔

(۹) تَبۡدِيلًا (الفاطر:۴۳)

دلائل شمار:

① ...... اس آیت کے دلائل شمار وہی ہیں جو اوپر نمبر ۸ میں بیان ہوئے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... تَبۡدِيلًا پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دوسری آیات کے ساتھ مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سُوۡرَةُ يٰسٓ

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الجن
رکوعات	۵
فواصل آیات	ن م
تعداد آیات	۸۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں ایک موقع پر اختلاف (یعنی حروف مقطعات میں) ہے۔

نوٹ:...... حروف مقطعات کا اختلاف پہلے بیان ہو چکا ہے۔

سُوْرَۃُ الصّٰفّٰت

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الانعام
رکوعات	۵
فواصل آیات	ا د ق ب ن م
تعداد آیات	ابوجعفر یزید و بصری ۱۸۱، باقین ۱۸۲

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ	۸	جَانِبٍ	حمصی کے علاوہ
(۲)	دُحُوْرًا	۹	دُحُوْرًا	حمصی
(۳)	وَمَا کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ	۲۲	یَعْبُدُوْنَ	بصری کے علاوہ
(۴)	وَاِنْ کَانُوْا لَیَقُوْلُوْنَ	۱۶۷	لَیَقُوْلُوْنَ	ابوجعفر کے علاوہ

(۱) کُلِّ جَانِبٍ (الصّٰفّٰت:۹)

دلائل شمار:

① ...... حمصی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... حمصی کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے اس لیے کہ مابعد سے شدید اور قوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۲) دُحُورًا (الصّٰفّٰت: ۹)

دلائل شمار:

①...... حمصی جانِبٍ کی بجائے یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق جانِبٍ کی بجائے یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اس لیے یہاں آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... دوسری آیات سے مشاکلت ومشابہت نہیں ہے۔

②...... یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے بلکہ مابعد سے اس کا بڑا گہرا اور قوی تعلق ہے۔

(۳) يَعْبُدُوْنَ (الصّٰفّٰت: ۲۲)

دلائل شمار:

①...... بصری کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق دوسری آیات سے مشاکلت ومشابہت ہے۔

②...... قرآن میں بہت سے مواقع میں يَعْبُدُوْنَ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اُسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... بصری کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے ان کی رائے میں اس جگہ کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد سے بڑا گہرا اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۴) لَيَقُوْلُوْنَ (الصّٰفّٰت: ۱۶۷)

نوٹ:...... یہاں صرف امام ابوجعفر مدنی رحمہ اللہ آیت شمار نہیں کرتے ہیں باقی ساتوں شمار یہاں آیت شمار کر رہے ہیں۔ امام ابو عمرو دانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام ابوجعفر رحمہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے تین مقامات پر جمہور سے اختلاف کیا ہے اور اس ترک شمار میں کوئی بھی ان کے ساتھ شریک نہیں۔

①...... كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ (الصّٰفّٰت: ١٦٧)

②...... اِلٰى طَعَامِهٖ (عبس: ٢٤)

③...... فَاَيْنَ طَعَامِهٖ (التکویر: ٢٦)

یاد رہے کہ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ (الصّٰفّٰت: ١٥١) پر اجماعی طور پر متفقہ آیت ہے۔ معلوم ہوا کہ امام ابو جعفر رحمہ اللہ کی یہ روایت کمزور ہے۔ امام شاطبی رحمہ اللہ ناظمۃ الزہر میں فرماتے ہیں:

وَفِيْ لَيَقُوْلُوْنَ الْاَخِيْرِ السُّقُوْطُ عَنْ
اَبِيْ جَعْفَرٍ فِيْمَا حَكَاهُ اَبُوْ عَمْرٍو

یعنی آخری لَيَقُوْلُوْنَ میں ابو جعفر رحمہ اللہ کے لیے ترک شمار ہے اور یہ ابو عمرو دانی رحمہ اللہ نے (اپنی کتاب) میں بیان کیا ہے۔ (کذا فی حواشی نفائس البیان للشیخ الاستاذ الکریم القاری المقری اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ صفحہ ٣٥)

دلائل شمار:

①...... ساتوں شمار والے اسے آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

②...... لَيَقُوْلُوْنَ (الصّٰفّٰت: ١٥١) پر اجماعی آیت ہے اسی تناظر میں یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... ابو جعفر رحمہ اللہ کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے یہ آیت کم حروف والی ہوتی ہے جس کی وجہ سے سورت کی دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲......مابعد کے ساتھ قوی اور گہرا تعلق ہے اس لیے یہاں آیت شمار نہیں ہوگی۔

۳......اپنی ماقبل اور مابعد آیات کے فواصل کے وزن پر نہیں ہے۔

سُوْرَۃُ صٓ

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ القمر
رکوعات	۵
فواصل آیات	ر ق ص ب د ط ج م ن ل
تعداد آیات	کوفی ۸۸، بصری ۸۶ یا ۸۵، باقین ۸۶

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ	۱	الذِّکْرِ	کوفی
(۲)	وَالشَّیٰطِیْنَ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ	۳۷	غَوَّاصٍ	بصری کے علاوہ
(۳)	قُلْ ھُوَ نَبَؤٌا عَظِیْمٌ	۶۷	عَظِیْمٌ	حمصی کے علاوہ
(۴)	وَالْحَقَّ اَقُوْلُ	۸۴	اَقُوْلُ	کوفی بلا خلف بصری بلخلف

نوٹ:......حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

(۱) ذِی الذِّکْرِ (صٓ:۱):

دلائل شمار:

۱......کوفی یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور کلام اس اعتبار سے کامل ہو گیا ہے کہ یہاں ڈرانے اور شان کی بڑائی بتانے کی غرض سے قسم کا جواب محذوف ہے یعنی جواب ایسا خوفناک ہے کہ جس کے سننے سے دل پھٹ جانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا اندیشہ ہے۔ اس لیے اس جواب کو بیان نہیں کیا ہے۔ (کذا فی کاشف العسر شرح ناظمۃ الزہر ص ۱۰۳ شارح حضرت قاری المقری فتح محمد مہاجر مدنی رحمہ اللہ)

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی چھ شمار والے یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق یہ فاصلہ مابعد والے فاصلہ شِقَاقٍ اور مَنَاصٍ کے وزن پر نہیں ہے۔

② ...... الذِّكْرِ پر آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت سورت کی دیگر آیات کے مقابلہ میں کم حروف والی ہو جاتی ہے اور آیات باہم مساوی نہیں رہتی ہے۔

③ ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد سے گہرا معنوی تعلق ہے لہٰذا آیت نہیں ہوگی۔

(۲) وَّغَوَّاصٍ (صٓ: ۳۷)

دلائل شمار:

① ...... بصری کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق ماقبل و مابعد کی آیات سے مشاکلت ومشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... بصری کے مطابق غَوَّاصٍ کا اپنے مابعد سے شدید اور گہرا تعلق ہے جس کا تقاضا یہ ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۳) نَبَؤٌا عَظِيمٌ (صٓ: ۶۷)

دلائل شمار:

① ...... حمصی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... عَظِيمٌ کے کلمہ پر قرآن میں متعدد مواقع پر اجماعی طور پر آیت ہے اسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تناضر میں یہاں بھی آیت تسلیم کی گئی ہے۔

③ ...... ان چھ شمار کے مطابق یہاں کلام مکمل ہوجاتا ہے اور مابعد کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... حمصی کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے اور سورت کی دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

② ...... ماقبل کی آیات کے فواصل اَلْغَفَّارُ۔ اَلْقَهَّارُ ہیں اور مابعد والی آیت کے مُعْرِضُوْنَ۔ يَخْتَصِمُوْنَ ہیں اور یہ ان کے وزن پر نہیں ہے۔

(۴) وَالْحَقَّ اَقُوْلُ (صٓ:۸۴)

نوٹ: ...... یہاں کوفی کے لیے بلا اختلاف آیت ہے اور بصری علماء کی دو آراء ہیں یعنی بصری شمار کے مطابق خلف ہے اس خُلف کی تفصیل یہ ہے کہ یعقوب البصری اور ایوب بن متوکل رحمہما اللہ نے شمار کیا ہے اور عاصم الجحدری رحمہ اللہ نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے۔ امام شاطبی رحمہ اللہ ناظمة الزہر میں اس خُلف کو بیان فرما رہے ہیں:

وَعُدَّ عَنِ الْبَصْرِيْ اَقُوْلُ بِخُلْفِهِ
بِهِ الْحَضْرَمِيْ يَعْقُوْبُ عَدَّهُوَ الْمُقْرِيْ

یعنی تم اَقُوْلُ کو بصری کے لیے بالخلف شمار کرو اسے یعقوب الحضرمی رحمہ اللہ نے شمار کیا ہے یہ (یعقوب البصری بصرہ کے) مقری ہیں۔

دلائل شمار:

① ...... کوفی اور بصری کی ایک وجہ کے مطابق اس فاصلے کا دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں پر کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد سے تعلق نہیں رہتا ہے۔ لہٰذا آیت شمار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

①...... ماقبل الْمُخْلَصِيْنَ اور مابعد اَجْمَعِيْنَ کے وزن پر نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الزُّمَر

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ سباء
رکوعات	۸
فواصل آیات	م ن ر ب ی د ل
تعداد آیات	کوفی ۷۵، دمشقی حمصی ۷۳، حجازی وبصری ۷۲

درج ذیل سات مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ	۳	يَخْتَلِفُوْنَ	کوفی کے علاوہ
(۲)	قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ	۱۱	الدِّيْنَ ۙ	دمشقی اور کوفی
(۳)	قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ	۱۴	دِيْنِيْ	کوفی
(۴)	فَبَشِّرْ عِبَادِ	۱۷	عِبَادِ	مکی اور مدنی اول کے علاوہ
(۵)	تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	۲۰	الْاَنْهٰرُ	مکی مدنی اول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(٦)	وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ	٣٦	هَادٍ	کوفی
(٧)	فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	٣٩	تَعْلَمُوْنَ	کوفی

(۱) فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (الزمر:۳)

دلائل شمار:

① ......کوفی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اور ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......قرآن میں دیگر مواقع پر بھی اس کلمہ پر اجماعا آیت ہے۔اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔

③ ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد کلام کی مطلب اخذ کرنے میں احتیاج نہیں ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت کم حروف والی اور مختصر ہو جاتی ہے اور دوسری آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۲) لَهُ الدِّيْنَ (الزمر:۱۱)

دلائل شمار:

① ......دمشقی اور کوفی یہاں آیت شمار کرتے ہیں اور اس کے دلائل شمار وہی ہیں جو يَخْتَلِفُوْنَ کے پہلے دو دلائل ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت کم حروف والی اور مختصر ہو جاتی ہے اور دوسری آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد کے ساتھ تعلق معنوی بڑا قوی ہے اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۳) لَّهُۥ دِينِى (الزمر:۱۴)

دلائل شمار:

① ...... کوفی یہاں آیت شمار کر رہے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی احتیاج نہیں ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بذات خود یہ آیت چھوٹی اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور آیات میں باہم مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

(۴) فَبَشِّرْ عِبَادِ (الزمر:۱۷)

دلائل شمار:

① ...... مکی اور مدنی اول کے علاوہ باقی پانچ شمار یہاں آیت تسلیم کر رہے ہیں اور اس کی وجہ مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد کلام کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مکی اور مدنی اول یہاں آیت شمار نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد سے قوی تعلق ہے اس وجہ سے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۵) تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ (الزمر:۲۰)

دلائل شمار:

① ...... مکی اور مدنی اول یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق ماقبل اور مابعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں بہت سے مواقع پر اس کلمہ پر اجماعی طور پر آیت شمار کی گئی ہے۔

③ ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد کے کلام کی مطلب بتانے کے لیے احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف کی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... قرآن میں بہت سے مواقع پر اس کلمہ پر آیت شمار نہیں کی گئی ہے اور یہ موقع بھی ایسا ہی ہے۔

(٦) مِنْ هَادٍ (الزمر:٣٦)

دلائل شمار:

① ...... کوفی شمار کے مطابق یہاں آیت ہے اور اس کے وہی دلائل ہیں جو تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ میں بیان ہو رہے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے بلکہ مابعد کلام سے گہرا اور قوی تعلق ہے اس لیے یہاں آیت شمار نہ ہوگی۔

② ...... قرآن میں بہت سے مواقع پر هَادٍ کے کلمہ پر اجماعی طور پر آیت شمار نہیں کی گئی ہے اور یہ بھی موقع ایسا ہی ہے۔

③ ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۷) فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (الزمر:۳۹)

نوٹ:...... اس کے دلائل شمار اور ترک شمار وہی ہیں جو اوپر ھَادٍ کے ذیل میں بیان ہوئے ہیں۔

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُ

مکان النزول   مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول   نزلت بعد سورۃ الزمر

رکوعات   ۹

فواصل آیات   م ر د ب ل ن ق ع

تعداد آیات   کوفی ۸۵، حجازی حمصی ۸۴، بصری ۸۲، دمشقی ۸۶

درج ذیل نومواقع پر اختلاف ہے۔

	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	حٰمٓ	۱	حٰمٓ	کوفی
(۲)	یَوْمَ التَّلَاقِ	۱۵	التَّلَاقِ	دمشقی کے علاوہ
(۳)	یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ	۱۶	بٰرِزُوْنَ	دمشقی
(۴)	لَدَی الْحَنَاجِرِ کٰظِمِیْنَ	۱۸	کٰظِمِیْنَ	کوفی کے علاوہ
(۵)	وَاَوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ	۵۳ لا	الْکِتٰبَ	مدنی ثانی بصری کے علاوہ
(۶)	وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ	۵۸	وَالْبَصِیْرُ	مدنی ثانی دمشقی
(۷)	وَالسَّلٰسِلُ ط یُسْحَبُوْنَ	۷۱	یُسْحَبُوْنَ	کوفی مدنی ثانی دمشقی
(۸)	فِی الْحَمِیْمِ	۷۲	الْحَمِیْمِ	مدنی اول مکی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۹)	أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ	۷۳	تُشْرِكُونَ	کوفی شامی

(۱) حٰمٓ (المومن:۱)

حروف مقطعات کی بحث آغاز کتاب میں ہو چکی وہاں ملاحظہ کرلیں۔

(۲) يَوْمَ التَّلَاقِ (المومن:۱۵)

دلائل شمار:

① ...... دمشقی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق اپنی بعد والی آیت کے ساتھ مکمل مشاکلہ ہے یعنی الْقَهَّارِ کے ساتھ۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دمشقی یہاں آیت شمار نہیں کرتے ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دوسری آیتوں کے ساتھ مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... التَّلَاقِ کا اپنے مابعد سے شدید اور قوی درجہ کا تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۳) يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ (المومن:۱۶)

دلائل شمار:

① ...... دمشقی یہاں آیت شمار کرتے ہیں۔ ان کے مطابق یہاں دیگر فواصل سے مشاکلت و مشابہت ہے۔

② ...... بٰرِزُوْنَ اپنے سے پہلی آیت الْكٰفِرُوْنَ (آیت:۱۴) کے وزن پر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

(۱)...... باقی چھ شمار والے یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۴) كَٰظِمِينَ (المومن: ۱۸)

دلائل شمار:

(۱)...... کوفی کے علاوہ باقی چھ شمار والے یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

(۲)...... یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی ضرورت نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... کوفی یہاں آیت شمار نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے بذات خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہوتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۲)...... نیز بعد والی آیت بھی مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور مساوات آیات ختم ہو جاتی ہے۔

(۵) الْكِتَٰبَ (المومن: ۵۳)

دلائل شمار:

(۱)...... مدنی ثانی اور بصری کے علاوہ دیگر پانچ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے مطابق دیگر آیات کے سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

②...... قرآن میں بہت سے مواقع پر الْكِتٰبَ پر اجماعاً آیت ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

②...... مابعد سے شدید اور قوی درجہ کا تعلق ہے اس وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(٦) وَالْبَصِيْرُ (المومن:٥٨)

دلائل شمار:

①...... اس کے دلائل شمار وہی ہیں جو اوپر الْكِتٰبَ کے ضمن میں بیان ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

①...... یہ آیت شمار نہیں کی جائے گی کیونکہ یہ اپنے ماقبل يَعْلَمُوْنَ اور مابعد تَتَذَكَّرُوْنَ کے وزن پر نہیں ہے۔

(٧) يُسْحَبُوْنَ (المومن:٧١)

دلائل شمار:

①...... ماقبل اور مابعد آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

②...... ماقبل آیت کا فاصلہ يَعْلَمُوْنَ اور مابعد آیت کا فاصلہ يُسْجَرُوْنَ يُسْحَبُوْنَ کے وزن پر ہیں۔

دلائل عدم شمار:

①...... مابعد فِى الْحَمِيْمِ سے گہرا اور قوی تعلق ہے اس لیے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف کی ہو جائے گی جس کی وجہ سے آیات کی مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

(۸) فِي الْحَمِيمِ (المومن:۷۲)

دلائل شمار:

① ...... دوسری آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں دیگر مواقع پر فِي الْحَمِيمِ کے کلمات پر اجماعی طور پر آیت شمار کی گئی ہے اسی تناظر میں یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

ترک شمار کے دلائل وہی ہیں جو اوپر يُسْحَبُونَ میں بیان کیے گئے ہیں۔

(۹) كُنتُمْ تُشْرِكُونَ (المومن:۷۳)

دلائل شمار:

کوفی اور شامی تین شمار والوں نے شمار کیا ہے۔ اس کے دلائل شمار وہی ہیں جو اوپر فِي الْحَمِيمِ میں مذکور ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مابعد مِن دُونِ اللهِ سے كُنتُمْ تُشْرِكُونَ کا گہرا اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ تُشْرِكُونَ پر آیت شمار نہ کی جائے۔

فائدہ: ...... كُنتُمْ تُشْرِكُونَ پر شامی کے لیے امام شاطبی رحمہ اللہ ناظمۃ الزہر میں خلف بیان فرما رہے ہیں:

وَتُشْرِكُونَ ....

أَثْبَتَ وَالشَّامِيْ بِهِ خُلْفُهُ أُجْرِيْ

یعنی تُشْرِكُونَ کوفی کے لیے ثابت ہے اور شامی کے لیے اس میں ان کا خلف جاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا گیا ہے۔یعنی شامی کے لیے ایک وجہ میں ترک شمار بھی ہے۔امام ابوعمرو دانی رحمہ اللہ کی کتاب ''البیان'' میں صرف ایک وجہ شمار والی درج ہے۔ترک شمار امام شاطبی رحمہ اللہ کی نظم کی زیادات سے کہلائے گی۔لیکن یہ وجہ ضعیف ہے ناظمۃ الزھر کے تمام شارحین نے آیت کے شمار والی وجہ کو ہی جو کہ امام دانی رحمہ اللہ نے نقل کی ہے اسے ہی راجح قرار دیا ہے۔

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجدہ

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الغافر
رکوعات	۶
فواصل آیات	م ن د ر ز ب ص ض ط ظ
تعداد آیات	کوفی ۵۴، حجازی ۵۳، شامی بصری ۵۲

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ	۱۳	ثَمُوْدَ	بصری شامی کے علاوہ

(۱) حٰمٓ (حم السجدہ:۱)

حروف مقطعات کا بیان آغاز کتاب میں آچکا ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

(۲) عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ (حم السجدہ:۱۳)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......قرآن میں دیگر مواقع پر ﴿ثَمُوْدَ﴾ اجماعاً آیت ہے اسی تناظر میں یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

(۱)......شامی اور بصری تین شمار والوں نے یہاں آیت شمار نہیں کی ہے ان کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد سے تعلق معنوی ہے اس لیے آیت شمار نہیں ہوگی۔

(۲)......وَ ثَمُوْدَا اپنے ماقبل الْعَلِيْمِ اور مابعد كَفِرُوْنَ کے وزن پر نہیں ہے اس لیے آیت شمار نہیں ہوگی۔

(۳)...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود اس آیت کے حروف کم رہ جاتے ہیں اور یہ مختصر ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَةُ الشُّورٰی

مکان النزول	مکۃ المکرمہ۔
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الفصلت
رکوعات	۵
فواصل آیات	م ف ل ر ب د ز ن ص
تعداد آیات	کوفی وحمصی ۵۳، حجازی دمشقی بصری ۵۰

درج ذیل تین مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۳)	وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ	۳۲	كَالْاَعْلَامِ	کوفی وحمصی

(۱) حٰمٓ (الشوریٰ:۱) (۲) عٓسٓقٓ (الشوریٰ:۲)

حروف مقطعات کے دلائل شمار اور دلائل عدم شمار پہلے بیان ہو چکے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) كَالۡاَعۡلَامِ (الشوریٰ:۳۲)

دلائل شمار:

① ......کوفی اور حمصی اس مقام پر آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق دیگر آیات سے اس کی مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......قرآن میں دیگر مواقع پر جیسے كَالۡاَعۡلَامِ الرحمن (آیت: ۲۴) پر اجماعاً آیت ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... كَالۡاَعۡلَامِ اپنے ماقبل نَصِيۡرٍ اور مابعد شَكُوۡرٍ کے وزن پر نہیں ہے اس لیے یہاں آیت شمار نہیں ہوگی۔

② ......یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت کم حروف والی اور مختصر ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سورۃ الشوریٰ کی شمار آیات میں اختلاف:

اردو میں عدد آیات کی کتب جیسے کاشف العسر شرح ناظمۃ الزھر، ہدایات الرحیم فی آیات القرآن الکریم، نثر المرجان فی آیات القرآن اور ایسے ہی شرح سبع قراءات سب میں درج ہے کہ سورۃ الشوریٰ میں حجازی، دمشقی اور بصری کے لیے پچاس آیات ہیں۔ کوفی شمار والوں کے لیے ترپن آیات ہیں وہ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ اور كَالۡاَعۡلَامِ پر تین اضافی آیات مانتے ہیں جبکہ حمصی کے لیے اکیاون آیات ہیں۔ وہ حٰمٓ عٓسٓقٓ پر ایک آیت مانتے ہیں اور كَالۡاَعۡلَامِ پر ان کے لیے بھی آیت نہیں ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھیں کاشف العسر شرح ناظمۃ الزھر ص: ۳۱۳، للشیخ المقری فتح محمد پانی پتی رحمہ اللہ۔ ہدایات الرحیم فی آیات القرآن الکریم للشیخ المقری محمد رحیم بخش رحمہ اللہ، شرح سبعہ قراآءت جلد دوم صفحہ ۵۶۵، ۵۶۶)

استاذ القراء القاری المقری محمد طاہر رحیمی رحمہ اللہ نے شرح سبعہ قراآت میں اس موقع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر ایک حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے مگر وہ حل مسئلہ میں معاون ثابت نہیں ہو سکا ہے۔

مشکل اور دشوار امر یہ ہے کہ متقدمین میں سے امام دانی رحمہ اللہ اور امام شاطبی رحمہ اللہ حمصی شمار کو بیان ہی نہیں کر رہے ہیں۔ امام دانی رحمہ اللہ نے اپنی ''البیان فی عد ای القرآن'' میں اجمالی طور پر اس قدر ذکر کیا ہے کہ حمصی شمار والے سولہ مقام پر منفرد ہیں۔ سب سے پہلے علامہ جعبری رحمہ اللہ نے اپنی عدد آیات والی کتاب میں حمصی شمار کو تفصیلاً بیان کیا ہے۔

علامہ قسطلانی رحمہ اللہ اپنی کتاب ''لطائف الاشارات'' میں فرماتے ہیں ''حٰمٓ ٥ عٓسٓقٓ ٥ اور کَالْاَعْلَامِ کوفی و حمصی فی اتفاق''

(لطائف الاشارات لفنون القراءات المجلد الثامن صفحہ ۳۶۴۸)

اس پر تحقیق مرکز الدراسات القرآنیہ والوں نے درج ذیل حاشیہ تحریر کیا ہے۔

''كذا في حسن المدد ١٢٠، لكن في البيان ٢٢١، ثلاث آيات، ومثله في فنون الافنان ٣٥٦، وجمال القراء ١/٢١٥، والقول الوجيز ٢٨٥.''

اسی طرح علامہ دمیاطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''حٰمٓ ٥ عٓسٓقٓ ٥ و كَالْاَعْلَامِ كوفي وحمصي في اتفاق''

(اتحاف فضلاء البشر فی الاربع عشر ص ۳۸۲ للشیخ احمد بن محمد الدمیاطی رحمہ اللہ)

استاذ محترم شیخی و مقری عبدالفتاح القاضی رحمہ اللہ اپنی ناظمۃ الزہر کی شرح بشیر الیسر میں فرماتے ہیں:

''تخالف الحمصي الدمشقي في ثلاث آيات۔ الاولى والثانيه حٰمٓ ٥ عٓسٓقٓ ٥ اول كَالْاَعْلَامِ السورة فالحمصي يعدها آيتين كالكوفي ويتركهما الدمشقي۔ الثالثة ''كَالْاَعْلَامِ'' يعدها الحمصي كالكوفي ويتركهما

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

الدمشقی وعلی هذا یکون عدد آی هذه السورة عند الحمصی ثلاثا وخمسین کالکوفی وعند الدمشقی (والباقون) خمسین فقط." (بشیر الیسر شرح ناظمة الزهر ص ۱٤٦ للشیخ عبد الفتاح القاضی رحمہ اللہ)۔

بالکل یہی الفاظ "القول الوجیز فی فواصل الکتاب العزیز علی ناظمة الزهر للشیخ رضوان محمد بن سلیمان المکنی ابی عید المخللاتی رحمہ اللہ پر استاذ محترم الشیخ عبدالرازق بن علی بن ابراہیم موسیٰ رحمہ اللہ نے اپنے تحقیقی اضافہ جات صفحہ ۲۸۵ پر ذکر کیے ہیں۔

زمانہ حال کی علم الفواصل پر آنے والی کتاب الکامل میں بھی ناظم وشارح موصوف الشیخ المقری محمود بن شعیب الشرقاوی المصری بھی یہی فرمارہے ہیں۔ ان تمام درج بالا حوالہ جات کے بعد ہم یہ بات تحریر کررہے ہیں کہ حمصی اور کوفی شماروالوں کے لیے سورۃ الشوریٰ کی آیات کی تعداد ترپن اور بقایا پانچ شمار والوں کے لیے پچاس آیات ہیں اور سورۃ الشوریٰ میں بیان ہونے والے تین اختلاف آیات کوفی کی طرح حمصی کے لیے بھی ہیں۔

اس لحاظ سے قرآن کی کل آیات حمصی شمار کے مطابق چھ ہزار دو سو چونتیس ہیں اور کوفی شمار کے مطابق چھ ہزار دو سو چھتیس ہیں۔

نوٹ:...... بعض کے قول پر بصری نے پہلے وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ (آیت: ۳۰) پر آیت شمار نہیں کی اور اس کی بجائے كَالْأَعْلَامِ (آیت: ۳۲) پر (کوفی اور حمصی کے مانند) شمار کی تھی۔ ہمدانی رحمہ اللہ نے اس پر گرفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ پس حق یہ ہے کہ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ (آیت: ۳۰) پر باقی چھ کی طرح بصری کے لیے بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت ہے اور گَالْاَعْلَامِ پر صرف کوفی (دمصی دونوں) کے لیے ہے۔ رہا اس سورت کا دوسرا وَیَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ (آیت:۳۴) سو اس پر اجماعاً آیت ہے اور اس کے ترک کے بارے میں کوئی ضعیف روایت بھی نہیں آئی ہے۔

(کاشف العسر شرح ناظمۃ الزھر ص ۳۱۳ للشیخ المقری فتح محمد مہاجر مدنی رحمہ اللہ)

سُورَةُ الزخرف

مکان النزول — مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول — نزلت بعد سورۃ الشوریٰ

رکوعات — ۷

فواصل آیات — م ن ل

تعداد آیات — شامی ۸۸، باقین ۸۹

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	هُوَ مَهِينٌ	۵۲	مَهِينٌ	حجازی بصری

(۱) حٰمٓ (الزخرف:۱)

حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔

(۲) هُوَ مَهِينٌ (الزخرف:۵۲)

دلائل شمار:

① ...... حجازی اور بصری چار شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲......قرآن میں دیگر مواقع پر مَهِينٌ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اسی تناظر میں یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

۱......ایک وجہ کے مطابق کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد سے تعلق ہے اس لیے آیت نہیں ہے۔

۲......یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت کم حروف والی اور مختصر ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

سُورَةُ الدُّخَان

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الزخرف
رکوعات	۳
فواصل آیات	م ن
تعداد آیات	کوفی ۵۹، بصری ۵۷، حجازی وشامی ۵۶

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۲)	إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ	۳۴	لَيَقُولُونَ	کوفی
(۳)	إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ	۴۳	الزَّقُّومِ	مدنی اول بصری دمشقی کوفی
(۴)	يَغْلِي فِي الْبُطُونِ	۴۵	الْبُطُونِ	مدنی اول دمشقی کے علاوہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) حٰمٓ (الدخان:۱)

حروف مقطعات کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

(۲) لَيَقُوْلُوْنَ (الدخان:۳۴)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں آیت اس لیے شمار کی گئی ہے کہ قرآن میں دیگر مواقع پر بھی کلمہ لَيَقُوْلُوْنَ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......یہاں آیت شمار کرنے سے یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... لَيَقُوْلُوْنَ کا اپنے مابعد سے بڑا گہرا تعلق ہے اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۳) شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ (الدخان:۴۳)

www.kitabosunnat.com

دلائل شمار:

① ......اس کے دلائل شمار وہی ہیں جو لَيَقُوْلُوْنَ میں بیان ہوئے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ کا اپنے مابعد سے گہرا اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس سے آیات کے مابین مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۴) فِي الْبُطُوْنِ (الدخان: ۴۵)

دلائل شمار:

① ......اس کے دلائل شمار بھی وہی ہیں جو لَيَقُوْلُوْنَ میں بیان ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ......دلائل عدم شمار وہی ہیں جو شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ میں بیان کیے گئے ہیں۔

سُوْرَةُ الجاثِيه

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الدخان
رکوعات	۴
فواصل آیات	ن م
تعداد آیات	کوفی ۳۷۔ باقین ۳۶

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں ایک موقع (حروف مقطعات پر) اختلاف ہے۔

نوٹ:......حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

سُوْرَةُ الاحقاف

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الجاثيه
رکوعات	۴
فواصل آیات	م ن ر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعداد آیات کوفی ۳۵۔ باقین ۳۴

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں ایک موقع (حروف مقطعات پر) اختلاف ہے۔

نوٹ:......حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔

سُوْرَۃُ مُحَمَّد

مکان النزول مدینۃ المنورہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ الحدید

رکوعات ۴

فواصل آیات م ا ب ق ن

تعداد آیات کوفی ۳۸، بصری حمصی ۴۰، حجازی دمشقی ۳۹

درج ذیل سات مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	فَضَرْبَ الرِّقَابِ	۴	الرِّقَابِ	حمصی
(۲)	حَتّٰٓی اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ	۴	الْوَثَاقَ	حمصی
(۳)	لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ	۴	لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ	حمصی
(۴)	حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا	۴	اَوْزَارَهَا	کوفی کے علاوہ
(۵)	وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ	۵	بَالَهُمْ	حمصی کے علاوہ
(۶)	وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ	۷	اَقْدَامَكُمْ	حمصی کے علاوہ
(۷)	لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ	۱۵	لِّلشّٰرِبِيْنَ	بصری حمصی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) الرِّقَابِ (محمد ﷺ: ۴) (۲) الْوَثَاقَ (محمد ﷺ: ۴) (۳) لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ (محمد ﷺ: ۴)

دلائل شمار:

① ...... حمصی ان تینوں مقام پر آیت شمار کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اس لیے آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... تینوں مواقع پر آیت شمار کرنے سے یہ آیات سورت کی دیگر آیات سے مختصر اور کم حروف والی ہوں گی اور آیات کے درمیان مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

(۴) اَوْزَارَهَا (محمد ﷺ: ۴)

دلائل شمار:

① ...... کوفی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... اَوْزَارَهَا اپنے ماقبل فاصلہ اَمْثَالَهُمْ اور مابعد اَعْمَالَهُمْ کے وزن پر نہیں ہے۔

(۵) وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ (محمد ﷺ: ۵)

(۶) اَقْدَامَكُمْ (محمد ﷺ: ۷)

دلائل شمار:

① ...... ان دونوں مقامات کو حمصی کے علاوہ باقی چھ شمار آیت تسلیم کرتے ہیں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل شمار وہی ہیں جو اُوزارھا میں بیان ہوئے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں دونوں مقام پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۷) لِّلشّٰرِبِيْنَ (محمد ﷺ:۱۵)

دلائل شمار:

① ...... یہ فاصلہ توقیفی ہے اور نبی کریم ﷺ کی تعلیم سے ہے۔

② ...... لِّلشّٰرِبِيْنَ پر قرآن میں دیگر مواقع پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... سورت کی دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الفتح

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الجمعۃ
رکوعات	۴
فواصل آیات	ا (الف)
تعداد آیات	۲۹

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الحُجُرَات

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ المجادلہ
رکوعات	۲
فواصل آیات	م ن ر
تعداد آیات	۱۸

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَۃُ قٓ

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ المرسلات
رکوعات	۳
فواصل آیات	ذ ب ظ ج ط ص ر
تعداد آیات	۴۵

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

نوٹ:......حروف مقطعات کا اختلاف پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔

سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰت

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ المجادلہ
رکوعات	۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فواصل آیات — ا ق ع ک ف ن م

تعداد آیات — ٦٠

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَۃُ الطُّوْر

مکان النزول — مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول — نزلت بعد سورۃ السجدۃ

رکوعات — ٢

فواصل آیات — ر ع ا ن م

تعداد آیات — شامی کوفی ٤٩، حجازی ٤٧، بصری ٤٨

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(١)	وَالطُّوْرِ	١	وَالطُّوْرِ	عراقی شامی
(٢)	یَوْمَ یُدَعُّوْنَ اِلٰی نَارِ جَھَنَّمَ دَعًّا	١٣	دَعًّا	شامی کوفی

(١) وَالطُّوْرِ (الطور:١)

دلائل شمار:

① ......بصری، کوفی، دمشقی اور حمصی نے اسے شمار کیا ہے ان کے مطابق وجہ شمار دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......حجاز کے تین شمار یہاں آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے یہ آیت سورت کی دیگر آیات سے مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے یعنی صرف ایک کلمہ پر مشتمل ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۳)...... مابعد سے شدید اور قوی درجہ کا تعلق ہے لہٰذا آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۲) دَعًّا (الطور: ۱۳)

دلائل شمار:

(۱)...... شامی اور کوفی تین شمار نے یہاں آیت شمار کی ہے ان کے مطابق یہاں کلام تام ہے اور مطلب بتانے کے لیے بعد والی عبارت کی محتاجگی نہیں ہے۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... سورت کی دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

سُوْرَةُ النَّجم

مکان النزول	مکة المکرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الاخلاص
رکوعات	۳
فواصل آیات	ا ھ ن و
تعداد آیات	کوفی حمصی ۶۲، حجازی بصری دمشقی ۶۱

درج ذیل تین مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا	۲۸	شَيْـًٔا	کوفی
(۲)	فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ	۲۹	تَوَلّٰى	شامی
(۳)	وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	۲۹	الدُّنْيَا	دمشقی کے علاوہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا (النجم:۲۸)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......قرآن میں شَيْـًٔا کے کلمہ پر بہت سے مواقع پر اجماعاً آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

اسی سورت میں شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا (آیت:۲۶) پر اجماعی طور پر آیت نہیں ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت نہیں ہونی چاہیے۔

(۲) عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى (النجم:۲۹)

دلائل شمار:

① ......اس کے دلائل شمار وہی ہیں جو شَيْـًٔا میں بیان ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ...... تَوَلّٰى کا اپنے مابعد سے بڑا گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۳) الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (النجم:۲۹)

دلائل شمار:

① ......الدُّنْيَا میں دمشقی شمار کے علاوہ باقی چھ شمار آیت تسلیم کرتے ہیں اور اس کے دلائل وہی ہیں جو شَيْـًٔا میں بیان ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ......دمشقی شمار والے تَوَلّٰى پر آیت مانتے ہیں اور الدُّنْيَا پر آیت تسلیم نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق الدُّنْيَا پر صرف تین جگہ آیت شمار کی گئی ہے اور باقی مواقع پر آیت شمار نہیں کی گئی ہے لہٰذا قلیل مواقع کا حکم جاری کرنے سے کثیر مواقع کا حکم جاری کرنا زیادہ اولیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بہتر ہے۔ (کذا فی کاشف العسر شرح ناظمة الزہر للشیخ المقری فتح محمد مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہ ص ۳۲۹)

سُوْرَۃُ القَمَر

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ الطارق

رکوعات ۳

فواصل آیات ر

تعداد آیات ۵۰

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَۃُ الرَّحمٰن

مکان النزول مدینۃ المنورہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ الرعد

رکوعات ۳

فواصل آیات م ن ر

تعداد آیات شامی کوفی ۷۸، حجازی ۷۷، بصری ۷۶

درج ذیل پانچ مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اَلرَّحْمٰنُ	۱	اَلرَّحْمٰنُ	شامی کوفی
(۲)	خَلَقَ الْاِنْسَانَ	۳	خَلَقَ الْاِنْسَانَ	مدنیان کے علاوہ
(۳)	وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ	۱۰	لِلْاَنَامِ	مکی کے علاوہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴)	شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ	۳۵	نَّارٍ	عراقی اور شامی کے علاوہ
(۵)	يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ	۴۳	الْمُجْرِمُونَ	بصری کے علاوہ

(۱) اَلرَّحْمٰنُ (الرحمن:۱)

دلائل شمار:

① ...... اَلرَّحْمٰنُ پر آیت ہونے میں کوفی اور شامی کو نص ملی ہے۔

② ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... اَلرَّحْمٰنُ کا مابعد سے شدید اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۲) خَلَقَ الْإِنسَانَ (الرحمن:۳)

دلائل شمار:

دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد سے تعلق رہتا ہے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۳) وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ (الرحمن:۱۰)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

ترک شمار کے دلائل وہی ہیں جو خَلَقَ الْإِنسَانَ میں بیان ہوئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴) مِّن نَّارٍ (الرحمن:۳۵)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......اسی سورت میں مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ (آیت:۱۵) پر اجماعاً آیت ہے اسی کے تناظر میں یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... وَنُحَاسٌ ۔ شُوَاظٌ پر معطوف ہے اور عطف بھی مفرد کا مفرد پر ہے اور جر کی قرآءت یعنی نُحَاسٍ جو کہ روح، مکی اور ابو عمرو بصری کی قرآءت ہے میں وَنُحَاسٍ کا عطف خود مِن نَّارٍ پر ہے۔

(کذا فی کاشف العسر شرح ناظمۃ الزہر ص ۳۳۲ للشیخ المقری فتح محمد مہاجر مدنی رحمہ اللہ)

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

(۵) بِهَا الْمُجْرِمُونَ (الرحمن:۴۳)

دلائل شمار:

① ...... الْمُجْرِمُونَ کے کلمہ پر قرآن میں دیگر مواقع پر بھی اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے جیسے الْمُجْرِمُونَ (یٰس:۵۹) ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... بصری کے نزدیک یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق الْمُجْرِمُونَ کا مابعد سے قوی تعلق ہے۔

② ...... الْمُجْرِمُونَ اپنے ماقبل تُكَذِّبٰنِ اور مابعد اٰنٍ کے وزن پر نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳)...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی ہے۔

سُوۡرَۃُ الوَاقِعَۃ

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ طٰہ
رکوعات	۳
فواصل آیات	ق ا ن م د ب ل ہ
تعداد آیات	کوفی ۹۶، بصری ۹۷، حجازی شامی ۹۹

درج ذیل پندرہ مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ	۸	الۡمَیۡمَنَۃِ	حمصی کے علاوہ
(۲)	وَ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ	۹	الۡمَشۡـَٔمَۃِ	حمصی کے علاوہ
(۳)	عَلٰی سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَۃٍ	۱۵	مَّوۡضُوۡنَۃٍ	بصری شامی کے علاوہ
(۴)	اَبَارِیۡقَ	۱۸	اَبَارِیۡقَ	مدنی ثانی مکی
(۵)	وَحُوۡرٌ عِیۡنٌ	۲۲	حُوۡرٌ عِیۡنٌ	مدنی اول کوفی
(۶)	وَّلَا تَاۡثِیۡمًا	۲۵	تَاۡثِیۡمًا	مدنی اول مکی کے علاوہ
(۷)	وَ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ	۲۷	الۡیَمِیۡنِ	کوفی اور مدنی ثانی کے علاوہ
(۸)	اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰہُنَّ اِنۡشَآءً ۙ	۳۵	اِنۡشَآءً	بصری کے علاوہ
(۹)	وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ	۴۱	الشِّمَالِ	کوفی کے علاوہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۱۰)	فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ	۴۲	حَمِیْمٍ	مکی کے علاوہ
(۱۱)	وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ	۴۷	يَقُوْلُوْنَ	مکی حمصی
(۱۲)	اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ	۴۸	الْاَوَّلُوْنَ	حمصی کے علاوہ
(۱۳)	قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ	۴۹	وَالْاٰخِرِیْنَ	مکی کوفی مدنی اول بصری
(۱۴)	لَمَجْمُوْعُوْنَ	۵۰	لَمَجْمُوْعُوْنَ	مدنی ثانی شامی
(۱۵)	فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ	۸۹	رَيْحَانٌ	دمشقی

(۱) فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ (الواقعہ:۸)

(۲) وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (الوقعہ:۹)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... مَآ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ اور مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ دونوں اجماعاً شمار کیے جاتے ہیں انہی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں دونوں مقام پر بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مابعد سے بڑا شدید اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ ان دونوں مقامات پر آیت شمار نہ کی جائے۔

(۳) عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (الواقعہ:۱۵)

دلائل شمار:

① ...... بصری اور شامی کے علاوہ چار شمار والے یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اور یہاں آیت ہونے کے متعلق ان حضرات کو کوئی نص ملی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

②...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

②...... مابعد سے شدید اور گہرا تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۴) وَ اَبَارِيْقَ (الواقعہ:۱۸)

دلائل شمار:

①...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... اپنے ماقبل مُخَلَّدُوْنَ اور مابعد مِنْ مَّعِيْنٍ کے وزن پر نہیں ہے۔

②...... وَ اَبَارِيْقَ کا اپنے مابعد سے قوی اور گہرا تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۵) وَحُوْرٌ عِيْنٌ (الواقعہ:۲۲)

دلائل شمار:

①...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

②...... قرآن میں دیگر مواقع پر اس کلمہ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اسی کے تناظر میں یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... یہاں آیت شمار کرنے سے یہ آیت بذات خود مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

②...... عِيْنٌ کا اپنے مابعد سے گہرا اور شدید تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شمار نہ کی جائے۔

(۶) وَّلَا تَاْثِيْمًا (الواقعہ:۲۵)

دلائل شمار:

① ...... تَاْثِيْمًا کا اپنے مابعد سَلٰمًا سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد کے ساتھ تعلق نہیں رہتا اس لیے یہاں آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... مابعد سے گہرا اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۷) وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (الواقعہ:۲۷)

دلائل شمار:

① ...... مدنی ثانی اور کوفی کے علاوہ بقایا پانچ شمار یہاں آیت شمار کرتے ہیں اس سورت میں الْيَمِيْنِ کے بقایا چار مواقع (آیت ۲۷، ۳۸، ۹۰، ۹۱) اجماعاً شمار کیے گئے ہیں اسی کے تناظر میں یہ پہلا موقع بھی شمار کیا جائے گا۔

② ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ کا اپنے مابعد مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ کے ساتھ بڑا گہرا اور شدید تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۸) اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً (الواقعہ:۳۵)

دلائل شمار:

① ...... بصری کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق دونوں جانب کی آیات سے مساوات اور برابری ہے۔

② ...... اِنْشَآءً اپنے مابعد اَبْكَارًا اور اَتْرَابًا کے وزن پر ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... اِنْشَآءً کا اپنے مابعد سے گہرا معنوی تعلق ہے کیونکہ فَجَعَلْنٰهُنَّ دراصل اَنْشَاْنٰهُنَّ کی تفسیر ہے لہٰذا اس تعلق کی وجہ سے آیت نہیں مانی جائے گی۔

(۹) وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ (الواقعہ:۴۱)

دلائل شمار:

① ...... کوفی کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت ہے۔

② ...... مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ پر اجماعاً آیت ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... کوفی شمار کے مطابق وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ کا اپنے مابعد مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ سے گہرا اور قوی تعلق ہے جس کی بنا پر یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

② ...... جیسے وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ پر آیت شمار نہیں کی گئی ہے۔ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ پر بھی آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) فِیْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِیْمٍ (الواقعہ:۴۲)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... مِنَ الْحَمِیْمِ (آیت: ۵۴) اور مِنْ حَمِیْمٍ (آیت: ۹۳) کے شمار کرنے پر تمام شمار متفق ہیں لہٰذا ان پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار ہوگی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... حَمِیْمٍ اپنے ماقبل الشِّمَالِ اور مابعد یَحْمُوْمٍ کے وزن پر نہیں ہے۔

(۱۱) وَ کَانُوْا یَقُوْلُوْنَ (الواقعہ:۴۷)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... سورۃ الصافات میں مِنْ اِفْکِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ اجماعی طور پر شمار کیا گیا ہے اسی کے تناظر میں یہاں بھی آیت شمار کی جارہی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے یہ آیت خود مختصر اور کم حروف والی ہو جائے گی جس کی وجہ سے دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

② ...... یَقُوْلُوْنَ کا اپنے مابعد اَئِذَا مِتْنَا وَ کُنَّا تُرَابًا سے بڑا گہرا اور شدید معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۱۲) اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (الواقعہ:۴۸)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲)......سورۃ والصافات میں اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (آیت:۱۷) پر اجماعاً آیت ہے لہٰذا قیاس کی رو سے یہاں بھی آیت ہونی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

(۱)......حمصی یہاں آیت شمار نہیں کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں آیت شمار کرنے سے یہ آیت بذات خود مختصر اور کم حروف والی ہوگی اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

(۱۳) اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ (الواقعہ:۴۹)

دلائل شمار:

(۱)......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

(۲)......مِنَ الْاٰخِرِيْنَ (آیت:۱۴) اور (آیت:۴۰) پر اجماعی طور پر سب آیت شمار کر رہے ہیں اسی تناظر میں یہاں بھی آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

(۱)......یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور وَ الْاٰخِرِيْنَ کا اپنے مابعد لَمَجْمُوْعُوْنَ سے گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے۔ لہٰذا یہاں آیت شمار نہیں ہوگی۔

(۲)......الْاٰخِرِيْنَ اپنے ماقبل الْاَوَّلُوْنَ اور مابعد مَعْلُوْمٍ کے وزن پر نہیں ہے۔

(۱۴) لَمَجْمُوْعُوْنَ (الواقعہ:۵۰)

دلائل شمار:

(۱)...... یہاں کلام مکمل ہوتا ہے اور ماقبل کے تعلق معنوی کی وجہ سے یہاں آیت شمار کر کے مفہوم واضح ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بذات خود یہ آیت مختصر اور کم حروف کی ہو گی جس سے دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

② ...... لَمَجْمُوْعُوْنَ کا اپنے مابعد سے گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے جس کی وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۱۵) فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ (الواقعہ:۸۹)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات کے ساتھ مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......سورۃ الرحمن میں وَالرَّيْحَانُ (آیت: ۱۲) پر ساتوں شمار کی متفقہ طور پر آیت ہے اسی تناظر میں یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......ماقبل الْمُقَرَّبِيْنَ اور مابعد نَعِيْمٍ کے ہم وزن نہیں ہے۔

② ...... رَيْحَانٌ کا اپنے ماقبل وَجَنَّتُ نَعِيْمٍ سے گہرا معنوی تعلق ہے جس کی وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

سُوْرَةُ الحَدِيْد

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الزلزلۃ
رکوعات	۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فواصل آیات م ن ر ب د ز ل

تعداد آیات کوفی بصری ۲۹، حجازی شامی ۲۸

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ ؕ	۱۳	الۡعَذَابُ	کوفی
(۲)	وَ اٰتَيۡنٰهُ الۡاِنۡجِيۡلَ ۙ	۲۷	الۡاِنۡجِيۡلَ	بصری

(۱) مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ (الحدید: ۱۳)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد کلام کی مطلب بیان کرنے میں احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... الۡعَذَابُ اپنے ماقبل الۡعَظِيۡمِ اور مابعد الۡغُرُوۡرُ کے وزن پر نہیں ہے۔

(۲) وَ اٰتَيۡنٰهُ الۡاِنۡجِيۡلَ (الحدید: ۲۷)

دلائل شمار:

① ...... اس کے دلائل شمار وہی ہیں جو اوپر مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ میں ذکر ہوئے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ...... الۡاِنۡجِيۡلَ اپنے ماقبل اور مابعد فٰسِقُوۡنَ کے وزن پر نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ المجادلة

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ المنافقین
رکوعات	۳
فواصل آیات	ر م ن د ز
تعداد آیات	مکی، مدنی ثانی ۲۱۔ باقین ۲۲

درج ذیل موقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	فِي الْأَذَلِّينَ	۲۵	الْأَذَلِّينَ	ماسوا مکی، مدنی ثانی

(۱) فِي الْأَذَلِّينَ (المجادلہ: ۲۰)

دلائل شمار:

(۱)..... یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور ما بعد کلام کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

(۱)..... الْأَذَلِّينَ اپنے ماقبل الْخٰسِرُوْنَ اور مابعد عَزِيْزٌ کے وزن پر نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الحشر

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ البینہ
رکوعات	۳
فواصل آیت	م ر ب ن
تعداد آیات	۲۴

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ الممتحنہ

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الاحزاب
رکوعات	۲
فواصل آیات	ل ن ر م د
تعداد آیات	۱۳

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ الصّفّ

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ التغابن
رکوعات	۲
فواصل آیات	م ن ص
تعداد آیات	۱۴

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ الجمعۃ

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الصف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات	۲
فواصل آیات	م ن
تعداد آیات	۱۱

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ المنفقون

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الحج
رکوعات	۲
فواصل آیات	ن (نون)
تعداد آیات	۱۱

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ التغابن

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ التحریم
رکوعات	۲
فواصل آیات	ر م د ن
تعداد آیات	۱۸

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورۃ الطلاق

مکان النزول　　　مدینۃ المنورہ

ترتیب النزول　　　نزلت بعد سورۃ الدہر

رکوعات　　　۲

فواصل آیات　　　ا (الف) ر، ب

تعداد آیات　　　حجازی دمشقی کوفی ۱۲، حمصی ۱۳، بصری ۱۱

درج ذیل چار مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ	۲	الْاٰخِرِ	دمشقی
(۲)	یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا	۲	مَخْرَجًا	مدنی ثانی مکی کوفی
(۳)	فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ	۱۰	الْاَلْبَابِ	مدنی اول
(۴)	لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	۱۲	قَدِیْرٌ	حمصی

(۱) وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ (الطلاق: ۲)

دلائل شمار:

(۱)...... دمشقی شمار والے یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... باقی چھ شمار والوں کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت نہیں اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) لَهٗ مَخْرَجًا (الطلاق:۲)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت ہے۔

دلائل عدم شمار:

یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد سے تعلق معنوی ہے اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۳) یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ (الطلاق:۱۰)

دلائل شمار:

قرآن میں بہت سے مواقع پر یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت تسلیم کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور آیات میں باہم مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۴) كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (الطلاق:۱۲)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں دیگر مواقع پر قَدِیْرٌ پر اجماعی طور پر آیت شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکات اور مشابہت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④ ...... مابعد عبارت سے بڑا شدید اور گہرا تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ آیت شمار نہ کی جائے۔

③ ...... قَدِیْرًا اپنے ماقبل رِزْقًا اور مابعد عِلْمًا کے وزن پر نہیں ہے اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الحجرات
رکوعات	۲
فواصل آیات	م ر ا ن
تعداد آیات	حجازی دمشقی عراقی ۱۲، حمصی ۱۳

درج ذیل موقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَ یُدْخِلَکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	۸	الْاَنْهٰرُ	حمصی

(۱) تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (التحریم:۸)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں بہت سے مواقع میں تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ پر اجماعی طور پر آیات شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ کا اپنے مابعد عبارت سے بڑا گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے جس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۲)......الْاَنْهٰرُ اپنے ماقبل فاصلہ تَعْلَمُوْنَ اور مابعد قَدِيْرٌ کے وزن پر نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْمُلْك

مکان النزول	مكة المكرمة
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الطور
رکوعات	۲
فواصل آیات	ر م ن
تعداد آیات	ابو جعفر بصری کوفی شامی ۳۰، حجازی ۳۱ (مدنیان بطریق شیبہ بن نصاح)

درج ذیل موقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ	۹	نَذِيْرٌ	حجازی (ماسواء امام ابوجعفر)

(۱) قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ (الملک:۹)

قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ حجازی شمار والے حضرات کے یہاں شمار کیا جاتا ہے اور باقی بصری، کوفی اور شامی شمار کے چار شمار والے اسے شمار نہیں کرتے ہیں نیز حجازی حضرات میں سے امام ابوجعفر یزید بن القعقاع المدنی رحمہ اللہ بھی یہاں آیت شمار نہیں کرتے ہیں۔ یہ ان چھ مقامات میں سے ایک موقع ہے کہ جس کے متعلق پہلے بھی عرض کیا جا چکا ہے کہ امام ابوجعفر رحمہ اللہ اور امام شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ نے اختلاف کیا ہے۔

دلائلِ شمار:

(۱)......اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ (آیت:۸) اور كَيْفَ نَذِيْرٌ (آیت:۱۷) پر اجماعی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طور پر سب آیت شمار کر رہے ہیں اسی تناظر میں یہاں بھی آیت شمار کی جانی چاہیے۔

② ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہوتا ہے اور مابعد سے تعلق ہے اس لیے آیت نہیں ہے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے جس سے آیات کے درمیان مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَةُ القَلَم

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ العلق
رکوعات	۲
فواصل آیات	ن م
تعداد آیات	۵۲

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

نوٹ: ...... حروف مقطعات کا اختلاف اس سے قبل ذکر کیا جا چکا ہے۔

سُوْرَةُ الحَاقَّة

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الملک
رکوعات	۲
فواصل آیات	ۃ م ن ل د ا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعداد آیات کوفی حجازی حمصی ۵۲، دمشقی بصری ۵۱

درج ذیل تین مواقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اَلْحَآقَّةُ	۱	اَلْحَآقَّةُ	کوفی
(۲)	وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا	۷	حُسُوْمًا	حمصی
(۳)	وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ	۲۵	بِشِمَالِهٖ	مکی مدنیان

(۱) اَلْحَآقَّةُ (الحاقہ:۱)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ......دیگر دو مواقع یعنی (آیت:۲) اور (آیت:۳) پر اجماعی طور پر آیت شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت تسلیم کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ......کوفی کے علاوہ دیگر چھ شمار والوں کا موقف ہے کہ اَلْحَآقَّةُ کا اپنے مابعد والے کلام مَا الْحَآقَّةُ سے بڑا گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے یہ آیت صرف ایک کلمہ کی ہوتی ہے جو کہ دیگر آیات سے بہت مختصر ہے اور آیات میں مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۲) اَيَّامٍ حُسُوْمًا (الحاقہ:۷)

دلائل شمار:

① ......حمصی یہاں آیت مانتے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد کے کلام کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... باقی چھ شمار کے مطابق یہاں آیت نہیں ہے ان کے مطابق حُسُوْمًا کی دیگر آیت سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور حُسُوْمًا کا اپنے مابعد سے تعلق بڑا قوی ہے اس وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۳) بِشِمَالِهٖ (الحاقہ:۲۵)

دلائل شمار:

① ...... حجازی یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق دیگر آیات سے اس کی مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... بِشِمَالِهٖ کا اپنے مابعد سے بڑا گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

③ ...... بِشِمَالِهٖ سے پہلے بِيَمِيْنِهٖ (آیت:۱۹) کا ذکر ہوا ہے جو اس کا مخالف کلمہ ہے وہاں اجماعی طور پر کسی نے بھی آیت ذکر نہیں کی ہے لہٰذا قرینہ کے مطابق یہاں بھی آیت نہیں ہونی چاہیے۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِج

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الحاقۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات ٢

فواصل آیات ع ج ہ ل ن م

تعداد آیات دمشقی ٤٣، باقین ٤٤

درج ذیل موقع پر اختلاف ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(١)	خَمۡسِينَ أَلۡفَ سَنَةٍ	٤	سَنَةٍ	دمشقی کے علاوہ

(١) أَلۡفَ سَنَةٍ (المعارج:٤)

دلائل شمار:

① ...... دمشقی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد کے کلام کی مطلب بتانے کے لیے احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

② ...... قرآن میں بہت سے مواقع پر أَلۡفَ سَنَةٍ کے کلمہ پر آیت شمار نہیں کی گئی ہے اور یہ موقع بھی انہی میں سے ایک ہے۔

③ ...... سَنَةٍ اپنے ماقبل الۡمَعَارِجِ اور مابعد جَمِيلًا کے وزن پر نہیں ہے۔

سُورَةُ نوح

مکان النزول مكة المكرمه

ترتیب النزول نزلت بعد سورة النحل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات ۲

فواصل آیات م ن ا

تعداد آیات کوفی ۲۸، دمشقی بصری ۲۹، حجازی حمصی ۳۰

درج ذیل پانچ مواقع پر اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا	۱۶	نُورًا	حمصی
(۲)	وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا	۲۳	سُوَاعًا	حمصی کوفی کے علاوہ
(۳)	وَنَسْرًا	۲۳	وَنَسْرًا	مدنی ثانی حمصی کوفی
(۴)	وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا	۲۴	كَثِيْرًا	مدنی اول مکی
(۵)	فَاُدْخِلُوْا نَارًا	۲۵	نَارًا	بصری شامی مکی مدنیان

(۱) فِيهِنَّ نُورًا (نوح علیہ السلام:۱۶)

دلائل شمار:

① ...... حمصی یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مطلب اخذ کرنے میں مابعد کے کلام کی حاجت نہیں ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد عبارت سے بڑا شدید اور گہرا تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② ...... نُوْرًا اپنے ماقبل طِبَاقًا اور مابعد سِرَاجًا کے وزن پر نہیں ہے۔

③ ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۲) وَّلَا سُوَاعًا (نوح علیہ السلام: ۲۳)

(۳) وَنَسْرًا (نوح علیہ السلام: ۲۳)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مابعد سے بڑا شدید اور گہرا تعلق ہے جس کی وجہ سے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

(۴) وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا (نوح علیہ السلام: ۲۴)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں دیگر مواقع پر كَثِيْرًا پر اجماعی طور پر آیت شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی جا رہی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت چھوٹی اور کم حروف والی ہو گی اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

(۵) فَاُدْخِلُوْا نَارًا (نوح علیہ السلام: ۲۵)

دلائل شمار:

① ...... کوفی کے علاوہ باقی چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اور یہاں آیت شمار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے کی وجہ وہ مشاکلت اور مشابہت قرار دیتے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... نَاراً کا اپنے مابعد سے شدید اور قوی درجہ کا تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

سُوْرَةُ الْجِنّ

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ الاعراف

رکوعات ۲

فواصل آیات ا د

تعداد آیات مکی ۲۷۔ باقین ۲۸

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ	۲۲	اَحَدٌ	مکی
(۲)	وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا	۲۲	مُلْتَحَدًا	مدنیان شامی عراقی

(۱) مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ (الجن: ۲۲)

دلائل شمار:

(۱)...... مکی شمار کے علماء کو یہاں آیت ہونا نص سے معلوم ہوا ہے یعنی اپنے شیوخ سے نقلاً پہنچا ہے۔

www.kitabosunnat.com

دلائل عدم شمار:

(۱)...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② ...... باقی چھ شمار والوں کے مطابق یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور اَحَدٌ کا اپنے ماقبل سے گہرا معنوی تعلق ہے۔

(۲) مِن دُونِہٖ مُلْتَحَدًا (الجن: ۲۲)

دلائل شمار:

① ...... مکی کے علاوہ بقایا چھ شمار یہاں آیت شمار کرتے ہیں ان کے مطابق دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مکی کے مطابق مُلْتَحَدًا پر کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور اس کا اپنے مابعد سے تعلق ہے۔ کیونکہ اس کے بعد اِلَّا استثنائیہ آ رہا ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ القلم
رکوعات	۲
فواصل آیات	ل ا م
تعداد آیات	مدنی اول کوفی دمشقی ۲۰، بصری حمصی ۱۹، مدنی ثانی ۱۸، مکی ۲۰ یا ۱۹

درج ذیل پانچ مواقع پر اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ	۱	الْمُزَّمِّلُ	کوفی مدنی اول دمشقی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲)	إِنَّ لَدَيْنَآ أَنكَالًا وَجَحِيمًا	۱۲	جَحِيمًا	حمصی کے علاوہ باقی علماء عدد
(۳)	إِنَّآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْكُمْ رَسُولًا	۱۵	رَسُولًا	مکی
(۴)	كَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا	۱۵	رَسُولًا	مکی کا خلف ہے تمام علما عدد آیت شمار کرتے ہیں
(۵)	يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا	۱۷	شِيبًا	مدنی ثانی کے علاوہ

(۱) يَآأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (المزمل:۱)

دلائل شمار:

① ...... یہاں اس لیے آیت شمار کی گئی ہے کہ اس سے اگلی سورت میں يَآأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ پر اجماعاً ساتوں شمار کے مطابق آیت ہے اور بعینہ یہاں بھی اس جیسی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہ آیت دوسری آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں رکھتی ہے۔

(۲) أَنكَالًا وَجَحِيمًا (المزمل:۱۲)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... یہاں آیت اس لیے بھی شمار نہیں کی جائے گی کیونکہ مابعد سے شدید اور قوی تعلق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا (المزمل:۱۵)

دلائل شمار:

①...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

②...... قرآن میں دیگر مقامات پر بھی رَسُوۡلًا پر آیت شمار کی گئی ہے اور اسی آیت میں دوسرے رَسُوۡلًا پر بھی اجماعی طور پر آیت ہے (جبکہ مکی کے لیے وہاں خُلف ہے) اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

اس آیت کا شمار نہ کرنے پر بھی وہی دلائل ہیں جو اوپر اَنۡكَالًا وَّ جَحِيۡمًا میں بیان ہوئے ہیں۔

(۴) اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا (المزمل:۱۵)

نوٹ:...... یہاں چھ شمار تو آیت تسلیم کرتے ہیں اور مکی شمار والوں کے لیے دو قول ہیں جو درج ذیل ہیں:

①...... علامہ دانی رحمہ اللہ کی "البیان" کی رو سے یہاں مکی کے لیے آیت ہے۔

②...... علامہ دانی رحمہ اللہ کے علاوہ دیگر علماء عدد کے مطابق مکی کے لیے یہاں آیت نہیں ہے۔

www.kitabosunnat.com

لیکن اس میں راجح قول یہی ہے کہ علامہ دانی رحمہ اللہ کا بیان صحیح اور درست ہے یعنی یہاں ساتوں شمار کے مطابق آیت ہی ہے اور دوسرا قول ضعیف ہے۔

دلائل شمار:

①...... اس کے دلائل شمار وہی ہیں جو پہلے رَسُوۡلًا میں بیان ہو چکے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا کا پہلی آیت پر عطف ہے کیونکہ فعطی جو اس کے بعد آرہا ہے وہ اَرْسَلْنَا پر معطوف ہے۔

(۵) الْوِلْدَانَ شِيْبًا (المزمل:۱۷)

دلائل شمار:

① ...... مدنی ثانی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں اس لیے کہ دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد کلام کی احتیاج نہیں ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مابعد کلام سے شدید اور گہرا تعلق ہے۔ اس لیے یہاں آیت نہیں ہونی چاہیے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور آیات کے درمیان مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة المزمل
رکوعات	۲
فواصل آیات	ر ا د ہ ن
تعداد آیات	مدنی اول عراقی حمصی ۵۶، مدنی ثانی مکی دمشقی ۵۵

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	فِیْ جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ	۴۰	یَتَسَآءَلُوْنَ	مدنی ثانی کے علاوہ
(۲)	عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ	۴۱	الْمُجْرِمِیْنَ	مکی دمشقی کے علاوہ

(۱) فِیْ جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ (المدثر: ۴۰)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات کے ساتھ مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مابعد سے شدید اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۲) عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ (المدثر: ۴۱)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات کے ساتھ مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں دیگر مواقع پر اس کلمہ پر اجماعی طور پر سے آیت شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... مابعد سے شدید اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہوگی اور آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ القیمۃ

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ القارعہ

رکوعات ۲

فواصل آیات ہ ر ی ق ا

تعداد آیات کوفی حمصی ۴۰، حجازی دمشقی بصری ۳۹

درج ذیل موقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	لِتَعْجَلَ بِهٖ	۱۶	بِهٖ	کوفی حمصی

(۱) لِتَعْجَلَ بِهٖ (القیامہ:۱۶)

دلائل شمار:

① ...... یہاں پر کوفی اور حمصی کے مطابق کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد کلام کی حاجت مطلب اخذ کرنے میں نہیں رہتی ہے لہذا آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

② ...... لِتَعْجَلَ بِهٖ اپنے ماقبل مَعَاذِيْرَهٗ اور مابعد وَقُرْاٰنَهٗ کے وزن پر نہیں ہے اس لیے آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

سورۃ الدھر

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ الرحمن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات ۲

فواصل آیات ا

تعداد آیات ۳۱

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰت

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ الھمزہ

رکوعات ۲

فواصل آیات ا ع ت ل ن م ب ر

تعداد آیات ۵۰

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ النَّبَا

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ المعارج

رکوعات ۲

فواصل آیات ن م ا

تعداد آیات مدنیان شامی کوفی ۴۰، مکی ۴۱، بصری ۴۰ یا ۴۱

درج ذیل موقع پر اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	إِنَّآ أَنذَرْنَٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا	۴۰	قَرِيبًا	مکی بالخلف بصری بلا خلاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ا) عَذَابًا قَرِيبًا (النبا: ۴۰)

اس مقام پر بصری نے آیت شمار کی ہے اور مکی کے لیے دو وجوہ ہیں:

(ا) آیت ہے (۲) آیت نہیں ہے۔

علامہ دانی رحمہ اللہ اپنی کتاب ''البیان'' میں صرف یہی وجہ بیان فرما رہے ہیں کہ یہاں مکی کے لیے بلا خلاف آیت ہے اور اسی کی تائید ابن عبدالکافی رحمہ اللہ اور امام متولی رحمہ اللہ بھی کر رہے ہیں کہ مکی کے لیے یہاں بلا خلاف آیت ہے۔ امام شاطبی رحمہ اللہ نے ''ناظمۃ الزھر'' میں خلف بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں:

قَرِيْبًا ۔ وِلَاجُوْدٍ ۔ بِخُلْفٍ......

یعنی قَرِیبًا بصری کے لیے بلا خلاف اور مکی کے لیے بالخلف شمار کرلو۔ یعنی یہ آیت شمار نہ کرنا زیادات قصیدہ میں سے ہے۔ لیکن امام شاطبی رحمہ اللہ کے اس قول کی تضعیف کی گئی ہے۔

دلائل شمار:

(۱)...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

(۲)...... قرآن میں دیگر مواقع پر بھی اس موقع پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت ہے۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۲)...... مابعد سے شدید اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سورۃ النزعت

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ النباء
رکوعات	۲
فواصل آیات	ا ہ م
تعداد آیات	حجازی شامی بصری ۴۵، کوفی ۴۶

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَلِاَنۡعَامِكُمۡ	۳۳	وَلِاَنۡعَامِكُمۡ	شامی بصری کے علاوہ
(۲)	فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى	۳۷	طَغٰى	حجازی کے علاوہ

(۱) وَلِاَنۡعَامِكُمۡ (النزعت: ۳۳)

دلائل شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مطلب بتانے میں بعد والی عبارت کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

(۲) فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى (النزعت: ۳۷)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... اِنَّهٗ طَغٰى (آیت: ۱۷) پر اجماعی طور پر آیت شمار کی گئی ہے اسی پر قیاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر کے یہاں بھی آیت شمار کی جانی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ کا اپنے مابعد سے بڑا شدید اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

سُورَةُ عَبَسَ

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة النجم
رکوعات	۱
فواصل آیات	ا ہ م
تعداد آیات	مدنی اول (شیبی کوفی) مدنی ثانی مکی ۴۲، مدنی اول (یزیدی بصری) حمصی بصری ۴۱، دمشقی ۴۰

درج ذیل تین مواقع پر اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ	۲۴	طَعَامِهِ	یزید بن قعقاع کے علاوہ
(۲)	وَلِأَنْعَامِكُمْ.	۳۲	وَلِأَنْعَامِكُمْ	شامی بصری کے علاوہ
(۳)	فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ	۳۳	الصَّاخَّةُ	دمشقی کے علاوہ

(۱) إِلَىٰ طَعَامِهِ (عبس: ۲۴)

یہ وہ موقع ہے جہاں صرف امام ابوجعفر یزید بن قعقاع مدنی رحمہ اللہ بن القعقاع المدنی رحمہ اللہ آیت شمار نہیں کر رہے ہیں اور باقی ساتوں شمار یہاں آیت شمار کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل شمار:

① ...... یہاں ساتوں شمار والوں کے مطابق آیت ہے اور اس میں دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے کیونکہ اس آیت سے اوپر تیرہ آیات ھاء پر ختم ہو رہی ہیں اور یہ آیت بھی ھاء پر ختم ہوتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... طَعَامِهٖ کا اپنی مابعد آیت سے مشاکلہ نہیں ہے وہ صَبًّا پر ختم ہو رہی ہے۔

② ...... اپنے مابعد کلام سے شدید اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۲) وَلِاَنْعَامِكُمْ (عبس: ۳۲)

دلائل شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مطلب بتانے کے لیے بعد والی عبارت کی احتیاج نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دوسری آیات سے عدم مشاکلت اور عدم مشابہت ہے۔

(۳) الصَّآخَّةُ (عبس: ۳۳)

دلائل شمار:

① ...... دمشقی کے علاوہ چھ شمار یہاں آیت تسلیم کرتے ہیں ان کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ ڈرانے اور گھبراہٹ میں ڈالنے میں مبالغہ کرنے اور ان دونوں کیفیات کو پوری تاکید کے ساتھ ثابت کرنے کی غرض سے اِذَا کا جواب محذوف مان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیں اور یَوْمَ کو اُذْکُرْ مقدر کا ظرف بنالیں۔

دلائل عدم شمار:

① ......دمشقی کے مطابق یہاں کلام پورا نہیں ہوتا ہے کیونکہ یَوْمَ کو جَآءَتْ کا مفعول فیہ زمانی قرار دینے کی صورت میں اس پر جملہ مکمل نہیں ہوتا ہے۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْر

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ اللھب
رکوعات	۱
فواصل آیات	ت س م ن
تعداد آیات	مدنی اول (یزید بن قعقاع) ۲۸، مدنی اول (شیبہ بن نصاح کوفی) وباقین ۲۹

درج ذیل موقع پر اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	فَأَيْنَ تَذْهَبُوْنَ	۲۵	تَذْهَبُوْنَ	یزید بن قعقاع کے علاوہ

(۱) فَأَيْنَ تَذْهَبُوْنَ (التکویر:۲۵)

یہ وہ مقام ہے جہاں امام ابوجعفر یزید آیت شمار نہیں کرتے ہیں بقایا ساتوں شمار والے یہاں آیت شمار کر رہے ہیں۔

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

(۱)...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور چھوٹی ہو جاتی ہے یعنی صرف دو کلموں پر مشتمل ہونے کی وجہ سے جانبین کی آیات سے مساوات اور برابر نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَةُ الْاِنفطار

مکان النزول	مکة المکرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة التکویر
رکوعات	۱
فواصل آیات	ت م ک ن ہ
تعداد آیات	۱۹

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِين

مکان النزول	مکة المکرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة العنکبوت
رکوعات	۱
فواصل آیات	ن م
تعداد آیات	۳۶

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْاِنشقاق

مکان النزول	مکة المکرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الانفطار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnai.com

رکوعات ۱

فواصل آیات ت ہ ا ر ق ن م ح

تعداد آیات حجازی کوفی ۲۵، بصری دمشقی ۲۳، حمصی ۲۴

درج ذیل پانچ مواقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اِنَّكَ كَادِحٌ	۶	كَادِحٌ	حمصی
(۲)	اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا	۶	كَدْحًا	حمصی
(۳)	فَمُلٰقِيْهِ	۶	فَمُلٰقِيْهِ	حمصی کے علاوہ
(۴)	فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	۷	بِيَمِيْنِهٖ	شامی اور بصری کے علاوہ
(۵)	وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ	۱۰	ظَهْرِهٖ	شامی اور بصری کے علاوہ

(۱) اِنَّكَ كَادِحٌ (الانشقاق:۶)

(۲) رَبِّكَ كَدْحًا (الانشقاق:۶)

دلائل شمار:

① ...... حمصی ان دونوں مقام پر آیت شمار کرتے ہیں اور ان مقامات پر آیت شمار کرنے میں ان کے پاس کوئی واضح نص موجود ہے۔

② ...... ان دونوں مقامات پر حمصی علماء توقیفی لحاظ سے آیات شمار کر رہے ہیں۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہ دونوں مقام اپنے ماقبل وَ تَخَلَّتْ اور وَ حُقَّتْ سے اور مابعد فَمُلٰقِيْهِ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِيَمِينِهِ کے وزن پر نہیں ہیں۔

﴿۲﴾...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

(۳) فَمُلٰقِيهِ (الانشقاق:۶)

دلائل شمار:

﴿۱﴾...... باقی چھ شمار والے اوپر کے دو شماروں کو ترک کرتے ہوئے یہاں آیت شمار کرتے ہیں۔ ان چھ شمار والوں کے مطابق یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مطلب بتانے کے لیے اوپر والا سارا مضمون ملانا ضروری ہے جبکہ یہاں آ کر کلام مکمل ہو جاتا ہے۔

دلائل عدم شمار:

﴿۱﴾...... فَمُلٰقِيهِ اپنے ماقبل كَدْحًا (کہ حمصی یہاں آیت مانتے ہیں) اور اپنے ماقبل بِيَمِينِهِ کے وزن پر نہیں ہے۔

﴿۲﴾...... یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی اگر یہاں آیت شمار کی جائے تو وہ صرف ایک کلمہ کی ہوگی جو کہ توقیف یا سماع سے ہی ثابت ہوتی ہے۔

(۴) بِيَمِينِهِ (الانشقاق:۷) (۵) ظَهْرِهِ (الانشقاق:۱۰)

دلائل شمار:

﴿۱﴾...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

﴿۱﴾...... دونوں مواقع کا اپنے مابعد سے قوی اور شدید تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ ان مواقع پر آیات شمار نہ کی جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ البروج

مکان النزول	مكة المكرمة
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الشمس
رکوعات	١
فواصل آیات	ج د ق ر ب ط ظ
تعداد آیات	٢٢

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

نوٹ:...... ہمارے پاکستانی مصاحف میں سورۃ البروج میں تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ پر اختلاف آیت ذکر کیا گیا ہے اور حاشیہ میں "ایة حمصیة" لکھا ہوا ہوتا ہے۔ نامعلوم یہ کس لحاظ سے لکھا گیا ہے کیونکہ سورۃ البروج وہ سورہ ہے جس میں کسی قسم کا شمار آیات کا اختلاف نہیں ہے۔ ساتوں شمار اس سورہ کی بائیس آیات ہونے پر متفق ہیں نیز یہ بات بھی یاد رکھے جانے کے قابل ہے کہ برصغیر پاک و ہند کے مطبوعہ مصاحف میں حمصی شمار کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

ہمارے برصغیر پاک و ہند کے مصاحف میں تین مقام پر حمصی شمار خلاف توقع بتلائے گئے ہیں: (١) ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ (التوبہ:٣٦) (٢) كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ (الرعد:١٧) (٣) شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ (الطلاق:١٢) یاد رہے کہ پورے قرآن میں سولہ مواقع پر حمصی شمار باقی چھ شمار سے بالکل منفرد ہیں۔ مگر ان سولہ مواقع میں بھی سورۃ البروج کا یہ موقع شامل نہیں ہے۔

ہمارے برصغیر کے مطبوعہ مصاحف میں علامہ شاطبی رحمہ اللہ کی "ناظمة الزهر" پر اعتبار کر کے دیگر شمار کی آیات کی نشاندہی کی گئی ہے اور علامہ شاطبی رحمہ اللہ نے "ناظمة الزهر" میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حمصی شمار کو بیان نہیں کیا ہے لہذا یہ تین مواقع بھی بیان نہیں ہونے چاہئیں اور سورۃ البروج کا یہ موقع تو صریحاً غلط ہے جس کا بدرجہ اولی بیان نہیں ہونا چاہیے۔

(حواشی نفائس البیان للشیخ القاری المقری الاستاذی اظہار احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ، ص ۵۳)

سُوْرَۃُ الطَّارِق

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ البلد
رکوعات	۱
فواصل آیات	ق ب ظ ر ع ل ا
تعداد آیات	مدنی اول ۱۶۔ باقین ۱۷

درج ذیل موقع پر اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا	۱۵	كَيْدًا	مدنی اول کے علاوہ

(۱) يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا (الطارق:۱۵)

دلائل شمار:

① ...... یہاں اس لیے آیت شمار کی گئی ہے کہ اگلی آیت وَ اَكِيْدُ كَيْدًا اجماعاً شمار کی گئی ہے۔ اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

② ...... اپنی بعد والی آیت وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا سے مشاکلت و مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَةُ الْأَعْلٰى

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة التكوير
رکوعات	۱
فواصل آیات	ا (الف)
تعداد آیات	۱۹

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَة

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الذاريات
رکوعات	۱
فواصل آیات	ت ع ر م
تعداد آیات	۲۶

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْفَجْر

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الليل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات ۱

فواصل آیات ہ ی م ن ا ر د ب

تعداد آیات شامی کوفی ۳۰، حجازی ۳۲، بصری ۲۹

اس سورت کے درج ذیل پانچ مواقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَكْرَمَنِ ط	۱۵	أَكْرَمَنِ	حمصی کے علاوہ
(۲)	وَنَعَّمَهُۥ	۱۵	وَنَعَّمَهُۥ	حمصی اور حجازی
(۳)	فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُۥ	۱۶	رِزْقَهُۥ	حجازی
(۴)	وَجِاْيٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ	۲۳	بِجَهَنَّمَ	شامی اور حجازی
(۵)	فَادْخُلِى فِى عِبَٰدِى	۲۹	عِبَٰدِى	کوفی

(۱) أَكْرَمَنِ (الفجر:۱۵)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشابہت و مشاکلت ہے۔

دلائل عدم شمار:

أَكْرَمَنِ اپنے ماقبل وَنَعَّمَهُۥ اور مابعد أَهَٰنَنِ کے وزن پر نہیں ہے۔ یاد رہے کہ حمصی وَنَعَّمَهُۥ پر آیت شمار کرتے ہیں۔

(۲) وَنَعَّمَهُۥ (الفجر:۱۵) (۳) رِزْقَهُۥ (الفجر:۱۶)

دلائل شمار:

① ......ان دونوں میں مشاکلت اور مشابہت ہے یعنی ان دونوں کے آخر سے پہلے حرف کی حرکت أَكْرَمَنِ اور أَهَٰنَنِ کے موافق ہے نیز چاروں کے آخر میں حرف صحیح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... دونوں مواقع کا اپنے مابعد سے بڑا شدید اور قوی معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۴) يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ (الفجر:۲۳)

دلائل شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے کیونکہ یہاں تک فعل و فاعل دونوں آچکے ہیں اور کسی کلام کے عمدہ ہونے کی یہی علامت ہوتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت نہیں ہے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت چھوٹی اور مختصر ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۵) فِي عِبٰدِيْ (الفجر:۲۹)

دلائل شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل ہو جاتا ہے اور مابعد کے کلام کی مطلب بتانے کے لیے ضرورت نہیں رہتی ہے۔

② ...... عِبٰدِيْ کی اپنے مابعد فاصلہ جَنَّتِيْ سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہوتی ہے جس سے دیگر آیات سے مساوات نہیں رہتی۔

② ...... مابعد کلام سے شدید اور قوی تعلق ہے اس لیے یہاں آیت شمار نہیں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جانی چاہیے۔

سورۃ البلد

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ ق
رکوعات	۱
فواصل آیات	د ا ن ہ
تعداد آیات	۲۰

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ الشمس

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ القدر
رکوعات	۱
فواصل آیات	ا (الف)
تعداد آیات	حمصی مدنی ثانی دمشقی عراقی ۱۵، مدنی اول مکی ۱۵ یا ۱۶

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف آیت ہے۔

شمار	آیت	رقم الایت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	فَعَقَرُوهَا	۱۴	فَعَقَرُوهَا	حمصی بلا خلف و مکی مدنی اول بلخلف
(۲)	فَسَوّٰىهَا	۱۴	فَسَوّٰىهَا	حمصی کے علاوہ

(۱) فَعَقَرُوهَا (الشمس: ۱۴)

یہاں حمصی کے لیے آیت ہے اور مکی اور مدنی اول کے لیے خُلف ہے یعنی ایک وجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر آیت ہے اور ایک وجہ پر آیت نہیں ہے۔

یہاں صاحب لوامع البدر کا حوالہ دیتے ہوئے شیخ رضوان مخللاتی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”قال الشارح والمفهوم من قول الدانی تخصيص الخلاف بالمكى حبث قال: وقد قيل ان المكى وافقه على عدها وفى روايتنا عن ابن شاذان ان المدنى الاول انفرد بعدها انتهى فلعل الناظم رحمه الله روى الخلاف للمدنى الاول من غير طريق الدانى رحمه الله.“ (القول الوجيز فى فواصل الكتاب العزيز على ناظمة الزهر ص ٣٤٨)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل ہو رہا ہے اور مابعد کلام کی مطلب بتانے کے لیے ضرورت نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

② ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور فَعَقَرُوْهَا کا اپنے مابعد سے قوی اور گہرا تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۲) فَسَوّٰىهَا (الشمس: ۱۴)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿۲﴾...... یہاں کلام مکمل ہوجاتا ہے اور مابعد کلام کی مطلب بتانے کے لیے ضرورت نہیں رہتی ہے۔

دلائل عدم شمار:

﴿۱﴾...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہوجاتی ہے اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سورۃ الیل

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الاعلیٰ
رکوعات	۱
فواصل آیات	ا (الف)
تعداد آیات	۲۱

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ الضحیٰ

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الفجر
رکوعات	۱
فواصل آیات	ا ر ث
تعداد آیات	۱۱

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الم نشرح

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الضحیٰ
رکوعات	۱
فواصل آیات	ک ا ب
تعداد آیات	۸

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ التین

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ البروج
رکوعات	۱
فواصل آیات	ن م
تعداد آیات	۸

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ العلق

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	اول سورۃ ما نزل من القرآن
رکوعات	۱
فواصل آیات	ق م ا ت ہ ب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعداد آیات دمشقی ۱۸، عراقی حمصی ۱۹، حجازی ۲۰

درج ذیل دو مواقع پر آیات کا اختلاف بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی	۹	یَنْهٰی	دمشقی کے علاوہ
(۲)	لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ	۱۵	یَنْتَهِ	حجازی

(۱) یَنْهٰی (العلق:۹)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یَنْهٰی کا اپنے مابعد سے گہرا اور شدید معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۲) یَنْتَهِ (العلق:۱۵)

دلائل شمار:

① ...... یَنْتَهِ اپنے بعد آنے والے فواصل سے ملتا ہے یعنی بِالنَّاصِیَةِ۔ خَاطِئَةٍ۔ نَادِیَهٗ اور الزَّبَانِیَةَ سب میں آخر میں ھاء آرہا ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یَنْتَهِ کا اپنے مابعد سے بہت شدید اور گہرا معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سُورَةُ الْقَدْرِ

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ عبس

رکوعات ۱

فواصل آیات ر (راء)

تعداد آیات مکی شامی ۶، مدنیان عراقی بصری ۵

درج ذیل موقع پر اختلافِ آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۥ خَيْرٌ	۳	الْقَدْرِ	مکی شامی

(۱) لَيْلَةُ الْقَدْرِ (القدر:۳)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... لَيْلَةِ الْقَدْرِ (آیت ۱ اور آیت ۲) پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے لہٰذا یہاں بھی آیت ہونی چاہیے۔

دلائل عدم شمار:

① ......مابعد کلام سے بڑا گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے اس لیے یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی۔

② ...... یہاں آیت شمار کی جائے تو یہ آیت صرف دو حروف لَيْلَةُ الْقَدْرِ پر مشتمل ہوگی جس سے سورت کی دیگر آیات میں باہم مساوات نہیں رہے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورة البينة

مكان النزول — مكة المكرمہ

ترتیب النزول — نزلت بعد سورۃ الطلاق

رکوعات — ۱

فواصل آیات — ن ہ

تعداد آیات — بصری شامی ۹، حجازی کوفی ۸

درج ذیل موقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ	۵	الدِّيۡنَ	بصری شامی

(۱) لَهُ الدِّيۡنَ (البینہ:۵)

دلائل شمار:

①......قرآن میں دیگر مواقع پر بھی اس کلمہ پر اجماعاً آیت شمار کی گئی ہے اس لیے یہاں بھی آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

①......مابعد کلام سے بڑا گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

سورة الزلزال

مکان النزول — مکة المکرمہ

ترتیب النزول — نزلت بعد سورۃ النساء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات ۱

فواصل آیات ا م ہ

تعداد آیات کوفی مدنی اول ۸، بصری شامی مدنی ثانی مکی ۹

درج ذیل موقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا	٦	أَشْتَاتًا	کوفی مدنی اول کے علاوہ

(۱) أَشْتَاتًا (الزلزال:٦)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے

دلائل عدم شمار:

① ...... مابعد کلام سے بڑا گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جائے گی اور دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

سُورَةُ العٰدِيٰت

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ العصر

رکوعات ۱

فواصل آیات ا د ر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعداد آیات ۱۱

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَۃُ القَارِعَة

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ القریش

رکوعات ۱

فواصل آیات ث ش ہ

تعداد آیات کوفی ۱۱، حجازی ۱۰، بصری شامی ۸

درج ذیل تین مواقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	اَلْقَارِعَةُ	۱	اَلْقَارِعَةُ	کوفی
(۲)	فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	۶	مَوَازِيْنُهٗ	حجازی کوفی
(۳)	وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	۸	مَوَازِيْنُهٗ	حجازی کوفی

(۱) اَلْقَارِعَةُ (القارعہ:۱)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات جیسے (آیت نمبر ۲ اور آیت نمبر ۳) سے مکمل مشابہت اور مشاکلت ہے اور چونکہ (آیت نمبر ۲ اور آیت نمبر ۳) کے اَلْقَارِعَةُ پر اجماعاً آیات ہیں لہٰذا یہاں بھی آیت شمار کی جائے گی۔

دلائل عدم شمار:

① ......مابعد کلام سے بڑا گہرا اور شدید معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت شمار نہ کی جائے۔

②...... یہاں آیت شمار کرنے سے خود یہ آیت صرف ایک کلمہ پر مشتمل ہوتی ہے جس کی وجہ سے دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

(۲،۳) مَوَازِيْنُهٗ (القارعہ:۶،۸)

دلائل شمار:

①...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... دونوں مواقع پر مَوَازِيْنُهٗ کا اپنے مابعد کلام سے بڑا گہرا اور قوی معنوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ ان دونوں مقام پر آیت شمار نہ کی جائے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُر

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الکوثر
رکوعات	ا
فواصل آیات	ر ن م
تعداد آیات	۸

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْعَصْر

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الانشراح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات ۱

فواصل آیات ر، ق

تعداد آیات ۳

درج ذیل دو مواقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	وَالْعَصْرِ ۙ	۱	وَالْعَصْرِ	مدنی ثانی کے علاوہ
(۲)	وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ	۳	بِالْحَقِّ	مدنی ثانی

(۱) وَالْعَصْرِ (العصر: ۱)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

② ...... قرآن میں اس کے ہم شکل کلمے وَالْفَجْرِ پر اجماعاً آیت ہے اسی پر قیاس کرتے ہوئے یہاں بھی آیت شمار کی گئی ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں آیت شمار نہیں کی جائے گی کیونکہ یہ صرف ایک کلمہ کی ہوگی اور سورت کی دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

② ...... قرآن میں بہت سے مواقع پر اس کے ہم شکل کلمات پر اجماعاً آیت شمار نہیں کی گئی ہے۔

(۲) بِالْحَقِّ (العصر: ۳)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہورہا ہے اس لیے کہ جو خسارے سے محفوظ لوگ سورت میں بیان ہورہے ہیں ان کی چوتھی صفت بِالْحَقِّ کے بعد بیان ہورہی ہے۔

② ...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت صرف دو کلمات پر مشتمل رہ جاتی ہے جس سے دیگر آیات سے مساوات اور برابری ختم ہوجاتی ہے۔

سُوْرَةُ الهُمَزَة

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة القيامه
رکوعات	۱
فواصل آیات	۵
تعداد آیات	۹

اس سورة کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الفِيل

مکان النزول	مكة المكرمه
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الكافرون
رکوعات	۱
فواصل آیات	ل (لام)
تعداد آیات	۵

اس سورة کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ قریش

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ التین
رکوعات	۱
فواصل آیات	ش ف ت
تعداد آیات	کوفی دمشقی بصری ۴، حجازی حمصی ۵

درج ذیل موقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ	۴	جُوْعٍ	مدنی مکی حمصی

(۱) مِّنْ جُوْعٍ (قریش:۴)

www.kitabosunnat.com

دلائل شمار:

(۱)......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

(۱)...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور مابعد کلام سے معنوی تعلق باقی رہتا ہے جس کا تقاضا ہے کہ یہاں آیت شمار نہ کی جائے۔

(۲)......جُوْعٍ اپنے ماقبل الْبَیْتِ اور اور مابعد خَوْفٍ کے وزن پر نہیں ہے۔

سُوْرَۃُ الماعون

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ التکاثر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات ۱

فواصل آیات ن مْ

تعداد آیات عراقی حمصی ۷، حجازی دمشقی ٦

درج ذیل موقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ	٦	يُرَآءُوْنَ	عراقی حمصی

(۱) هُمْ يُرَآءُوْنَ (الماعون:٦)

دلائل شمار:

①......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

①...... یہاں آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت مختصر اور کم حروف والی ہو جاتی ہے یعنی صرف دو کلموں کی رہ جاتی ہے اور سورت کی دیگر آیات سے مساوات اور برابری نہیں رہتی ہے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَر

مکان النزول مکۃ المکرمہ

ترتیب النزول نزلت بعد سورۃ العادیات

رکوعات ۱

فواصل آیات ر (راء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعداد آیات ۳

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ الکافرون

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الماعون
رکوعات	۱
فواصل آیات	ن م د
تعداد آیات	٦

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ النصر

مکان النزول	مدینۃ المنورہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ التوبہ وھی اخرما نزل من السور
رکوعات	۱
فواصل آیات	ن ا
تعداد آیات	۳

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ اللّٰهَب

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الفاتحہ
رکوعات	ا
فواصل آیات	ب د
تعداد آیات	۵

اس سورۃ کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الاخلاص

مکان النزول	مکۃ المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورۃ الناس
رکوعات	ا
فواصل آیات	د (دال)
تعداد آیات	مدنیان عراقی بصری ۴، مکی شامی ۵

درج ذیل موقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	لَمْ يَلِدْ	۳	يَلِدْ	مکی شامی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ا) لَمۡ یَلِدۡ (الاخلاص:۳)

دلائل شمار:

① ......دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے کیونکہ لَمۡ یَلِدۡ اور وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ میں باہم بڑا گہرا اور قوی تعلق ہے جس کا تقاضا ہے کہ ان کو ایک ہی آیت شمار کیا جائے الگ الگ آیات شمار نہ کیا جائے۔

سُوۡرَةُ الفَلَق

مکان النزول	مکة المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الفیل
رکوعات	۱
فواصل آیات	ق ب د
تعداد آیات	۵

اس سورة کی آیات کی تعداد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوۡرَةُ النَّاس

مکان النزول	مکة المکرمہ
ترتیب النزول	نزلت بعد سورة الفلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوعات ۱

فواصل آیات س (سین)

تعداد آیات مدنیان عراقی بصری ۶، مکی شامی ۷

درج ذیل موقع پر اختلاف آیت بیان کیا گیا ہے۔

شمار	آیت	رقم الآیت	کلمہ	علماء عدد
(۱)	مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ	۴	الۡوَسۡوَاسِ	مکی شامی

(۱) مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ (الناس: ۴)

دلائل شمار:

① ...... دیگر آیات سے مشاکلت اور مشابہت ہے۔

دلائل عدم شمار:

① ...... یہاں کلام مکمل نہیں ہو رہا ہے اور معنوی لحاظ سے مابعد سے گہرا تعلق ہے اس لیے کہ الۡخَنَّاسِ، الۡوَسۡوَاسِ کی صفت ہے۔

② ...... الۡوَسۡوَاسِ پر آیت شمار کرنے سے بعد والی آیت صرف ایک کلمہ الۡخَنَّاسِ کی رہ جائے گی جس سے دیگر آیات کے ساتھ مساوات اور برابری نہیں رہے گی۔

❀❀❀❀❀

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡاَنۡبِيَآءِ وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَاَزۡوَاجِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ۔

اللہ وحدہ لاشریک کا بے حد شکر و احسان ہے کہ ''نجوم الفرقان فی علم عدد آیات القرآن'' یہاں پہنچ کر مکمل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے اور شائقین علم کے لیے افادے کا ذریعہ بنائے اور راقم الحروف اور میرے والدین ماجدین اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے اساتذہ عظام رحمہم اللہ کے لیے اور تمام خادمین قرآن کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔

آمین یارب ذوالجلال والاکرام

خادم القرآن الکریم وعلومہ

محمد ادریس العاصم

مدیر التعلیم المدرسۃ العالیہ تجوید القرآن

بنگلہ ایوب شاہ اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور

رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ

م جولائی ۲۰۱۳ء

الحمد للہ کہ حضرت استاذ مکرم دامت برکاتہم العالی کی کتاب "نجوم الفرقان فی علم عدد آیات القرآن" کی پروف ریڈنگ سے فراغت ہوئی۔

قاری نجم الصبیح التھانوی عفی عنہ

صدر شعبہ تجوید وقراءات

مدرسہ تجوید القرآن رنگ محل لاہور

۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ م ۲۰ مئی ۲۰۱۴ء

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر تعارف صاحب کتاب

فضیلۃ الشیخ القاری المقری محمد ادریس العاصم صاحب حفظہ اللہ

نام : محمد ادریس

والد کا نام : محمد یعقوب بن غلام اللہ بن جامعی

مقام وتاریخ پیدائش: قیام پاکستان کے ڈیڑھ سال بعد ۱۹۴۹ء میں چینیاں والی مسجد کے قریب سریاں والے بازار لاہور میں پیدا ہوئے۔

حصول علم:

پرائمری: چینیاں والی مسجد کے قریبی سکول سے پرائمری پاس کرنے کے ساتھ ساتھ چینیاں والی مسجد میں ناظرہ قرآن مجید مکمل پڑھا۔

حفظ قرآن مجید: پرائمری کے بعد چینیاں والی مسجد میں استاذ القراء والمجودین حضرت قاری محمد صدیق لکھنوی رحمہ اللہ صاحب سے حفظ شروع کیا اور ۱۹۶۵ء میں مدرسہ تجوید القرآن لاہور میں مکمل حفظ قرآن مجید استاذ القراء حضرت قاری احمد دین صاحب مدظلہ سے کیا۔

علم تجوید: فضیلۃ الشیخ القاری المقری اظہار احمد التھانوی صاحب رحمہ اللہ سے ۱۹۶۷ء میں مدرسہ تجوید القرآن میں تجوید بروایت حفص پڑھی۔

درس نظامی: آپ نے علوم اسلامیہ جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے ۱۹۷۵ء میں کیا اور سند فراغت حاصل کی۔

تدریس: درس نظامی سے فراغت کے بعد ۱۹۷۶ء میں المدرسۃ العالیہ تجوید القرآن اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور میں تدریس کا آغاز کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراءات سبعہ: اس کے ساتھ ۱۹۷۶ء میں ہی استاذ القراء والمجودین القاری المقری اظہار احمد التھانوی صاحب رحمہ اللہ سے مدرسہ تجوید القرآن میں قرآءت سبعہ دو سال میں پڑھی۔

مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ:

ابھی آپ نے تقریباً تین سال ہی تدریس کے فرائض سرانجام دیے تھے کہ ۱۹۷۹ء میں آپ کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہو گیا جہاں آپ نے کلیۃ القرآن میں داخلہ لیا۔ مدینہ یونیورسٹی میں پہلے سال آپ نے شعبہ اللغہ میں پڑھا۔ اور بعد ازاں کلیۃ القرآن الکریم والدراسات الاسلامیہ میں تعلیم مکمل کی اور شہادہ حاصل کیا۔

آپ نے علوم تجوید و قرآءت کی اعلیٰ تعلیم قراءات کے عظیم استاذ شیخ القراء والمجودین القاری المقری عبد الفتاح السید عجمی المرصفی رحمہ اللہ سے حاصل کی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

روایت حفص:

شیخ القراء والمجودین القاری المقری عبد الفتاح السید عجمی المرصفی رحمہ اللہ سے آپ نے دوبارہ تجوید روایت حفص بطریق شاطبیہ میں اجازت حاصل کی۔

قراءات سبعہ:

بعد ازاں مدینہ یونیورسٹی میں شیخ القراء والمجودین القاری المقری عبد الفتاح السید عجمی المرصفی رحمہ اللہ سے ۱۴۰۲ھ میں سبع قراءات پڑھیں۔

قراءات ثلاثہ:

۱۴۰۳ھ میں شیخ موصوف رحمہ اللہ سے قراءات الثلاث للمتممة للقراءات العشر پڑھ کر قراءات عشرہ صغریٰ پوری کی۔

قراءات عشرہ کبریٰ:

۱۴۰۵ھ میں قراءات عشرہ کبریٰ بطریق طیبہ کی سند شیخ موصوف رحمہ اللہ سے حاصل کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تدریب الدعاۃ کا کورس:

کلیۃ القرآن الکریم الجامعۃ الاسلامیہ مدینہ منورہ سے فراغت کے بعد پھر آپ نے رابطۃ العالم الاسلامی المکۃ المکرمہ میں تدریب الدعاۃ کا ایک سال کا کورس کیا مکہ مکرمہ میں رہتے ہوئے دوران تعلیم آپ نے اپنے والدین ماجدین کو حج بھی کروایا۔ فللہ الحمد

پاکستان واپسی:

مکۃ المکرمہ سے فراغت کے بعد حکومت سعودیہ کی جانب سے آپ کو لائبریا بھیجا جارہا تھا۔ اس کے علاوہ بعض احباب کا اصرار تھا کہ بیت اللہ شریف میں ایک پاکستانی قاری صاحب کے چلے جانے کے بعد آپ بیت اللہ شریف میں حفظ وتجوید پڑھائیں۔ اس سلسلے میں دوستوں کی جانب سے آپ کے کاغذات بھی جمع کرادیے گئے۔ مگر حضرت قاری صاحب کا اصرار تھا کہ میں پاکستان جاؤں گا اور اپنے ملک میں کام کروں گا۔ ۱۹۸۷ء میں آپ پاکستان واپس آئے اور دوبارہ المدرسۃ العالیہ تجوید القرآن شیرانوالہ گیٹ لاہور میں پڑھانا شروع کردیا۔ اس وقت سے تاحال آپ المدرسۃ العالیہ میں ہی تدریس وانتظام کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور ساتھ ساتھ آپ عرصہ تیس (۳۰) سال سے جامع مسجد لسوڑے والی بنگلہ ایوب شاہ میں خطابت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔

آپ بیک وقت قابل قدر معلم تجوید وقراءت خوبصورت اور دلکش عربی لہجوں پر عبور رکھنے والے قاری، ایک بلند پایہ خطیب اور علوم قرآن کی متعدد کتب کے مصنف بھی ہیں۔

اساتذہ کرام:

(۱) استاذ القراء القاری المقری محمد صدیق لکھنوی رحمہ اللہ۔ (۲) فضیلۃ الشیخ القاری المقری اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ۔ (۳) فضیلۃ الشیخ القاری المقری عبد الفتاح السید العجمی مرصفی المصری رحمہ اللہ۔ (۴) فضیلۃ الشیخ القاری المقری عبد الفتاح القاضی المصری رحمہ اللہ۔ (۵) الشیخ الدکتور عبد العزیز بن عبد الفتاح القاری رحمہ اللہ۔ (۶) الشیخ المقری محمود بن سیبویہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

البدوی المصری رحمہ اللہ۔ (۷) الشیخ المقری محمود بن عبدالخالق جادو المصری رحمہ اللہ۔ (۸) الشیخ المقری عبدالرافع بن رضوان بن علی المصری حفظہ اللہ۔ (۹) الشیخ المقری عبدالرازق بن علی بن ابراہیم موسیٰ المصری رحمہ اللہ۔ (۱۰) الشیخ المقری محمد محمد سالم المحیسن المصری رحمہ اللہ۔ (۱۱) فضیلۃ الشیخ علامہ ابوالبرکات مدراسی صاحب رحمہ اللہ۔

آپ کے تلامذہ:

آپ کے تلامذہ کی تعداد ہزاروں میں ہے جو اندرون و بیرون ملک علم تجوید و قرآءت اور علوم قرآن وحدیث کی ترویج کے لیے کوشاں ہیں۔

آپ کی تصانیف:

جس طرح آپ تدریس میں علوم قرآن کو آسان اور عام فہم انداز میں سمجھانے میں مہارت تامہ رکھتے ہیں اسی طرح آپ تالیف اور عام تصنیف کے ذریعے بھی بات کو آسان وفہم انداز میں سمجھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ بات آپ کی تصانیف میں دیکھی جاسکتی ہے۔ آپ کی تصنیف وتالیف کی علمیت اور پُرمغز ہونے کی ایک گواہی اس بات سے بھی ملتی ہے کہ آپ کی متعدد کتب کو آپ کے مایہ ناز شیوخ عظام یعنی استاذ القراء والمجودین القاری المقری محمد صدیق لکھنوی صاحب رحمہ اللہ اور استاذ القراء والمجودین الشیخ القاری المقری اظہار احمد التھانوی صاحب رحمہ اللہ نے بھی سراہا ہے اور اپنی گرانقدر تقاریظ سے آپ کی کتابوں کو نوازا ہے۔ فَلِلّٰهِ الْحَمْد۔

آپ کی تصانیف مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) علم تجوید میں ''حق التلاوہ'' (۲) تحبیر التجوید (۳) تحفۃ الاخوان فی تجوید القرآن (۴) زینۃ المصحف (۵) شرح فوائد مکیہ (۶) المقدمۃ الجزریہ مع تحفۃ الاطفال کے تراجم (۷) الفوائد السّلفیہ فی شرح المقدمۃ الجزریہ (۸) الفوائد العلمیہ فی شرح المقدمۃ الجزریہ (۹) قواعد تجوید (مطبوعہ دارالسلام) (۱۰) قرآنی تجویدی قاعدہ (مطبوعہ دارالسلام) (۱۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبحانی قاعدہ (۱۲) علم وقف میں ''الاھتداء فی الوقف والابتداء'' (۱۳) علم قراءات سبع میں ''ابلاغ النفع فی القراءات السبع'' (۱۴) مفتاح الکنز فی وقف حمزۃ وھشام علی الھمز (۱۵) علم رسم قرآنی میں ''نفائس البیان فی رسم القرآن'' (۱۶) علم قرآءت الثلاث میں ''احسن المقال فی القراءات الثلاث'' (۱۷) قراءات عشرہ کبریٰ میں ''الکواکب النیرہ فی وجوہ الطیبۃ'' (۱۸) شرح طیبۃ النشر (۱۹) علم عدالآی میں ''نجوم الفرقان فی عدد آی القرآن'' (۲۰) علم ضبط قرآن میں ''اللؤلؤ والمرجان فی قواعد ضبط القرآن'' (۲۱) حفاظ کرام کی رہنمائی کے لیے ''یومیہ تعلیمی کیفیت'' (۲۲) متشابہات القرآن مع معلومات قرآنی (۲۳) متشابہات القرآن مطول (۲۴) مدرسین کی تربیت کے لیے ''تدریب المعلمین یعنی رہنمائے مدرسین'' (۲۵) قرآن کے فضائل میں ''محاسن قرآن'' (۲۶) قرآن وسنت کی دعاؤں کا مجموعہ ''اللّٰھم'' (۲۷) مسائل قربانی پر ''اہم مسائل قربانی'' جیسی اہم تالیفات شامل ہیں۔

نیز اپنے استاذ محترم فضیلۃ الشیخ القاری المقری اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ کی دو کتب کی بھی تکمیل کی جن میں ایک علم رسم قرآن پر (۲۸) ''ایضاح المقاصد شرح عقیلۃ اتراب القصائد'' اور (۲۹) اسناد قراءات سے متعلق ایک اہم دستاویز ''شجرۃ الاساتذہ فی اسانید القراءات العشر المتواترہ'' شامل ہیں۔ آپ نے تجوید وقراءات کی حقانیت سے متعلق بھی ایک کتاب تالیف کی ہے جس کا نام (۳۰) ''سبعہ احرف'' ہے اس کے علاوہ مشاہیر علماء قراءات کے سوانحی حالات پر ایک کتاب (۳۱) ''عباد الرحمن'' بھی تحریر کی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے علمی اور تحقیقی مضامین ملک کے مختلف اخبارات اور رسائل میں چھپتے رہتے ہیں۔ حضرت قاری صاحب قومی وصوبائی مقابلہ حسن قرآءت جو کہ حکومت کی جانب سے منعقد ہوتا ہے اس میں بطور جج بھی فرائض انجام دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی ذات بابرکات کا فیض اسی طرح جاری وساری رکھے۔ آمین یارب العالمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فهرست

❀ انتساب 3

❀ عرضِ مؤلف 4

❀ مقدمہ 6

❀ کتب علم الفواصل اور ان کے قابل احترام مؤلفین 11

❀ اُردو میں علم الفواصل کی کتب 30

❀ مبادیات علم الفواصل 33

❀ علم الفواصل کی اہمیت اور فوائد 34

❀ سات معروف شمار آیات اور ان کا تعارف 49

❀ کتاب میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کی وضاحت 52

❀ آیات شمار کرنے والے ساتوں شمار کے تفردات 58

❀ سورۃ الفاتحہ 67

❀ حروف مقطعات 68

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ البقرۃ	70
سورۃ آل عمران	78
سورۃ النساء	82
سورۃ المائدۃ	84
سورۃ الانعام	85
سورۃ الاعراف	88
سورۃ الانفال	91
سورۃ التوبہ	93
سورۃ یونس	96
سورۃ ہود	98
سورۃ یوسف	102
سورۃ الرعد	102
سورۃ ابراہیم	105
سورۃ الحجر	109
سورۃ النحل	109
سورۃ بنی اسرائیل	110
سورۃ الکہف	111
سورۃ مریم	116
سورۃ طٰہٰ	118
سورۃ الانبیاء	128
سورۃ الحج	130

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- سورۃ المومنون 132
- سورۃ النور 133
- سورۃ الفرقان 135
- سورۃ الشعراء 136
- سورۃ النمل 138
- سورۃ القصص 139
- سورۃ العنکبوت 141
- سورۃ الروم 143
- سورۃ لقمٰن 146
- سورۃ السجدہ 147
- سورۃ الاحزاب 148
- سورۃ سبا 148
- سورۃ الفاطر 150
- سورۃ یٰس 154
- سورۃ الصّٰفّٰت 155
- سورۃ ص 158
- سورۃ الزمر 161
- سورۃ المومن 165
- سورۃ حم السجدہ 170
- سورۃ الشوریٰ 171
- سورۃ الزخرف 175

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❀ سورۃ الدخان 176

❀ سورۃ الجاثیہ 178

❀ سورۃ الاحقاف 178

❀ سورۃ محمد 179

❀ سورۃ الفتح 181

❀ سورۃ الحجرات 182

❀ سورۃ ق 182

❀ سورۃ الذاریات 182

❀ سورۃ الطور 183

❀ سورۃ النجم 184

❀ سورۃ القمر 186

❀ سورۃ الرحمن 186

❀ سورۃ الواقعہ 189

❀ سورۃ الحدید 196

❀ سورۃ المجادلہ 198

❀ سورۃ الحشر 198

❀ سورۃ الممتحنہ 199

❀ سورۃ الصف 199

❀ سورۃ الجمعہ 199

❀ سورۃ المنافقون 200

❀ سورۃ التغابن 200

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- سورۃ الطلاق 201
- سورۃ التحریم 203
- سورۃ الملک 204
- سورۃ القلم 205
- سورۃ الحاقہ 205
- سورۃ المعارج 207
- سورۃ نوح 208
- سورۃ الجن 211
- سورۃ المزمل 212
- سورۃ المدثر 215
- سورۃ القیامہ 217
- سورۃ الدھر 217
- سورۃ المرسلات 218
- سورۃ النبا 218
- سورۃ النازعات 220
- سورۃ عبس 221
- سورۃ التکویر 223
- سورۃ الانفطار 224
- سورۃ المطففین 224
- سورۃ الانشقاق 224
- سورۃ البروج 227

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- سورۃ الطارق 228
- سورۃ الاعلیٰ 229
- سورۃ الغاشیہ 229
- سورۃ الفجر 229
- سورۃ البلد 232
- سورۃ الشمس 232
- سورۃ الیل 234
- سورۃ الضحیٰ 234
- سورۃ الم نشرح 235
- سورۃ التین 235
- سورۃ العلق 235
- سورۃ القدر 237
- سورۃ البینہ 238
- سورۃ الزلزال 238
- سورۃ العادیت 239
- سورۃ القارعہ 240
- سورۃ التکاثر 241
- سورۃ العصر 241
- سورۃ الھمزۃ 243
- سورۃ الفیل 243
- سورۃ قریش 244

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- سورۃ الماعون 244
- سورۃ الکوثر 245
- سورۃ الکافرون 246
- سورۃ النصر 246
- سورۃ اللھب 247
- سورۃ الاخلاص 247
- سورۃ الفلق 248
- سورۃ الناس 248
- مختصر تعارف صاحب کتاب 251

www.kitabosunnat.com

قرآن - آیات و سور

المكتبة الرحمانية
۹۹ - جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
222L7

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

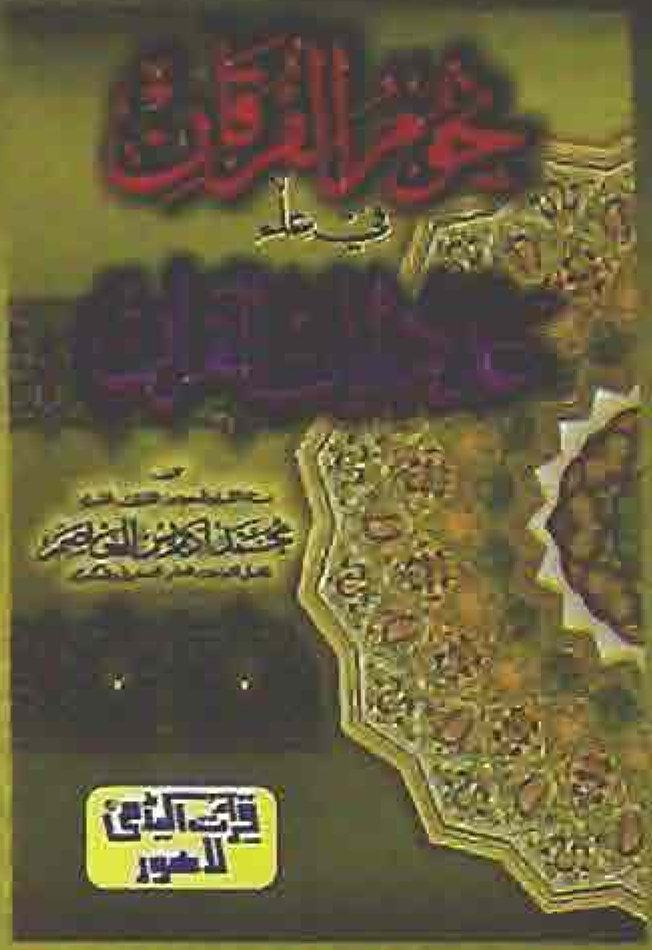

قراءت اکیڈمی ®